Titas® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ
# عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

1Ltr. MRP : Rs.796/-
شادی کا موسم خوشگوار
ایسے میں لکھمی گھی کا استعمال
1Ltr. MRP : Rs.740/-
LAKHMI GHEE
AGMARK
لکھمی گھی
لکھمی گاوا گھی
خدمت کا 120 رواں سال
نقل سے ہوشیار
ہالوگرام دیکھ کر خریدیں
NOW ORDER LAKHMI GHEE ONLINE AT
www.lakhmighee.in
FOR DISTRIBUTORSHIP RAJA BAZAR
033- 35632817/ 9123943048

Pages-12 ● 283:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Thursday, 23rd October, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ بمطابق ۳۰ ربیع الآخر ● جمعرات ۲۳؍اکتوبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

# شمالی بنگال بدترین سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے برباد ہوا
# مگر مرکز نے ایک پیسے سے بھی مدد نہیں کی: ممتا

کولکاتا 22؍اکتوبر: شمالی بنگال میں شدید بارش اور بھوٹان سے آنے والے پانی نے تباہی مچادی۔ پہاڑیاں تباہی سے نکل چکی ہیں۔ لیکن اس کے لیے مرکز کی طرف سے کوئی مدد فراہم نہیں کی گئی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پہلے اس بارے میں بات کی۔ اس دوران ترنمول کانگریس نے ایک بار پھر محرومی کے الزامات لگاتے ہوئے مرکز کو آڑے ہاتھوں لیا۔ حکمراں پارٹی نے سوشل میڈیا پر دعویٰ کیا کہ مہاراشٹرا اور کرناٹک نے آفت زدہ علاقوں کے لیے فراخدلی کا مظاہرہ کیا ہے، بنگال پھر محروم ہے۔

اس سلسلے میں ترنمول نے سوشل میڈیا پر وزیر اعظم نریندر مودی اور امیت شاہ کو ٹیگ کیا اور الزام لگایا کہ ریاست نے اس ریاست کے لیے کوئی رقم مختص نہیں کی ہے۔ حکمراں جماعت نے لکھا، 'شمالی بنگال خوفناک سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کی لپیٹ میں ہے۔

زندگیاں، گھر اور ذریعہ معاش مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں۔ اس وقت بھی مرکز مکمل طور پر خاموش تھا۔ ریاست کے لیے ایک روپیہ بھی مختص نہیں کیا گیا تھا۔ لیکن مہاراشٹرا اور کرناٹک میں سیلاب سے نمٹنے کے لیے 1,950.80 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ترنمول کانگریس کا الزام ہے کہ بنگال کے مطالبات کو روکا جارہا ہے۔

اتنا ہی نہیں، ترنمول کا الزام ہے کہ مودی-شاہ 2021 میں بنگال میں بی جے پی کو ہونے والی ہراسانی کا بدلہ لینے کے لیے ایسے اقدامات کر رہے ہیں۔ ترنمول کا دعویٰ ہے کہ مرکز نے ایس ڈی آر ایف سے 13,603.20 کروڑ روپے اور این ڈی آر ایف سے 2,189.28 کروڑ روپے دیگر ریاستوں کو دیے ہیں۔ اور بنگال کو جان بوجھ کر فہرست سے باہر رکھا گیا ہے۔

ترنمول کے مطابق حکمرانی کے نام پر سیاسی انتقام کی تکمیل کی جارہی ہے۔ اتنا ہی نہیں، ترنمول کانگریس نے بھی سوشل میڈیا پر دہلی حکومت پر طنز کرتے ہوئے اسے بنگالی جاگیر مخالف قرار دیا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ بنگال کے عوام اس کا جواب اگلے انتخابات میں بیلٹ باکس سے دیں گے۔

یہ بتانا ضروری ہے کہ حال ہی میں بی جے پی کی حکومت والے مہاراشٹرا اور کانگریس کی حکومت والے کرناٹک میں مرکزی حکومت نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کی منظوری سے مانسون کے سیلاب سے نمٹنے کے لیے 1,950.80 کروڑ روپے (باقی صفحہ 10 پر)

# ایران پر حملہ ہوا تو دشمن پر جہنم کے دروازے کھول دیں گے: میجر جنرل محمد پاکپور

تہران، 22 اکتوبر (یو این آئی) سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے کمانڈر انچیف میجر جنرل محمد پاکپور نے ایران پر میلی آنکھ اٹھانے والوں کو خبردار کر دیا۔ ایران کی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے کمانڈر انچیف میجر جنرل محمد پاکپور نے خبردار کیا ہے کہ اگر ایران کی خودمختاری یا سلامتی پر کوئی حملہ کیا گیا تو ایران بھرپور اور فیصلہ کن جواب دے گا۔ عراقی قومی سلامتی کے مشیر قاسم الاعرجی سے ملاقات کے دوران انہوں نے کہا کہ (باقی صفحہ 10 پر)

# میرٹھ میں بی جے پی لیڈر کے دباؤ پر نوجوان سے ناک رگڑوا کر معافی منگوائی

22؍اکتوبر: اتر پردیش کے میرٹھ میں طاقت اور قانون کا عام آدمی کے خلاف کس طرح کا غلط استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا گواہ ایک سنسنی خیز ویڈیو بنا ہے جس میں پارکنگ کے تنازعہ میں بی جے پی لیڈر وکل چپرانا نے ستیم رستوگی کو سڑک پر ناک رگڑنے اور معافی مانگنے پر مجبور کیا۔ اس کے علاوہ اب ایک اور ویڈیو وائرل ہوا ہے، جس میں ایس آئی گورو سنگھ کہہ رہے ہیں کہ کار ڈرائیور معافی مانگے گا۔ ویڈیو کے وائرل ہونے کے بعد لوگ سوال اٹھا رہے ہیں کہ کیا پولیس کو عام لوگوں کے ساتھ ایسا سلوک کرنا چاہیے؟ ایس ایس پی میرٹھ نے پورے معاملے کی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ معلومات کے مطابق یہ پورا واقعہ 20 اکتوبر کی رات تیج گڑھی (باقی صفحہ 10 پر)

# یوگانڈا میں دردناک سڑک حادثہ، 2 بس سمیت 4 گاڑیوں کی ٹکر میں 63 افراد جاں بحق

22؍اکتوبر: افریقی ملک یوگانڈا میں بدھ کے روز ایک دردناک سڑک حادثہ پیش آیا جس میں کم از کم 63 افراد کی موت واقع ہوگئی ہے۔ حادثہ گلو شہر جانے والی شاہراہ پر پیش آیا، جہاں 2 بسیں اور 2 دیگر گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں۔ 4 گاڑیوں کے ٹکرانے سے علاقہ میں چیخ و پکار مچ گئی، جس کے بعد مقامی لوگ وہاں پہنچے اور پولیس کو حادثہ کی جانکاری دی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ حادثہ علی الصبح پیش آیا۔ یہ حادثہ مشرقی افریقی ملک یوگانڈا میں حالیہ سالوں میں پیش آئے سب سے دردناک سڑک حادثات میں سے ایک ہے۔ اس حادثہ میں ہلاکتوں کے علاوہ کئی دیگر افراد زخمی بھی ہوئے ہیں، جنھیں اسپتالوں میں علاج کے لیے داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ برعکس سمت میں جارہی 2 بسوں کے ڈرائیور نے 2 مختلف گاڑیوں کو اوورٹیک کرنے کی کوشش کی۔ اسی دوران کریانڈونگو شہر کے پاس چاروں گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں۔ اس حادثہ پر ریڈ کراس کی ترجمان آئیرین ناکاسیتا نے اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے (باقی صفحہ 10 پر)

# اقوام متحدہ کی اعلیٰ عدالت کا فیصلہ: اسرائیل کی ذمہ داری ہے کہ فلسطینیوں تک انسانی امداد پہنچے

اقوام متحدہ، 22 اکتوبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کی اعلیٰ عدالت بدھ کے روز غزہ اور مقبوضہ مغربی کنارے میں اشد ضروری انسانی امداد کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے اسرائیل کی قانونی ذمہ داریوں پر ایک رائے دے گی۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے گزشتہ سال بین الاقوامی عدالت انصاف سے درخواست کی تھی کہ وہ اسرائیل کی قانونی ذمہ داریوں پر مشاورتی رائے دے، خاص طور پر اس وقت جب اسرائیل نے فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ایجنسی، جو غزہ میں امداد فراہم کرنے (باقی صفحہ 10 پر)

# جیش محمد نے خواتین کی بھرتی کے لیے آن لائن جہادی کورس شروع کیا

نئی دہلی، 22 اکتوبر (یو این آئی) دہشت گرد تنظیم جیشِ محمد نے خواتین کی بھرتی کے لیے آن لائن جہادی کورس 'تفقۃ المومنات' شروع کیا ہے، جس کی قیادت مبینہ طور پر دہشت گرد مسعود اظہر کی بہنیں اور عمر فاروق کی بیوی کریں گی۔ جیش نے ہر شرکاء کے لیے اس کورس کے لیے 500 روپے چندے کا تعین کیا ہے۔ کچھ وقت (باقی صفحہ 10 پر)

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
23 / اکتوبر 2025

| | |
|---|---|
| فجر | 4 بج کر 15 منٹ |
| طلوع آفتاب | 5 بج کر 36 منٹ |
| ظہر | 11 بج کر 21 منٹ |
| عصر | 3 بج کر 28 منٹ |
| مغرب | 5 بج کر 10 منٹ |
| عشاء | 6 بج کر 21 منٹ |

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

# تھینکس گاڈ، ''بڑا حادثہ ٹل گیا، صدر کے ہیلی کاپٹر کے ٹوٹنے پر ممتا کا پوسٹ

کولکاتا:22 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) صدر دروپدی مرمو کے ہیلی کاپٹر کے ٹوٹنے کے بعد وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا 'حادثہ ٹل گیا ہے'۔ انہوں نے خدا کا شکر ادا کیا۔ وزیر اعلیٰ نے صدر کی درازی عمر کی خواہش کی۔ صدر دروپدی مرمو کیرالہ کے 4 روزہ دورے پر ہیں۔ وہ بدھ کی صبح سبریمالا مندر جا رہی تھیں جب یہ حادثہ پیش آیا۔ کیرالہ کے پرمادھم اسٹیڈیم میں صدر کے ساتھ اترنے کے بعد ہیلی پیڈ کا ایک حصہ زیادہ وزن کی وجہ سے ٹوٹ گیا۔ اس صورتحال میں ہیلی کاپٹر غیر مستحکم ہو گیا۔ پولیس اور فائر بریگیڈ نے فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے صورتحال پر قابو پالیا۔ طویل کوشش کے بعد ہیلی کاپٹر کو اپنے ہاتھوں سے دھکیل کر متاثرہ جگہ سے ہٹایا گیا۔ جیسے ہی یہ خبر ملی، وزیر اعلیٰ نے اپنے ایکس ہینڈل پر خدا کا شکر ادا کرتے ہوئے کہا کہ خطرہ ٹل گیا ہے۔ انہوں نے لکھا، 'خدا کا شکر ہے۔ ہماری صدر دروپدی مرمو آج صبح اپنے کیرالہ کے دورے کے دوران ایک بڑے حادثے سے بال بال بچ گئیں۔ میں ان کی لمبی عمر کی خواہش کرتی ہوں۔''
اس واقعے کی ایک ویڈیو پہلے ہی وائرل ہو چکی ہے، جس میں فائر بریگیڈ اور پولیس اہلکاروں کو ہیلی کاپٹر کو خطرناک جگہ سے دور دھکیلتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ صدر مرمو اپنے چار روزہ دورے پر منگل کی شام ترواننت پورم پہنچے۔ وزیر اعلیٰ پنارائی وجین، گورنر راجندر بسوناتھ ارلیکر اور کئی وزرا ان کے استقبال کے لیے ہوائی اڈے پر موجود تھے۔ وہاں سے وہ بدھ کی صبح ہیلی کاپٹر کے ذریعے پتھانمتھیٹا ضلع کے لیے روانہ ہوئیں۔

# SIR:2 اضلاع کو چھوڑ کر نقشہ سازی کا کام مکمل

## سرحدی اضلاع میں 'بے مماثلت' پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں

کولکاتا: 22 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) قومی الیکشن کمیشن جلد ہی ریاست میں خصوصی گہرا سروے (SIR) شروع کرنے کا اعلان کر سکتا ہے۔ اس بارے میں قیاس آرائیاں بڑھ رہی ہیں۔ اس ماحول میں 'میپنگ اینڈ میچنگ' میں جو تصویر سامنے آئی ہے وہ ریاست کے سرحدی اضلاع پر سوال اٹھا رہی ہے۔ دارجلنگ اور جلپائی گوڑی اضلاع کو چھوڑ کر ریاست کے تمام اضلاع میں نقشہ سازی کا کام مکمل کر لیا گیا ہے۔ اور منظر عام پر آنے والی 'بے مماثلت' مختلف سوالات کو جنم دے رہی ہیں۔
ریاست میں 2002 کی ووٹر لسٹ کا 2025 کی ووٹر لسٹ سے موازنہ کرنے کے لیے میپنگ کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ دیکھا جا رہا ہے کہ شمالی 24 پرگنہ، کوچ بہار، مغربی بردوان میں میپنگ 50 فیصد سے کم ہے، یعنی 2002 کی ووٹر لسٹ 2025 کی فہرست سے 50 فیصد سے بھی کم ہے۔ ان اضلاع میں 2025 کی ووٹر لسٹ میں شامل 50 فیصد سے زیادہ ووٹرز 2002 کی فہرست میں شامل نہیں تھے۔ جنوبی 24 پرگنہ میں میچ صرف 50 فیصد ہے۔ مغربی بردوان کے سرحدی علاقے میں نقشہ سازی 40 فیصد سے کم ہے۔ یعنی موجودہ ووٹر لسٹ میں 60 فیصد سے زائد ووٹرز کے نام 2002 کے بعد سامنے آئے۔ کوچ بہار میں 46 فیصد مماثلت پائی گئی۔ ایک بار پھر، کلمپونگ میں 60 فیصد مماثلت پائی گئی۔ افسوسناک تصویر شمالی 24 پرگنہ کی ہے۔ وہاں 41 فیصد مماثلت پائی گئی۔ کمیشن کا استدلال ہے کہ مردہ ووٹرز اور رہائشیوں کے دوسری جگہوں پر منتقل ہونے کی وجہ سے نقشہ سازی کا 100 فیصد میچنگ ممکن نہیں ہے۔ تاہم، ان اضلاع کے بارے میں سوالات اٹھائے گئے ہیں جہاں 2002 کے بعد 50 فیصد سے زیادہ ووٹروں کے نام سامنے آئے تھے۔ اپوزیشن کا الزام ہے کہ سرحدی اضلاع میں دراندازی بڑھ رہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا دراندازوں کی وجہ سے نقشہ سازی میں ایسا تضاد ہے؟
قومی الیکشن کمیشن بدھ سے دہلی میں تمام ریاستوں کے سی ای او کے ساتھ میٹنگ کر رہا ہے۔ اس میٹنگ کے اختتام پر قیاس آرائیاں بڑھ گئی ہیں کہ بنگال میں ایس آئی آر کا اعلان کیا جائے گا یا نہیں۔ اور یہ افواہیں بھی شروع ہو گئی ہیں کہ اگر SIR نافذ ہو گیا تو ان سرحدی اضلاع میں کتنے نام رہ جائیں گے۔ تاہم، ریاست کی حکمراں جماعت نے خبردار کیا ہے کہ اگر ایس آئی آر سے کسی درست ووٹر کا نام خارج کر دیا گیا تو وہ سڑکوں پر آئیں گے۔ ترنمول کے ترجمان اروپ چکرورتی نے کہا، "الیکشن کمیشن کو کان کھول کر سننا چاہئے تاکہ کسی درست ووٹر کا نام نہ چھوڑا جائے۔ بہار میں بی جے پی کے اکسانے پر لاکھوں ناموں کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ اگر یہاں ایسا کیا گیا تو اسے پوری طاقت سے روک دیا جائے گا۔"

# میرک میں کار 150 فٹ گہری کھائی میں گر گئی، 3 ہلاک

دارجلنگ: 22 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) خوفناک کار حادثہ۔ میرک روڈ سے ایک کروزر کار تقریباً 150 فٹ گہری کھائی میں گر گئی! اس واقعے میں تین افراد کی ہلاکت کی اطلاع ہے۔ کئی دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ زخمیوں کو نکالنے کے لیے کام شروع کر دیا گیا ہے۔ واقعے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔
معلوم ہوا ہے کہ ایک چھوٹی بس (کروزر) نیپال سے میرک جا رہی تھی۔ آج بدھ کو کروزر نیپال سے مسافروں کو لے کر میرک آ رہی تھی۔ یہ خوفناک حادثہ تقریباً 3:30 بجے پیش آیا۔ یہ خوفناک حادثہ اس وقت پیش آیا جب کار میرک کے قریب پوٹنگ روڈ کے علاقے نالدرا سے گزر رہی تھی۔ اس سڑک پر کئی موڑ ہیں۔ کار اس علاقے میں موڑ پر کنٹرول کھو بیٹھی۔ بتایا جاتا ہے کہ کار تقریباً 150 فٹ گہری کھائی میں گر گئی! بتایا جاتا ہے کہ تین افراد کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ مرنے والوں میں سے دو نیپال کے رہائشی ہیں اور ایک میرک کا رہائشی ہے۔
حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے۔ میرک تھانے کی پولیس، فائر اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے اہلکاروں نے ریسکیو آپریشن شروع کر دیا ہے۔ ابتدائی طور پر تین افراد کی لاشیں نکال لی گئی ہیں۔ ڈرائیور اور دیگر کئی افراد کو بچا کر ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ گاڑی میں کتنے مسافر سوار تھے؟ ابتدائی معلومات حاصل کی جا رہی ہیں۔ حال ہی میں شمالی بنگال میں ایک خوفناک قدرتی آفت دیکھنے میں آئی۔ شدید بارش اور ہڑپہ کی ہواؤں کی وجہ سے دارجلنگ کے کئی مقامات تباہی سے متاثر ہوئے ہیں۔ میرک میں کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ ہوئی ہے۔ ددھیا پل تباہی میں منہدم ہو گیا ہے۔ گاڑیاں اب دوسری سڑک سے گزر رہی ہیں۔ یہ گاڑی آج چکر لگا کر میرک آ رہی تھی۔ کیا بس کے پہیے کسی وجہ سے پھسل گئے؟ یا کوئی اور وجہ ہے؟ پولس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

# دیوالی کی تعطیلات کے بعد ریاستی حکومت ٹیٹ کو لے کر سپریم کورٹ جائے گی

کولکاتا: 22 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) ملک بھر کے پرائمری اور اپر پرائمری اساتذہ کو TET پاس کرنا ہوگا۔ گزشتہ ستمبر کے سپریم کورٹ کے حکم پر نظرثانی کے لیے سپریم کورٹ میں درخواست داخل کرنے کے ساتھ ساتھ ریاستی محکمہ تعلیم بھی کام کرنے والے اساتذہ کو دوبارہ امتحان دینے کے لیے تمام تیاریاں کر رہا ہے۔ دیوالی کی تعطیلات ختم ہونے کے بعد ریاست ٹی ای ٹی پاس نہ کرنے والے اساتذہ سے متعلق سپریم کورٹ کے حکم پر نظرثانی کے لیے درخواست دائر کرے گی۔
سپریم کورٹ کے حکم کے بعد محکمہ تعلیم نے اضلاع میں کام کرنے والے پرائمری اور اپر پرائمری اساتذہ سے معلومات طلب کرتے ہوئے اضلاع کو بھیجا تھا۔ محکمہ کے ایک حالیہ سروے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ریاست میں سرکاری اور امداد یافتہ پرائمری اور اپر پرائمری اسکولوں میں کام کرنے والے تقریباً 90,000 اساتذہ نے TET پاس نہیں کیا ہے۔ سپریم کورٹ کے حکم کے بعد انہیں نوکریوں سے ہاتھ دھونے کا ڈر ہے۔
کیونکہ، سپریم کورٹ کے جسٹس دیپانکر دتہ اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح کی ڈویژن بنچ نے کہا کہ ملک بھر کے پرائمری اور اپر پرائمری اسکولوں میں پڑھانے والے اساتذہ جنہوں نے TET پاس نہیں کیا ہے، انہیں اگلے دو سال کے اندر امتحان پاس کرنا ہوگا یا پھر اپنی ملازمت چھوڑ کر ریٹائرمنٹ کے فوائد کے ساتھ لازمی ریٹائرمنٹ کے لیے درخواست دینا ہوگی۔ تاہم بنچ نے ان اساتذہ کو مستثنیٰ قرار دیا جو اگلے پانچ سالوں میں ریٹائر ہونے والے ہیں۔ اس حوالے سے پرائمری ایجوکیشن بورڈ کے صدر گوتم پال نے کہا کہ جب بھی ہم عدالت میں فیصلے پر نظرثانی کے لیے درخواست دیں گے تو محکمہ تعلیم سے تمام دستاویزات مانگی جائیں گی، اسی لیے ہم اساتذہ کی فہرست تیار کر رہے ہیں، اس کے ساتھ ہی کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ابتدائی تیاریاں بھی کی جا رہی ہیں۔ محکمہ تعلیم کے ایک اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ فیصلے پر نظرثانی کی درخواست دائر کی جائے گی۔ اس کے ساتھ اگر امتحان کے انعقاد کے لیے کوئی صورتحال پیدا ہوتی ہے تو ہم اس کے لیے بھی تمام تیاریاں کر رہے ہیں۔ اسی لیے یہ سروے رپورٹ تیار کی گئی ہے۔ سپریم کورٹ کے حکم کے بعد ملک کی کئی ریاستوں نے کارروائی شروع کر دی ہے۔ اتر پردیش حکومت پہلے ہی فیصلے پر نظرثانی کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کر چکی ہے۔ تمل ناڈو جیسی ریاستوں نے کام کرنے والے اساتذہ کے لیے اگلے سال تین مرحلوں میں ٹی ای ٹی امتحان کی تیاری شروع کر دی ہے۔

# ماں کی گود سے نومولود بچے کی چوری، پولیس کی بروقت کارروائی

## خاتون گرفتار، شیرامپور میں ڈرامائی واقعہ

ہگلی:22 اکتوبر (محمد شبیب عالم) میں آپکے بچے کو اپنی باہوں میں لیکر کھیلانا چاہتی ہوں یہ کہہ کر ایک نومولود بچے کو اسکی ماں کی گود سے ایک خاتون مانگی اور فرار ہوگئی۔ یہ سنسنی خیز واقعہ شیرامپور پور کے والس اسپتال میں پیش آیا۔ اس واقعے کے بعد اسپتال کے احاطے میں زبردست ہنگامہ برپا ہوگیا۔ تاہم نومولود بچے کو پولیس کی بروقت کارروائی کے بعد برآمد کر لیا گیا۔ اس معاملے میں ایک خاتون کو حراست میں لیا گیا ہے۔ لیکن لوگ اسپتال کی سیکوریٹی پر سوالیہ نشان لگا رہے ہیں۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق گزشتہ بدھ کو درد کی تکلیف میں کون نگر گھوسال بگان کی رہنے والی حاملہ خاتون نیہا کرمی کو والس اسپتال میں زچگی کیلئے داخل کرایا گیا۔ خاتون نے دوسرے دن سیزرین کے ذریعے بچے کو جنم دی۔ اس دن سے وہ اسپتال میں ہی تھی۔ آج بروز بدھ دن کو گیارہ ، ساڑھے گیارہ بجے کے قریب اسپتال سے چھٹی دے دی گئی۔ اس کے بعد اسکے گھر والے اسے لے جانے کیلئے گاڑی لانے گئے تھے اسی درمیان ایک خاتون کالے نقاب میں اس کے پاس پہنچ گئی اس نے رونی صورت بنا کر کہا کہ اسکا ایک پوتا بھی ہے جواب بیمار ہے "میں کیا آپکے بچے کو گود میں لیکر کھیلا سکتی ہوں" نومولود بچے کو اسکی ماں نے خاتون کو دے دی لیکن جیسے ہی نقاب والی خاتون نے بچے کو گود میں لی اور لیتے ہی اسپتال سے بھاگ نکلی۔ اسکے بعد خاتون نے شور مچانا شروع کی تھوڑی ہی دیر میں اسپتال کے احاطے میں کشیدگی جیسا ماحول طاری ہوگیا۔ لوگوں نے پولیس کو اطلاع کی خبر پاتے ہی پولیس موقعے پر پہنچ گئی اور سب سے پہلے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ شروع کر دی اس میں دیکھا گیا کہ خاتون اسپتال کے گیٹ سے باہر نکل رہی ہے۔ ادھر یہ خبر پا کر پولیس کے کئی افسران آئی سی شیرامپور، اے سی پی اور چندن نگر پولیس کے دیگر افسران بھی اسپتال پہنچ گئے۔ فوری طور پر پورے شیرامپور کے علاقوں، ناکہ، نکڑ، گلی محلوں کی چیکنگ شروع کر دی گئی آخر کار کون نگر چورا ہے پر اس خاتون کو پکڑ لیا گیا اور کو سہی سلامت اسکی ماں کے حوالے کیا گیا اسکے بعد خاتون کو حراست میں لیا گیا اور اس سے پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے کہ آخر اس نے کیوں بچے کو لیکر بھاگی؟ کیا وہ کسی چور گینگ میں ملوث ہے؟ یا کسی اور وجہ سے بچے کو دھوکہ سے لیکر بھاگی تھی۔ وہیں پولیس کی اس بہادری چندن نگر پولس کمشنر امیت پی جاوگلی نے ذاتی طور پر ٹریفک سب انسپکٹر پنٹو نندی اور ان کی ٹیم کو چوری شدہ بچے کی فوری بازیابی اور چند گھنٹوں کے اندر بچہ چور کی گرفتاری کے لئے بطور انعام 10,000 روپئے کے انعام سے نوازا اور کہا کہ یقیناً قابلِ ستائش کارکردگی ہے۔

# خضر پور کے شہباز کو غیر قانونی اسلحہ کے ساتھ گرفتار کیا گیا

کولکاتا: 22 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) خضر پور کے شہباز کو خفیہ اطلاع کی بنیاد پر اقبال پور تھانے کی پولیس نے آج دوپہر تقریباً 2:45 بجے ایک کامیاب کارروائی انجام دیتے ہوئے اس کے اسلحہ کے ذخیرہ کے ساتھ اپنی تحویل میں لے لیا۔ جس کے دوران ایک فلیٹ سے بھاری مقدار میں غیر قانونی اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق کارروائی اقبالپور کے 12/1/H/7 ایم ایم علی روڈ واقع ایک فلیٹ میں کی گئی جو محمد شہباز (عمر 30 سال) ولد محمد نسیم کا ہے۔ پولیس کی تلاشی کے دوران اس کی نشاندہی پر درج ذیل ہتھیار ضبط کیے گئے:
4 دیسی سنگل شاٹر بندوقیں، 1 دیسی 9 ایم ایم پستول، 9 ایم ایم پستول کے 4 خالی میگزین، 10 عدد 9 ایم ایم گولیاں، رائفل کے 9 کارتوس، رائفل کے 3 مزید کارتوس، 2 لوہے کے بنے چاپر، 1 لوہے کا چاقو۔
ملزم کسی بھی اسلحے کے لیے لائسنس یا دستاویز پیش کرنے میں ناکام رہا۔ پولیس نے اسے شام تقریباً 6 بجے گرفتار کر لیا۔ اس پر بغیر لائسنس اسلحہ رکھنے اور فروخت کی نیت سے ذخیرہ کرنے کے الزام میں اسلحہ قانون کی دفعہ 25(1)(a)/(1)(B)(a) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق، محمد شہباز کے خلاف اس سے قبل بھی 9 مقدمات درج ہیں، جن میں زیادہ تر اسلحہ ایکٹ اور قتل کی کوشش جیسے سنگین الزامات شامل ہیں۔ پولیس مزید تفتیش میں مصروف ہے۔

# ودیا ساگر پل پر صبح 7 بجے بس میں آگ لگ گئی، مسافر بال بال بچے

کولکاتا: 22 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) اچانک ایک مسافر بس میں آگ لگ گئی! پوری بس جل کر رہ گئی۔ آگ لگنے کا احساس کرتے ہوئے وہ اپنی جان بچانے کے لیے جلدی سے بس سے اترے۔ جس کے نتیجے میں بڑا حادثہ ٹل گیا۔ یہ خوفناک واقعہ بدھ کی صبح سات بجے کولکاتا کے دوسرے ہگلی پل پر پیش آیا۔ واقعے میں پل پر ٹریفک جام دیکھا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق ودیا ساگر پل پر آج بدھ کی صبح ایک مسافر بس میں آگ لگ گئی۔ بس صبح 7 بجے کے قریب دوسرے ہگلی پل کے اپروچ روڈ سے گزر رہی تھی۔ بس میں لوگوں کی اچھی خاصی تعداد موجود تھی۔ مسافروں نے دیکھا کہ بس کے کچھ حصے سے کالا دھواں نکلنے لگا۔ مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اس کے بعد ڈرائیور کو بس روکنے کو کہا گیا۔ ڈرائیور نے گاڑی روکی تو مسافر جلدی سے بس سے اتر کر پل روڈ پر آ گئے۔ ڈرائیور اور کنڈیکٹر بس سے اتر گئے۔ کچھ ہی دیر میں بس میں آگ لگ گئی اور وہ پوری طرح جل لگ گئی۔ اطلاع ملنے پر ہیسٹنگ تھانہ پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ تب تک پوری بس میں آگ لگ چکی تھی۔ آگ بجھانے کے لیے دو فائر انجن آ گئے۔ آدھے گھنٹے سے زائد کی کوشش کے بعد بس میں لگی آگ پر قابو پالیا گیا۔ تاہم اس وقت تک بس راکھ ہو چکی تھی۔ بس ہوڑہ کے امتا سے دھرمتلا جا رہی تھی۔ لیکن آگ کیسے لگی؟ پولیس اور فائر ڈپارٹمنٹ کا ابتدائی اندازہ ہے کہ آگ بجلی کے شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی۔ واقعہ کی وجہ سے ہوڑہ سے کولکاتا جانے والی گاڑیاں تقریباً ایک گھنٹے تک پل پر پھنسی رہیں۔ مسافر بڑے خطرے سے بچ گئے۔ باخبر ذرائع کا ماننا ہے۔


**پوربی ریلوے**

**ٹنڈر نوٹس نمبر: ای ایل ایس/ایچ ڈبلیو ایچ/ 545/10/ ای ایم یو (کھل انٹنڈر) برائے ای- ٹنڈنگ سروس معاہدہ برائے دو پیکٹ سسٹم۔ بتاریخ:** 21.10.2025، ٹنڈرس برائے ای- ٹنڈرنگ مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر (ای ایم یو)، پوربی ریلوے، ہوڑہ، چوتھی منزل، یاتری نواس نزد ہوڑہ اسٹیشن، ہوڑہ- 711101 برائے مندرجہ کام۔ **کام کا نام:** یومیہ اندرونی صفائی برائے ای ایم یو ریکس (مع ٹوائیلٹس) بردھمان، رامپور ہاٹ اور سنتھیا اسٹیبلنگ یارڈ برائے 02 (دو) سال آؤٹ کم کی بنیاد پر۔ **ٹنڈر ویلو:** 2,02,86,159.51 روپے۔ **زر بیعانہ (ایم ایم ڈی):** -/2,51,400 روپے۔ **ٹنڈر کے دستاویزات کی لاگت:** صفر۔ **مدت تکمیل:** 730 دن۔ **بند ہونے کی تاریخ:** 08.11.2025 کو 12.00 بجے۔ **معاہدے کا ٹائپ:** سروس۔ **بولی سسٹم:** دو پیکٹ۔ ٹنڈر کے دستاویزات اور دیگر تفصیلات حاصل کئے جا سکتے ہیں ویب سائٹ سے www.ireps.gov.in، بولی برائے ٹنڈر جمع کرائی جائے بذریعہ ای- ٹنڈرنگ مذکورہ ویب سائٹ پر۔ دستی پیشکش اس ٹنڈر کیلئے اجازت نہیں ہے اور کوئی بھی دستی پیشکش اگر وصول بھی ہوئی تو اسے وصول نہیں کیا جائے گا اور اسے سرے سے مسترد کر دیا جائے گا۔

(HWH-356/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway
easternrailwayheadquarter

**ایس. ای. ریلوے — ٹنڈر**

طرف سے وصدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ ٹی آر ڈی/ کھڑگپور- 721301 سے ای- ٹنڈر مندرجہ ذیل کاموں کیلئے 15.00 بجے سے قبل مطلوب ہے ذیل میں دیئے گئے آئیٹم کیلئے کھلے گا 15.30 بجے۔ **سلسلہ نمبر: ٹنڈر نوٹس نمبر و کاموں کی تفصیلات** یوں ہیں۔ 1. **ٹی آر ڈی- کے جی پی- ڈبلو- 2025-26-07 آر ٹی 2، بتاریخ: 21.10..2025** کونسترہ گاچھی: جوڑنے کا کام اسپتال سائیڈنگ لائین نمبر- 2، 5، 6 کے مع ڈبلوسی ڈی یارڈ میں بشمول توسیع اسپتال سائیڈنگ لائین نمبر 05 و 06 کے مسمار کرنے کا کام پرانے ڈیٹی، سی وائی ایم آفس کا و نئے ڈیٹی، سی وائی ایم دفتر بلڈنگ بنانے کا و نئے سرے سے تیاری پٹ و میل لائنوں کے بشمول شنٹنگ نیک کی سہولت۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 1,46,86,189.60 روپے۔ **ای ایم ڈی:** -/2,23,400 روپے۔ 2. **ٹی آر ڈی - کے جی پی- ڈبلو- 2025-26-09 آر ٹی، بتاریخ: 21.10.2025**۔ 1. کھڑگپور ڈویژن میں۔ پرانے پینل انٹرلاکنگ کی تبدیلی بشمول نئے الیکٹرونک انٹرلاکنگ کی جگہ بکنان، باور یا، جل پور اور 2. کھڑگپور ڈویژن میں: پرانے پینل انٹرلاکنگ کی تبدیلی نئے الیکٹرونک انٹرلاکنگ کی جگہ الوبیریا اور دیولتی ڈویژن میں۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 35,23,846.04 روپے۔ **ای ایم ڈی:** -/70,500 روپے۔ **ٹنڈر ڈکومنٹ کی لاگت:** سب کیلئے صفر۔ **کھلنے کی تاریخ:** 13.11.2025 کو سب کیلئے۔ **پورا ہونے کی مدت:** 12 مہینے۔ سلسلہ نمبر 1 کیلئے اور 9 مہینے سلسلہ نمبر 2 کیلئے۔ **داخل کرنے کی تاریخ:** 15.00 بجے تک 13.11.2025 کو سب کیلئے۔ خواہش مند ٹنڈر گزار ویب سائٹ سے رابطہ کریں گے: www.ireps.gov.in، پوری جانکاری، حالات، ٹنڈر نمونے کیلئے جو صرف آن لائین سے ہی ڈالیں جائیں گے کسی بھی حالت میں ان کاموں کیلئے دستی پیشکش قبول نہیں کیا جائے گا۔ **نوٹ:** متوقع بڈرس روزانہ دیکھیں گے: www.ireps.gov.in، سبھی ٹنڈرس میں شامل ہونے کیلئے۔

(PR-754)


# چھٹ پوجا کے مدنظر چاپدانی اندرا میدان گھاٹ کی صاف صفائی چیئرمین نے لیا جائزہ

ہگلی:22 اکتوبر (محمد شبیب عالم) ریاست میں گزشتہ ایک ماہ سے تہوار کا موسم چل رہا ہے درگا پوجا، لکھمی پوجا، دیوالی اور کالی پوجا کے بعد آستھا کا تہوار چھٹ پوجا آئندہ ستائیس اکتوبر کو جس کیلئے ضلع کے مختلف گنگا ندی کے گھاٹ کی صاف صفائی زوروں پر کی جا رہی ہے۔ وہیں روایت کے مطابق چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین سریش مشرا ہر سال کی طرح اس سال بھی چاپدانی کے مختلف گھاٹوں کا جائزہ لینے پہونچے وہ خصوصی طور پر چاپدانی اندرا میدان گھاٹ کا جائزہ لیئے انکے ساتھ سابق اور موجودہ کاؤنسلر میں جتندر سنگھ، وکرم گپتا، وکرم ساؤ، سورج گپتا کے علاوہ چاپدانی ٹاؤن کے یوتھ رہنماء راہل رائے اور ویشال جیسوال موجود تھے۔ یہاں گھاٹ کی صاف صفائی سے لیکر مرمت تک کے کام کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقعے پر سریش مشرا نے سب سے پہلے ملک بھر کے عقیدت مندوں کو چھٹ پوجا کی پیشگی مبارکباد دیا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اس آستھا کے تہوار میں ہزاروں کی تعداد میں ماں بہنیں گھاٹ پر آتی ہیں ساتھ میں بچے بھی رہتے ہیں۔ میں سبھی عقیدت مندوں سے گزارش کرونگا کہ پوجا کے دوران خود کیساتھ ساتھ بچوں کا خیال رکھیں ۔ ساتھ ہی اپنے طور پر صاف صفائی کا بھی خیال رکھیں۔ میونسپلٹی کی جانب سے تمام طرح کی سہولیات مہیا کی جائے گی جیسا پہلے بھی کی گئی تھی۔

دم دم بیرک پور سٹی ضلع ترنمول ہندی سیل کے صدر امیت گپتا، جتیندر سا، آکاش ساہا، موہن ساو، سمن یادو، ببلو ساو، اور دیگر ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمان ابھیشیک بنرجی کا استقبال کرنے کے لیے کھڑے ہیں جب وہ نئی ہٹی سے بدوماجا رہے تھے۔ (تصویر: ساجد پرویز)

# ترنمول کی لوک پال کی سات بی ایم ڈبلیو کاروں کی خریداری کیلئے ٹینڈر جاری کرنے پر تنقید

کولکاتا ، 22؍اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں حکمراں ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے بدھ کے روز سات BMW کاروں کی خریداری کے لیے ٹینڈر جاری کرنے پر انسداد بدعنوانی محتسب پر تنقید کی۔ پارٹی نے الزام لگایا کہ بدعنوانی سے لڑنے کے لیے بنائی گئی تنظیم اب فضول خرچی کررہی ہے۔ واضح ہوکہ ترنمول کے سینئر لیڈران بشمول ممبران پارلیمنٹ ساکیت گوکھلے اور سشمیتا دیو نے اس اقدام پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ ستم ظریفی ہے کہ انسداد بدعنوانی ایجنسی اپنے کاموں کو مضبوط کرنے کے بجائے اپنے سالانہ بجٹ کا ایک بڑا حصہ مہنگی گاڑیوں پر خرچ کررہی ہے۔ ترنمول کے ایم پی ساکیت گوکھلے نے X پر کہا کہ لوک پال کی لگژری۔ ہندستان کے لوک پال کا سالانہ بجٹ 44.32 کروڑ روپے ہے۔ اب لوک پال تمام ممبروں کے لیے تقریباً پانچ کروڑ روپے میں سات مہنگی BMW کاریں خرید رہا ہے۔ یہ پورے سالانہ بجٹ کا 10 فیصد ہے۔ قیاس ہے کہ لوک پال ایک اینٹی کرپٹ باڈی ہے؟ تو لوک پال اینٹی کرپشن کی تحقیقات کرے گا؟۔ ترنمول کانگریس کی راجیہ سبھا رکن سشمیتا دیو نے بھی کہا کہ یہ اقدام لوک پال کے اصل خیال کی توہین ہے۔ سشمیتا نے کہا کہ لیکن آج ہم نے اخبارات میں دیکھا کہ لوک پال جیسی تنظیموں نے مہنگی کاروں کے لیے ٹینڈر جاری کیے ہیں۔ لوک پال ہندستان کے لوگوں کو کیا پیغام دینا چاہتے ہیں؟۔ ایم پی نے الزام لگایا کہ نریندر مودی حکومت نے لوک پال کو مسلسل کمزور کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوک پال سات سال سے زیادہ عرصے سے غیر فعال ہے۔ اب یہ انتہائی شرمناک ہے کہ جس ادارے کو بدعنوانی سے لڑنا تھا وہ اپنے لیے مہنگی کاریں خریدنے کی کوشش کررہا ہے۔ یہ نہ صرف ہندستان کے لوگوں کی توہین ہے بلکہ ہندستان کے لوگوں کے جذبے کی بھی توہین ہے، جس نے اس وقت کی حکومت کو لوک پال قائم کرنے پر مجبور کیا۔

☆

# آئندہ سال سے ای ڈی اور سی بی آئی کا زونل دفاتر کولکاتا کمپلیکس سے کام کرنے کا عندیہ

کولکاتا ، 22؍اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) آئندہ سال ہونے والے مغربی بنگال کے اہم اسمبلی انتخابات سے پہلے کولکاتا میں دو مرکزی ایجنسیوں کے زونل دفاتر، یعنی سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) 2026 کی پہلی سہ ماہی سے اسی دفتر کے احاطے سے کام کرنا شروع کردیں گے۔ نیا کمپلیکس جہاں سے دونوں مرکزی تحقیقاتی ایجنسیاں کام کریں گی، سب سے زیادہ امکان ہے کہ نیشنل بلڈنگ کنسٹرکشن کارپوریشن لمیٹڈ (NBCC) کی عمارت ہوگی، جو کولکاتا کے شمالی مضافات میں واقع نیوٹاؤن میں واقع ہے۔ اس پیشرفت سے باخبر ذرائع نے بتایا کہ سی بی آئی اور ای ڈی دونوں کے زونل دفاتر کو ایک ہی کمپلیکس سے چلانے کا فیصلہ دونوں ایجنسیوں کے عہدیداروں کے درمیان بہتر تال میل کے مقصد سے لیا گیا ہے کیونکہ دونوں ایجنسیاں مغربی بنگال میں مبینہ مالی بدعنوانی، اسکول ملازمت کے معاملے، میونسپلٹیوں میں بھرتی کے معاملے، مویشیوں اور کوئلہ کی خرید و فروخت کے معاملات میں متعدد معاملات میں متوازی تحقیقات کررہی ہیں۔ واضح رہے کہ پہلے ہی، سی بی آئی نے اپنی اینٹی کرپشن برانچ (اے سی بی) اور اسپیشل کرائم برانچ (ایس سی بی) دونوں کے دفاتر کو نیوٹاؤن میں این بی سی سی بلڈنگ میں منتقل کردیا ہے۔ قبل ازیں، سی بی آئی کا اے سی بی جنوبی کولکاتا کے نظام پیلس کمپلیکس سے کام کرتا تھا، اور ایس سی بی کولکاتا کے شمالی مضافات میں سالٹ لیک میں واقع مرکزی حکومت کے دفتر (سی جی او) کمپلیکس سے کام کرتا ہے۔ دوسری طرف، ای ڈی فی الحال سالٹ لیک میں واقع اپنے سی جی او کمپلیکس آفس سے کام کرتا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ نیوٹاؤن میں این بی سی سی بلڈنگ کے اندر ای ڈی کا نیا دفتر بہت زیادہ کشادہ ہوگا، اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ ای ڈی لاک اپ کے لیے زیادہ جگہ ہوگی۔ ذرائع نے مزید کہا کہ سی جی او کمپلیکس آفس میں ای ڈی کی موجودہ لاک اپ جگہ ایک وقت میں ملزمین کی ایک مخصوص تعداد سے زیادہ جگہ نہیں ہے۔ سی بی آئی اور ای ڈی دونوں کے زونل دفاتر کو ایک ہی کمپلیکس سے چلانے کا اقدام کافی اہم ہے، جیسا کہ ماضی قریب میں، دونوں ایجنسیوں نے ایک بار پھر مختلف معاملات میں اپنی کارروائیوں کی رفتار تیز کر دی ہے جن کی وہ ریاست میں تحقیقات کررہے ہیں۔

آج صبح کولکاتا جانے والی ایک پرائیویٹ بس میں دوسرے ہگلی پل پر آگ لگ گئی۔ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ مکمل طور پر جلی بس اب بدھ کو ہیسٹنگز پولس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں ہے۔

# تہواروں کے دوران ترنمول اور بھاجپا کے درمیان لفظی جنگ

کولکاتا ، 22؍اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) حریف بی جے پی اور ترنمول کانگریس کے سیاست دانوں کی جانب سے تہواروں کے موقعوں کو سیاسی چھانوں کے تبادلے کے لیے استعمال کرنے کے ساتھ، تریپورہ کے سابق وزیر اعلیٰ اور ایم پی بپلب دیب نے منگل کو بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سخت تنقید کی۔ ٹی ایم سی نے بھی کالی پوجا کے ماحول کا استعمال کرتے ہوئے بی جے پی کے راکشسوں پر ہر طرح سے حملہ کیا اور کہا کہ 2026 میں بنگال میں بی جے پی کے راکشسوں کا خاتمہ ہوگا۔ سینئر ٹی ایم سی ایم پی کلیان بنرجی نے بھی اسی طرح کے لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ بنگال کے وزیر اعلیٰ کو ماں کالی کا آشیرواد ملے گا تاکہ وہ بی جے پی کے شیطانوں کو ختم کر سکیں۔ مرکزی وزیر سکانتا مجمدار پر حملہ کرتے ہوئے، ٹی ایم سی لیڈر نے کہا کہ بنگال میں ان جیسے بی جے پی کے بہت سے لیڈر ہیں جو راکشسوں سے ملتے جلتے ہیں۔ یہ راکشس پوری ریاست میں گھوم رہے ہیں اور انہیں نکال باہر کیا جانا چاہیے۔ میں نے دیوی سے دعا کی ہے کہ وہ ممتا دیدی کو اتنی طاقت دے کہ وہ انہیں اسمبلی انتخابات میں ریاست سے باہر پھینک دیں۔ واضح رہے کہ دیب جو بنگال بھاجپا کے انتخابی شریک انچارج بھی ہیں۔ انہوں نے تریپورہ کے ایک کالی مندر میں پوجا کرنے کے بعد ممتا بنرجی پر تنقید کی۔ عام طور پر دیپاولی کے ساتھ موافق، کالی پوجا بڑے پیمانے پر بنگال اور تریپورہ میں منائی جاتی ہے۔ خیال رہے کہ دیوی کالی کو سنبھا اور نسمبھا، دو راکشسوں کو ختم کرنے کا سہرا دیا جاتا ہے، جن کے بارے میں بی جے پی لیڈر نے کہا کہ بنگال کی وزیر اعلیٰ نے ریاست پر حکمرانی کا اپنا حق کھو دیا ہے کیونکہ انہوں نے اپنا رویہ انسان سے بدل کر شیطان بنا لیا۔ جب وہ اپوزیشن میں تھیں یا جب وہ اقتدار میں آئیں تو وہ مختلف تھیں لیکن اب وہ ایک دوسری روپ میں تبدیل ہو چکی ہیں۔ ایک عورت ہونے کے ناطے، ان سے نرم اور کومل ہونے کی امید کی جاتی تھی جو ہمدردی کے ساتھ لوگوں کی خدمت کرے گی لیکن اب لگتا ہے کہ ان کے دل میں کوئی احساس نہیں ہے۔ ذہن نشیں رہے کہ بنگال میں اگلے سال اپریل-مئی میں اسمبلی انتخابات ہونے کا امکان ہے۔ بی جے پی، جو ریاست میں سب سے بڑی اپوزیشن پارٹی ہے، نے ممتا بنرجی کی آمرانہ اور بدعنوان حکمرانی کو ختم کرنے کا عہد کیا ہے۔ اس کا نام ممتا (ہمدردی)، ان کے اعمال سے میل نہیں کھاتا، جس کی وجہ سے نشانہ بن رہی ہیں۔ بی جے پی رہنما نے کہا کہ انہوں نے مزید کہا کہ بنرجی کے دور میں بنگال میں عصمت دری، قتل اور بدعنوانی ایک معمول کا معاملہ بن گیا، جسے لوگ ختم کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے خاندان کے افراد بدعنوان طریقوں میں ملوث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے بہت سے لیڈروں نے ریاست کو نقصان پہنچایا ہے۔ بنگال کے لوگ اس کی شیطانی حکمرانی سے تنگ آچکے ہیں، اور اس لیے انہوں نے 2026 کے اسمبلی انتخابات میں اسے ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جلد ہی وہ کولکاتا میں ہوں گے اور لوگوں کی نبض کو سمجھنے اور انہیں 2026 سے پہلے منظم کرنے کے منصوبے بنانے کے لیے میٹنگ کریں گے۔

# SIR شروع کرنے سے پہلے الیکشن کمیشن کا تقریباً ایک ہزار بی ایل اوز کو وجہ بتاؤ نوٹس

کولکاتا ، 22؍اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں ایس آئی آر کا آغاز صرف وقت کی بات ہے۔ بی جے پی کو بھی لگتا ہے کہ ایس آئی آر کو بہار کی طرح یہاں بھی تین مہینے لگ سکتے ہیں۔ SIR عملی طور پر مکمل ہونے سے پہلے 2002 اور 2025 کی ووٹرلسٹوں کا موازنہ کرنے کے لیے نقشہ سازی کا کام شروع ہونے والا ہے۔ تاہم کئی بی ایل اوز کے کردار پر سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ بی جے پی نے الزام لگایا ہے کہ کئی جگہوں پر مستقل کارکنوں کو استعمال کرنے کے بجائے عارضی کارکنوں کا استعمال کیا گیا ہے۔ ایک بار پھر، شوبھندو ادھیکاری نے دعویٰ کیا ہے کہ بہت سے بی ایل اوز ترنمول کانگریس کے پروگراموں میں شامل ہوئے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے نوٹس میں یہ بھی آیا ہے کہ کئی بی ایل اوز نے ہدایات کے مطابق کام نہیں کیا اور تاخیر کا شکار ہیں۔ بی جے پی کا دعویٰ ہے کہ سیکورٹی کی کمی کی وجہ سے بہت سے بی ایل اوکام کرنے سے ڈرتے ہیں۔ اس ماحول میں الیکشن کمیشن نے مغربی بنگال میں تقریباً 1000 بوتھ سطح کے عہدیداروں یا BLOs کو انتخابات سے متعلق ہدایات کی خلاف ورزی کرنے کی وجہ بتائی ہے۔ الیکشن کمیشن کے ذرائع کے مطابق یہ شوکاوز نوٹس عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 کے تحت جاری کیے گئے ہیں۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ بہت سے لوگ متعلقہ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر (ERO) کی بار بار درخواستوں کے باوجود NET-ERO پورٹل پر اپنے نام BLO کے طور پر رجسٹر کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ نوٹس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ اس طرح کی ناکامی جان بوجھ کر غفلت اور فرض سے غفلت کے مترادف ہے۔ نوٹس کے مطابق، اس طرح کی ناکامی عوامی نمائندگی ایکٹ، 1950 کے سیکشن 32 کے تحت فرض سے جان بوجھ کر غفلت برتنے کے مترادف ہے۔ نوٹس میں مزید کہا گیا ہے کہ انتخابی فرائض کی انجام دہی کے دوران، BLOs کو ECI کے تحت مصروف تصور کیا جائے گا اور وہ کمیشن کی نگرانی اور تادیبی کنٹرول کے تابع ہوں گے۔ ان بی ایل اوز سے کہا گیا ہے کہ وہ تین دن کے اندر وضاحت کریں کہ ان کے خلاف "جان بوجھ کر غفلت" اور "سرکاری احکامات کی نافرمانی" پر تادیبی یا قانونی کارروائی کیوں نہیں کی جائے گی۔ اگر وہ مقررہ وقت کے اندر جواب دینے میں ناکام رہے تو یہ سمجھا جائے گا کہ ان کے پاس کوئی معقول وجہ نہیں ہے۔ اس صورت میں ان کے خلاف قانون اور محکمانہ قواعد کے مطابق مناسب کارروائی کی جائے گی۔ ریاست میں اپوزیشن لیڈروں نے مطالبہ کیا ہے کہ بی ایل اوز کو سیکورٹی فراہم کرکے ووٹرلسٹ کو حتمی شکل دی جائے۔ بی جے پی کا کہنا ہے کہ جب تک صحیح ووٹرلسٹ تیار نہیں کی جاتی تب تک ووٹنگ ممکن نہیں ہے۔

☆

# جنوبی بنگال میں ہلکی بارش کا امکان

کولکاتا، 22؍اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) مان سون بے شک رخصت ہو گیا لیکن بارش نہیں ہوئی۔ بعض اوقات ہلکی سے درمیانی بارش ہوئی ہے۔ درگا پوجا کے بعد، کالی پوجا بھی ختم ہو گیا۔ اس دوران جنوبی بنگال میں ایک دو بارش ہوئی۔ کل بھائی فوٹا ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اس ہفتے جنوبی بنگال کے اضلاع میں دوبارہ بارش ہوگی۔ تاہم، راحت کی بات یہ ہے کہ جنوبی بنگال میں کل بھائی فوٹا میں بارش نہیں ہوگی۔ جنوبی بنگال میں بھی درجہ حرارت معمول کے قریب رہے گا۔ تاہم کل سے بارش ہوگی۔ جمعہ کو ساحلی اضلاع میں بارش کا امکان ہے۔ شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی مدنی پور، جھاڑگرام میں بارش ہوگی۔ ان تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا بھی خدشہ ہے۔ سنیچر کو بارش میں اضافہ ہوگا۔ سنیچر سے سوموار تک کولکاتا سمیت تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ خلیج بنگال میں کم دباؤ کا واضح علاقہ بن گیا ہے۔ یہ طاقت میں اضافہ کرے گا اور ایک ڈپریشن میں بدل جائے گا۔ اگرچہ اس کم دباؤ کا رخ تمل ناڈو، پڈوچیری اور جنوبی آندھرا پردیش کے ساحلی علاقوں کی طرف ہے، لیکن اس کے اثر کی وجہ سے جمعہ سے جنوبی بنگال میں ہلکی سے درمیانی بارش ہوگی۔ شمالی بنگال میں آج جمعرات کو بارش نہیں ہوگی۔ جمعہ کو بارش کا امکان ہے۔ دارجلنگ اور کالمپونگ جمعہ کو ہلکی بارش ہوسکتی ہے۔ سنیچر اور اتوار کو جلپائی گوڑی کے ساتھ یہ دونوں اضلاع بھی بھیگ جائیں گے۔ پیر کو شمالی بنگال کے آٹھ اضلاع میں بارش کا امکان ہے۔ گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش تھوڑی مدت کے لیے ہوسکتی ہے۔

# بھاجپا کی سی اے اے پر ورکشاپ اور 2026 کیلئے خصوصی میٹنگ

کولکاتا ، 22؍اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) بی جے پی نے اسمبلی انتخابات سے قبل ریاست میں بڑی تنظیمی سرگرمیاں شروع کر دی ہیں۔ مرکز کے سی اے اے یا شہریت ترمیمی قانون کو ذہن میں رکھتے ہوئے، زعفران کیمپ اب ریاست میں پناہ گزینوں کو شہریت فراہم کرنے کی تیاریوں کے ساتھ پوری طاقت سے میدان میں اتر رہا ہے۔ بنیادی مقصد عوامی رابطہ اور CAA پر بنیادی ڈھانچے کی حمایت کرنا ہے، تاکہ عام لوگ، خاص طور پر مہاجرین، شہریت حاصل کرنے کے عمل میں براہ راست حصہ لے سکیں۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق پارٹی نے اگلے چند ہفتوں میں بنگال میں تقریباً 700 سی اے اے کیمپ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہر کیمپ میں عام لوگوں کو سی اے اے سے متعلق معلومات فراہم کی جائیں گی، ساتھ ہی تفصیلی ہدایات بھی دی جائیں گی کہ اس قانون کے تحت کون شہریت کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ ان کیمپوں میں درخواست فارم بھرنے، ضروری دستاویزات جمع کرنے اور تکنیکی مدد فراہم کی جائے گی۔ کیمپوں کو آسانی سے چلانے کے لیے ضلع اور بلاک سطح کی قیادت کو خصوصی ذمہ داری دی جا رہی ہے۔ آج بحث کا اہم موضوع یہ ہے کہ ریاست میں شہریت قانون کو کیسے نافذ کیا جائے گا یا اس میں ریاستی بی جے پی کا کردار کیا ہے۔ بحث کا پہلا حصہ سی اے اے کیمپ کا انعقاد، مقام کا انتخاب، رضا کاروں کی بھرتی، تکنیکی مدد، اور مقامی انتظامیہ کے ساتھ ہم آہنگی پر ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ شہریت کے سرٹیفکیٹ کے حصول میں پیدا ہونے والے مسائل جیسے کہ دستاویزات کی کمی، فارم بھرنے میں دشواری اور درخواست کے عمل میں تاخیر کے حل کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات پر بھی بات چیت کی جائے گی۔ بتایا جاتا ہے کہ ریاست میں مرکزی پروجیکٹوں کی پیش رفت اور انہیں عوامی ذہن میں اجاگر کرنے کی حکمت عملی پر بھی میٹنگ میں تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ بی جے پی کے تنظیمی سکریٹری بی ایل سنتوش میٹنگ میں موجود ہوں گے، جبکہ سنیل بنسل عملی طور پر وہاں موجود ہوں گے۔ اس کے علاوہ چھوٹے گروپوں میں منعقد ہونے والی کئی میٹنگوں میں ریاستی صدر شمک بھٹاچاریہ، ضلع صدور اور قائدین موجود تھے۔ اہم اجلاس دوپہر 2 بجے شروع ہوگا۔ تاہم اس میٹنگ میں نہ صرف بنگال بی جے پی کی اعلیٰ قیادت یا دہلی بی جے پی کے لیڈران بلکہ کئی ایم ایل اے بھی موجود رہے۔ آج کی میٹنگ میں ندیا، بنگاؤں اور رانا گھاٹ علاقوں کے تمام ایم ایل ایز موجود ہیں، جو بنیادی طور پر متوا اکثریتی علاقوں کے طور پر جانے جاتے ہیں۔

# سابق آئی پی ایس کی بیوی بلی سے ہراسانی کے بعد تھانے پہنچیں

کولکاتا ، 22؍اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) سابق آئی پی ایس کی بیوی بلی سے ہراساں ہونے کے بعد پولس اسٹیشن پہنچیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہر وقت بلی گھر میں آتی رہتی ہے۔ اس نے بار بار پڑوسیوں سے شکایت کی لیکن وہ کوئی توجہ نہیں دے رہے۔ آخر بلی کی وجہ سے وہ تھانے چلی گئی۔ تاہم پولس کے عدم تعاون کی شکایت بھی سامنے آئی۔ یہ واقعہ ناک تلہ علاقے میں پیش آیا۔ سابق آئی پی ایس پنچ دتہ کی بیوی اندرانی دتہ نے پولس سے عدم تعاون کی شکایت کی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پڑوسیوں کے خلاف بار بار تھانے جانے کے باوجود ایف آئی آر درج کرنے کے بعد بھی پولس حرکت نہیں کررہی ہے۔ سابق آئی پی ایس افسر کی بیوی اندرانی دتہ کے گھر بلی کی موجودگی سے ناراض پڑوسیوں کے خلاف اس کی شکایت یہ ہے کہ بلی کو بھگانے کے بجائے اندرانی دتہ کو گالی گلوچ کی جاتی ہے۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ اگست کے اوائل میں لیک ٹاؤن پولس اسٹیشن میں جنرل ڈائری درج کرنے اور 20 اگست کو مقدمہ درج کرنے کے بعد بھی پولس کو کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ بعد ازاں 20 اکتوبر کو جب میں دوبارہ تھانے گئی تو مجھے انتہائی عدم تعاون کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم ایک پڑوسی نے دعویٰ کیا کہ یہ بلی پالتو نہیں ہے۔ اگرچہ باہر بلیاں آتی تھیں لیکن اب ان کی تعداد بہت کم ہوگئی ہے۔ اس کے علاوہ پڑوسی نے اندرانی دتہ کے خلاف بھی کئی شکایتیں کیں۔ پولیس افسر پنچ دتہ کی بیوی اندرانی دتہ نے کہا کہ میرے شوہر کے جانے کے بعد پڑوسی نہیں چاہتے کہ میں فلیٹ میں رہوں۔ وہ ہر طرح کا عدم تعاون کر رہے ہیں۔ میں ہر لڑائی لڑ رہی ہوں، میں نے تھانے میں اس کی اطلاع دی لیکن وہاں بھی کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ جب میں دوسری بار تھانے گئی تو میں نے تھانے کا استعمال کیا۔ پڑوسی نبارون ساہا نے کہا کہ وہ پاگل ہے، اس نے ہمارے نام پر مقدمہ درج کر رکھا ہے، بلی آئی تو ہم کیا کریں گے؟ یہ تو ہمارا پالتو بھی نہیں ہے۔

# کولکاتا سے سری نگر جارہی فلائٹ کی وارانسی میں ہنگامی لینڈنگ

کولکاتا، 22؍اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا سے سری نگر جانے والی انڈیگو کی پرواز (6E-6961) نے بدھ کی شام تقریباً 4 بجے وارانسی کے لال بہادر شاستری بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ایندھن کے اخراج کے بعد ہنگامی لینڈنگ کی۔ واضح ہو کہ کولکاتا سے ٹیک آف کرنے کے بعد، الرٹ پائلٹس نے ایندھن کے ٹینک میں لیک ہونے کا پتہ لگایا اور وارانسی ایئر ٹریفک کنٹرول (اے ٹی سی) سے ہنگامی لینڈنگ کی اجازت کی درخواست کی، جس نے لینڈنگ کے لیے رن وے کو صاف کیا۔ اجازت ملنے پر، طیارہ 4 بج کر 10 منٹ پر بحفاظت لینڈ کر گیا، جہاز میں کل 166 مسافر اور عملہ سوار تھا، جن میں سے سبھی کو بحفاظت باہر نکال کر آمد کے لاؤنج میں رکھا گیا۔ ایئرپورٹ اتھارٹی اور متعلقہ ایجنسیاں اس لیک کی ضروری تحقیقات کر رہی ہیں۔ لیک کی مرمت کے بعد پرواز اپنا سفر دوبارہ شروع کرے گی۔ اس حوالے سے ایئرپورٹ اتھارٹی سے رابطہ کرنے کی کوشش کی گئی تاہم رابطہ نہیں ہوسکا۔ وارانسی پولیس نے کہا کہ صورتحال قابو میں ہے، اور ہوائی اڈے پر معمول کی کارروائیاں دوبارہ شروع ہوگئی ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ اتوار کو، دہلی ہوائی اڈے پر ٹیکسی کرتے ہوئے دیما پور جانے والے انڈیگو طیارے میں سوار ایک مسافر کے پاور بینک میں آگ لگ گئی، جسے کیبن کریو نے بجھا دیا۔ انڈیگو نے کہا کہ اس واقعے میں کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے، اور جہاز میں موجود تمام مسافر اور عملہ محفوظ ہے۔ ایئرلائن نے ایک بیان میں کہا ہے کہ 19 اکتوبر کو دہلی سے دیما پور، ناگالینڈ کے لیے چلنے والی فلائٹ 6E 2107، جہاز میں سیٹ کی پچھلی جیب میں محفوظ مسافر کے ذاتی الیکٹرانک آلات سے لگنے والی معمولی آگ کی وجہ سے واپس خلیج میں آگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ ایک پاور بینک میں اس وقت آگ لگ گئی جب طیارہ ہوائی اڈے پر ٹیکسی کر رہا تھا۔

# شرابی نوجوان کو پیٹ پیٹ کر قتل کے الزام میں دو گرفتار

کولکاتا، 22؍اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) شرابی نوجوان کو پیٹ پیٹ کر قتل کرنے کا الزام لگا ہے۔ یہ واقعہ مہیشتلہ میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 13 مالی پاڑہ میں پیش آیا۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی نوجوان کا نام ورون منڈل ہے۔ اس واقعے میں دو افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ رات کو مہیشتلہ میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 13 مالی پاڑہ کے ورون منڈل نشے کی حالت میں کام سے گھر لوٹ رہے تھے۔ اس وقت علاقے کا ایک اور شخص جس کا نام چرنجیت مترا تھا وہ بھی چوراہے پر نشے کی حالت میں کھڑا تھا۔ دونوں میں کسی بات پر جھگڑا ہوا۔ پھر لڑائی شروع ہوگئی۔ چرنجیت نے ورون کو سڑک پر پھینک دیا اور اس کی پٹائی کی۔ رات ہونے کی وجہ سے سڑک خالی تھی۔ اسے بچانے کے لیے کوئی نہیں آیا۔ کچھ دیر بعد علاقے کے لوگ سڑک پر آئے اور ورون منڈل کو سڑک پر زخمی حالت میں پڑا دیکھا۔ اسے بچایا گیا اور ودیا ساگر اسپتال لے جایا گیا، جہاں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ اس دوران مرکزی ملزم چرنجیت مترا سمیت ایک اور شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔

کولکاتا میں بدھ کو گنگا میں مورتی وسرجن کی رسم کا منظر

# قادر خان: ہر کردار میں جان ڈالنے والا بے مثال فنکار

بالی ووڈ کے تقریباً تین دہائیوں پر محیط سفر میں اگر کوئی فنکار ہر دور کے ہیرو کے لیے کامیابی کا ضامن بنا تو وہ قادر خان تھے۔ 1975 سے 2005 تک امیتابھ بچن سے لے کر گووندا تک، جس نے بھی باکس آفس پر راج کیا، اس کی کامیابی کے پس پردہ کہیں نہ کہیں قادر خان کی تحریر یا اداکاری کا حصہ ضرور رہا۔

قادر خان کو ہندوستانی سینما میں ایک کثیر جہتی فنکار کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔ انہوں نے نہ صرف اداکاری بلکہ مکالمہ نگاری اور اسکرپٹ رائٹنگ کے ذریعے سینما کو نئے معیارات دیے۔ ان کی خاص بات یہ تھی کہ وہ ہر کردار میں مکمل طور پر ڈھل جاتے تھے۔ فلم قلی اور وردی میں ان کا منفی، جیسی کرنی ویسی بھرنی میں جذباتی اور باپ نمبری بیٹا دس نمبری یا پیار کا دیوتا میں ان کا مزاحیہ کردار آج بھی یادگار ہے۔

22 اکتوبر 1937 کو کابل (افغانستان) میں پیدا ہونے والے قادر خان نے عثمانیہ یونیورسٹی سے پوسٹ گریجویٹ تعلیم حاصل کی اور عربی زبان کی تربیت کے لیے ایک ادارہ قائم کرنے کا منصوبہ بنایا۔ وہ ایک وقت میں پروفیسر رہے اور کالج ڈراموں میں حصہ لیا کرتے تھے۔ انہی ڈراموں میں ان کی اداکاری نے دلیپ کمار کو متاثر کیا، جنہوں نے انہیں اپنی فلم سگینہ میں موقع دیا۔

ابتدائی دور میں دل دیوانہ، گمنام اور اناڑی جیسی فلموں سے خاص پہچان نہیں ملی لیکن 1977 میں خون پسینہ اور پرورش نے ان کے لیے کامیابی کے دروازے کھول دیے۔ اس کے بعد مقدر کا سکندر، مسٹر نٹور لال، قربانی، یارانہ، عبداللہ، لوٹ مار اور نصیب جیسی سپرہٹ فلموں میں ان کے مکالمے اور اداکاری نے نیا معیار قائم کیا۔

1983 میں منموہن دیسائی کی فلم قلی ان کے کیریئر کا سنگ میل بنی۔ امیتابھ بچن کے ساتھ انہوں نے سنیما میں وہ اثر پیدا کیا جو برسوں برقرار رہا۔ 1990 کی کامیڈی فلم باپ نمبری بیٹا دس نمبری میں شکتی کپور کے ساتھ ان کی جوڑی ناظرین کو بے حد پسند آئی۔ اسی کردار نے ان کی شناخت ویلن سے کامیڈین کے طور پر تبدیل کر دی۔

قادر خان نے شاندار مزاحیہ اداکاری کے ذریعے شکتی کپور، جانی لیور، پریش راول، سداشیو امراپورکر اور انوپم کھیر جیسے فنکاروں کے ساتھ بے شمار کامیاب فلمیں کیں۔ شکتی کپور کے ساتھ ان کی جوڑی نے تقریباً 100 فلموں میں کام کیا۔ ان کے فلمی کیریئر میں مجموعی طور پر 300 سے زائد فلمیں شامل ہیں۔

ان کی گرج دار آواز اور ڈائیلاگ کی ادائیگی نے ہر کردار میں جان ڈال دی۔ بطور مکالمہ نگار انہوں نے امن، مقدر کا سکندر، سہاگ، شعلے، مسٹر نٹور لال، قانون، ہمسفر، ڈیسکو ڈانسر، ہمت والا جیسی درجنوں فلموں کے لیے یادگار ڈائیلاگ لکھے۔

گووندا کے ساتھ ان کی فلمیں آنکھیں، راجہ بابو، ہیرو نمبر 1 اور قلی نمبر 1 نے باکس آفس پر دھوم مچائی۔ اسی طرح سلمان خان اور اکشے کمار کے ساتھ ساجن، جڑواں، مجھ سے شادی کروگی جیسی فلمیں بلاک بسٹر ثابت ہوئیں۔ ان کی ورسٹائل صلاحیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ کئی مرتبہ ان کی دس سے زائد فلمیں سالانہ ریلیز ہوتی تھیں اور ہر فلم میں وہ الگ رنگ میں نظر آتے تھے۔ قادر خان کے بیٹے سرفراز خان نے بھی فلموں میں کام کیا اور تیرے نام میں سلمان خان کے دوست کے کردار سے شہرت حاصل کی۔ قادر خان نے میری آواز سنو، باپ نمبری بیٹا دس نمبری اور انگار جیسی فلموں کے لیے ایوارڈ جیتے۔ اپنی زندگی کے آخری برسوں میں وہ کینیڈا میں مقیم رہے اور 31 دسمبر 2018 کو ٹورنٹو میں انتقال کر گئے۔ قادر خان نہ صرف ایک شاندار اداکار بلکہ ایک ایسے فنکار تھے جنہوں نے بالی ووڈ کے ہر دور میں اپنی تحریر، مکالموں اور اداکاری سے کامیابی کی بنیاد رکھی۔ ان کا فن آج بھی ناظرین کے دلوں میں زندہ ہے۔

# میدانِ درس وتدریس کا مردِ آہن: آفتاب عالم علیگ

تبصرہ و تحریر :
محمد افضل خان

اکیسویں صدی میں مسلمانوں کی تعلیمی پسماندگی دور کرنے کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ قوم مسلم کو اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کا خیال رکھنا چاہئے۔ چاہے کسی طرح کی کوئی بھی پریشانی ہو۔ آدھی روٹی کھا کر بھی اپنے بچوں کو تعلیم دلوانا بہت ضروری ہے۔ مسلم شہروں اور بستیوں کا جائزہ لے کر قوم و ملت کے دانشوروں کو منظم طور پر تعلیمی بیداری مہم چلانے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ اس وقت ملی اور سماجی تنظیموں کی کمی نہیں ہے۔ تعلیم کو فروغ دینے کیلئے ان تمام تنظیموں کے اراکین کو آگے آنے کی ضرورت ہے۔ اس پیش منظر میں ماسٹر آفتاب عالم علیگ کے لازوال کارناموں کے تعلق سے شبیر ذوالمنان کی نئی کتاب میدان درس و تدریس کا مرد آہن: آفتاب عالم علیگ ایک کامیاب اور منفرد کوشش ہے۔ جس کے ناشر توصیف المنان ہیں۔ یہ کتاب 112 صفحات پر مشتمل ہے جس کی اشاعت کا سال 2025 ہے اس کی قیمت 150 روپئے ہے۔ اسے دائمنڈ آرٹ پریس کولکاتا نے شائع کیا ہے۔ اسے شائع کراکے شبیر ذوالمنان نے ایک اہم کارنامہ انجام دیا ہے۔ اس کی کتاب کی کمپوزنگ ضیاء الحق نے نہایت ہی خوبصورت انداز میں کیا ہے۔ اور انہوں نے سرورق بھی نہایت خوبصورت اور رنگین بنائی ہے۔

ہوڑہ ضلع کا ایک اردو میڈیم اسکول جو صرف شیب پور ہوڑہ میں ہی بلکہ پورے ارضِ بنگالہ اپنی منفرد شناخت رکھتا جسے ہوڑہ ہائی اسکول (ایچ۔ایس) کے نام لوگ جانتے ہیں۔ جس کے ہیڈ ماسٹر جناب آفتاب عالم علیگ ہیں۔ جو تعلیم کے میدان میں طلبا و طالبات کیلئے مشعل راہ ہیں۔ وہ طلباء و طالبات کی رہنمائی بھی کر رہے ہیں۔ آپ کے والد محترم الحاج محمد طہٰ' مرحوم کا شمار شیب پور کے ملی اور سماجی خدمات گاروں میں ہوتا تھا۔ آفتاب صاحب نے ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد ہوڑہ ہاٹ ہائی اسکول میں داخلہ لیا اور یہیں سے مدھیامک کے میں فرسٹ ڈویژن سے کامیابی حاصل کی۔ پھر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کیلئے علی گڑھ چلے گئے جہاں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے جغرافیہ میں ایم اے کی ڈگری حاصل کی۔ اس کے بعد مومن ہائی اسکول نارکل ڈانگا کولکاتا میں بحیثیت معاون معلم انہیں ملازمت مل گئی۔ پھر ایک 2006ء میں بحیثیت ہیڈ ماسٹر اُن کی تقرری ہوڑہ کی معروف درس گاہ ہوڑہ ہائی اسکول میں ہوگئی۔ آپ نے اسکول کی ترویج وترقی میں ایک مثالی کردار ادا کیا ہے۔ اُن کی کامیاب قیادت میں اب یہ ایک مکمل اسکول بن گیا ہے جس میں ہائر سکنڈری کے طلبا و طالبات داخلہ لیتے ہیں۔ اس میں آرٹس، سائنس اور کامرس کے علاوہ کمپیوٹر کے شعبہ بھی قائم ہے۔

بہرکیف!۔ اس کتاب کے مصنف نئی نسل کے قلم کار معروف شاعر و ادیب جناب شبیر ذوالمنان نے ان کی شخصیت اور تعلیمی اور تعلیمی کارناموں کے حوالے سے ایک منفرد کتاب لکھ کر ایک بڑا کارنامہ انجام دیا ہے۔ اس کتاب میں سب سے پہلے عرض مصنف اور شجرہ نسب ماسٹر آفتاب عالم علیگ کو رکھا ہے۔

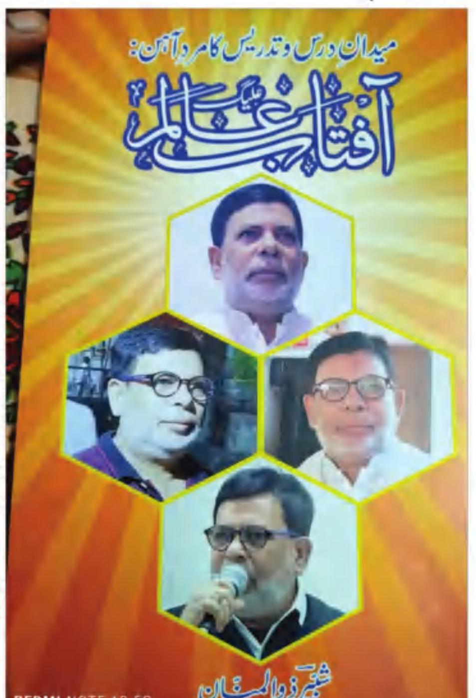


اسکے بعد ماسٹر آفتاب عالم کے خاندان کے حوالے سے معلوماتی باتیں بھی تحریری کی ہیں۔ اس کتاب کی ابتدا میں ماسٹر آفتاب عالم صاحب کے خاندانی پس منظر کو بیان کیا گیا ہے، آفتاب عالم علیگ کے والد محترم محمد طہٰ' کے احوال ، میدان درس و تدریس کا مرد آہن ، آفتاب عالم علیگ، کے علاوہ دوسرے حصے میں آفتاب عالم علیگ کے مضامین کا انتخاب، شامل کیا گیا ہے، اس میں تعلیمی وسماجی اصلاح کے علم بردار، سرسید احمد خان، ہمارے غیر متوازن تعلیمی نظام اور اس کے نتائج، اردو میڈیم اسکولوں کی سروے رپورٹ، پریزائیڈنگ آفیسر کی ڈائری اور میٹھا وہی بولے جو پیاز کھائے وغیرہ جیسے دلکش مضامین شامل ہیں۔

ہوڑہ ہائی اسکول کی کارکردگی کے حوالے سے ایک بات عرض کرتا چلوں کہ 2017ء میں اسکول کی ایک طالبہ ثناء اقبال نے مدھیامک امتحان میں 607 مارکس لاکر قوم وملت کا نام روشن کیا۔ اور اُسے آل بنگال اردو اسکولوں میں اول مقام حاصل ہوا جو قابل تعریف ہے۔ اس کے بعد 2018ء میں ہائر سکنڈری امتحان میں نشاط منیر نے 468 نمبر لاکر اول مقام حاصل کیا۔ جو ایک بڑا کارنامہ ہے۔ کلکتہ کا روزنامہ انگریزی اخبار دی ٹائمس آف انڈیا کے ریکارڈ کے مطابق ضلع ہوڑہ میں اس اسکول کو تیسرا مقام حاصل ہے۔ اس نے تیسرا مقام حاصل کرکے ایک بڑا کارنامہ انجام دیا۔ 2025ء میں ہائر سکنڈری امتحان کے نتائج سو فیصد رہے۔ جس میں ماسٹر آفتاب عالم کا بہت بڑا رول رہا ہے۔ خیر بات ہورہی تھی مصنف شبیر ذوالمنان صاحب کی۔ وہ درجنوں کتاب کے مصنف و مرتب ہیں۔

وہ ہوڑہ ہائی اسکول کے پرائمری سیکشن کے ہیڈ ٹیچر ہیں۔ انکی تعلیمی لیاقت ایم اے اردو ہے۔ کلکتہ یونیورسیٹی سے انہوں نے ایم اے پاس کیا۔ جے بی ٹی نالی کل ہگلی سے کیا ہے۔ موصوف بزرگوں کے ادبی، ملی، مذہبی، علمی، سماجی اور سیاسی کاناموں کو صفحہ قرطاس پر محفوظ کرکے ایک بڑا کارنامہ انجام دے رہے ہیں۔ وہ ایک خود بھی بہترین شاعر و ادیب کی حیثیت سے پورے بنگال میں جانے پہچانے جاتے ہیں۔ انہوں نے مختلف اصناف سخن پر طبع آزمائی کی ہے۔ غزلیں، نظمیں، افسانچے، اور تعلیمی وسماجی شخصیتوں پر مضامین لکھ کر قوم وملت کا نام روشن کر رہے ہیں۔ آج کی نئی نسل عصری و جدید تعلیم کے میدان میں تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ لیکن کہیں نہ کہیں ان کی خوبیاں بھی موبائل کی وجہ سے ماند پڑ رہی ہیں۔ اس کی سب سے بڑی وجہ سوشل میڈیا، موبائل پر فیس بک، یوٹیوب، واٹس ایپ وغیرہ پر رنگارنگ پروگرام ہیں جسے دیکھ کر قوم وملت کے بچے اپنا وقت ضائع کررہے ہیں تو کہیں موبائل پر بچوں کی پڑھائی لکھائی اور سیکھنے سکھانے کا عمل بھی جاری ہے۔ جس کی سب سے بڑی مثال پٹنہ کے خان سر ہیں۔ جو جدید تعلیم میں نیا انقلاب لاکر ہندوستان کے کمزور طبقہ کو کم قیمت پر پڑھا کر ان کی صحیح رہنمائی کر رہے ہیں۔ طلبا طالبات کو تعلیم کے میدان میں خان سر کے علاوہ منور زماں صاحب اور مبارک کاپڑی وغیرہ جیسے صاحبان نے بھی نئی جدید تعلیم میں مسلم طلبا و طالبات کی رہنمائی سوشل میڈیا کے ذریعہ کرنے کا بیڑہ اُٹھا رکھا ہے جو ملی اور سماجی سطح پر تہذیب اور اخلاق کی ایک بہترین مثال ہے۔

میں یہاں ایک ضروری بات بتاتا چلوں کہ اردو کے جانباز سپاہی قاسم علیگ نے راقم الحروف کو انجمن ترقی اردو ہوڑہ ضلع کا جنرل سکریٹری اور ماسٹر آفتاب عالم صاحب کو ہوڑہ ضلع کا صدر نامزد کیا تھا۔ اس کے علاوہ سرسید احمد خان کے افکار و اقوال کی روشنی میں چند مثالیں آپ کی خدمت میں پیش کی جارہی ہیں ملاحظہ فرمائیے۔

(۱) سرپرستوں سے گزارش ہے: اے میری قوم کے لوگوں علم کے خزانے کو اپنے بس میں کرلو۔۔۔۔ سب ترقی کی جڑ یہی ہے۔ (۲) کاہلی چھوڑ دو: یہ ایک ایسا لفظ ہے جس کے معنی سمجھنے میں لوگ غلطی کرتے ہیں۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہاتھ پیر سے محنت کرنا ، کام کاج اور مزدوری میں تساہلی کرنا، اٹھتے بیٹھنے ، چلتے پھرنے میں سستی کرنا کاہلی ہے۔ (۳) اخلاقی تعلیم صرف کتابوں کی تعلیم سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ عمدہ سوسائیٹی سے بھی حاصل ہوتی ہے۔ (۴) تعلیم اطفال: مذہب کے بعد جو چیز سب سے زیادہ ضروری ہے وہ تعلیم ہے۔ ہمیں زمانہ گزشتہ اور حال پر نظر کرکے ایک ایسا طریقہء تعلیم متعین کرنا چاہئے جس سے دینی و دنیاوی دونوں قسم کی تعلیم اعلیٰ درجہ تک ہمارے بچوں کو مل سکے۔ (علی گڑھ مسلم انسٹی ٹیوٹ نمبر، صفحہ 48)

خیر بات ہورہی تھی شبیر ذوالمنان نے ماسٹر آفتاب عالم کی علمی کارکردگی کو یکجا کر کے ایک بہترین کتاب تحریر کی ہے۔ جو علم کے میدان میں نت نئے در کھولنے کا وسیلہ ہے۔ کسی بھی قلم کار کا اپنے ہی اسکول کے اساتذہ کیلئے جو درس و تدریس کے پیشے سے منسلک ہیں ان کی حیات و خدمات کتاب شکل میں اربابِ علم و ہنر کے حضور پیش کرنا بہت بڑی بات ہے۔

میں جناب شبیر ذوالمنان اور ماسٹر آفتاب عالم کو دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ میں اللہ تعالی سے دعا گوہوں کی ان دونوں صاحبان کو لمبی حیات دے تا کہ اسی طرح تعلیمی میدان میں یہ لوگ قوم وملت کے بچوں اور بچیوں کی رہنمائی کا فریضہ انجام دیتے رہیں۔

# جگتدل شمس اردو جونیئر ہائی اسکول کے قیام کا ماہِ تمام * خلش امتیازی

از " احمد وکیل علیمی

جگتدل 24 پرگنہ کے خورشید عالم (خلش امتیازی) کے نام سے نسلِ نو شاید واقف نہ ہو، لیکن اردو ادب کے قدیم ادباء، شعراء نیز درس و تدریس سے وابستہ اربابِ وفا خورشید ماسٹر سے بخوبی واقف ہیں۔ معروف صحافی و شاعر جناب انجم عظیم آبادی، وفا سکندر پوری ، پروفیسر شہناز نبی، استانی بلقیس بانو، ڈاکٹر شاہد اختر، ف۔س۔ اعجاز، ڈاکٹر عبد السبحان، وکیل انور چاپدانوی، ڈاکٹر عاصم شہنواز شبلی، عظیم انصاری ،خواجہ احمد حسین، وکیل انور چاپدانوی، احمد کمال حشمی، ارشد جمال حشمی، روشن ضمیر، حکیم اشرف، اور عبدالسلام عاصم جیسے معروف صحافی و شاعر خلش امتیازی کی ادبی اور تدریسی صلاحیتوں سے کما حقہ واقف ہیں۔ رفتگاں میں خاحسن مفتاحی، پروفیسر ظفر اگانوی، سالک لکھنوی، ارمان شام نگری، ڈاکٹر ارشد الاعظمی، مولانا جمیل الہ آبادی، عبدالوہاب محسنی، قیصر شمیم، حشم الرمضان،

حامی گورکھپوری، پروفیسر یوسف تقی، وحید عرشی، علقمہ شبلی، ثقلین حیدر، حبیب ہاشمی، منور رانا، جوگا سنگھ انور، شوکت عظیم، یونس اثر، نور اقبال، قیوم بدر اور صابر اقبال اور خواجہ جاوید اختر جیسی ادبی شخصیات سے خلش امتیازی کی ادبی و درسی صلاحیت پوشیدہ نہیں تھی۔ خلش امتیازی کی علمیت اور ذہانت کی قدر کرنے کی بجائے ان کے ساتھ فریب کاری کی جائے اور ان کو اسکول سے رخصت کردیا جائے تو آرزوؤں کا خون ہونے والا شخص کانکی نارہ سے جگتدل تک روتے ہوئے گھر جاکر ممتا کے آنچل میں جب پھوٹ پھوٹ کر رونے لگتا ہے تو ماں اپنا دامن اُٹھا کر دعا گو ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ تجھے اِس سے بھی بڑا مرتبہ عطا کرے گا۔ قِصّہ یہ ہے کہ کانکی نارہ حمایت الغربا ہائی اسکول میں جناب خلش اعزازی طور پر درس وتدریس کی خدمات انجام دے رہے تھے۔ لیکن اچانک ایک دن اسکول انتظامیہ نے اُن کی جگہ کسی دوسرے ٹیچر کی تقرری کرلی۔ کانکی نارہ حمایت الغربا ہائی اسکول کا سدا سے یہ المیہ اور بدقسمتی رہی ہے کہ قابل اور غیر معمولی قابلیت کے حامل شخص کی جگہ دوسرے شخص کی تقرری کو ترجیح دی گئی ہے۔ خلش امتیازی کبیدہ خاطر ضرور تھے لیکن خالص تعلیم یافتہ شخص زیادہ دنوں تک حصارِ مایوسی میں نہیں رہتا۔ انہوں نے اپنی کبیدگی اور آزردگی کو اپنے وجود پر حاوی ہونے کا موقع نہیں دیا۔ چند دِنوں کے بعد روزنامہ اخبارِ مشرق میں انگلش عبارت کے اردو ترجمے کے مشغلے سے منسلک ہوگئے۔ وہاں دِل نہیں لگا تو نئی راہ کی جستجو میں لگ گئے۔ کسی نئی مصروفیت کی تلاش میں تھے کہ ہُگلی ادبی سوسائٹی میں ان کی بحالی کی خبر مشتہر ہونے لگی۔ اخبارِ مشرق کے مدیر جناب احسن مفتاحی نے خلش امتیازی صاحب کی درسی و ادبی قابلیت کو چشمِ خود سے دیکھ لیا تھا، پرکھ لیا تھا۔ اُن دنوں میں اخبارِ مشرق سے منسلک تھا۔ مجھ کو اپنے چیمبر میں بُلا کر پوچھنے لگے کہ خلش امتیازی تمہارے علاقے میں رہتے ہیں۔ میں نے جواباً کہا، نہیں وہ میرے علاقے میں نہیں بلکہ ناچیز کو اُن کے علاقے میں رہنے کا شرف حاصل ہے۔ پھر میں نے وضاحت چاہی تو کہنے لگے کہ بہت ذہین شخص ہے۔ ہمارے اخبار میں انگلش سیا اردو میں ترجمہ کرنے کے کام پر مامور تھے اس قدر فصاحت کے ساتھ ترجمہ کرنے والے عنقا ہیں کہ ترجمہ نہیں جیسے کوئی مقالہ لکھا گیا ہو۔ لیکن چند دنوں سے نہیں آرہے ہیں۔ میں نے بتایا کہ وہ میرے نانیہال باقر علی سردار نامی محلّے میں بودوباش اختیار کرتے ہیں۔ جب پتہ چلا کہ خلش امتیازی کی تقرری انکس ادبی سوسائٹی میں ہوگئی ہے تو انہوں نے بھی خلش صاحب کی بحالی کی سفارش میں تاخیر نہیں کی۔ تقرری کا شرف حاصل ہوتے ہی خلش امتیازی کی قسمت کی شمعِ کشتہ ماہِ تاباں بن کر زبان و ادب کا مبلّغ بن گئی۔ حمایت الغربا ہائی اسکول میں ان کی تقرری نہ ہونے کے نقصان پر خوش ہونے والے اب اُن کو کامیاب گزار لوگوں کے شماردانوں میں رکھتے ہیں۔

زندگی شاداں وفرحاں گزرنے لگی۔ لیکن وہ اپنی نگاہ میں ایک خواب لے کر جی رہے تھے۔ وہ اپنے جگتدل علاقے میں ایک ہائی اسکول قائم کرنے کی فکر میں تھے۔ کانکی نارہ اردو گرلس ہائی اسکول میں آنے والی ان کے اور قرب و جوار کے علاقے کی لڑکیوں کی مسافرت کی صعوبت ان کو بہت مضطرب رکھتی تھی۔ جگتدل میں اسکول کی کمی کو انہوں نے شدّت سے محسوس کرلیا تھا۔ اللہ نے ان کی نظریں باقر محلّہ میں واقع جگتدل شمس اردو پرائمری اسکول کی جانب مرکوز کردیا۔ ان کی متانت آمیزی اور سریع الفہمی نے تاڑ لیا کہ اسی پرائمری اسکول کو جونیئر ہائی اسکول بنا کر اپنی دیرینہ آرزو کی تکمیل کی جاسکتی ہے۔ یہ نادر خیال آتے ہی ان کی دوربین نگاہ باقر محلے کے محمد ایوب انصاری پر پڑی۔ وہ ہائی اسکول میں تعلیم دینے کے اہل نظر آئے کیوں کہ محمد ایوب انصاری خلش امتیازی کے حصارِ مذاقِ سخن میں رہنے والے بھی تھے۔ خلش صاحب نے جب اُن سے اپنے دیرینہ آرزو کا ذکر کیا تو ایوب صاحب کی باچھیں کھِل گئیں اور وہ خلش امتیازی کی تیز بینی کی سراہنا کی اور پرائمری کو جونیئر ہائی اسکول بنانے کی تجویز اس لیے بھی دِل میں اُتر گئی کہ ایوب صاحب ٹیچر کے criteria پر کھرے اُتر رہے تھے۔ اس خیال و تجویز کے ساتھ جب خلش اور ایوب صاحبان نے جگتدل شمس اردو پرائمری اسکول کے ہیڈ ماسٹر صابر صاحب سے ملاقات کی تو صابر صاحب کو نہ صرف تجویز پسند آئی بلکہ انہوں نے بھی خود کو اسٹاف پینل میں شامل کرنے کی شرط رکھ دی۔ اس طرح پرائمری اسکول کے کئی ٹیچر امیدواروں کی فہرست میں تھے۔ لیکن جونیئر ہائی اسکول کے لیے تعلیمی لیاقت کی میزان پر صرف قمر پیامی آئے۔ اس طرح پرائمری اسکول میں ہی جونیئر اسکول کے کلاسیس کا سلسلہ شروع کردیا گیا۔ طلباء، طالبات کی کمی اس لیے نہیں ہوئی کہ پرائمری سے کامیاب ہونے والے اسٹوڈنٹس کے داخلے نے کلاسیس میں Roll Strength کا مسئلہ پیدا ہونے نہیں دیا۔ خلش ماسٹر نے ادبی سوسائٹی سے ابھی رہائی کا پروانہ نہیں لیا تھا۔ مارننگ اسکول ہونے کے سبب خلش صاحب اسکول میں اپنا کلاس لے کر پھر ادبی سوسائٹی میں درس وتدریس کی ذمہ داری نباہ رہے تھے۔ جگتدل شمس اردو جونیئر ہاسکول کے لیے اساتذہ کے پینل میں Pure Science ٹیچر کی کمی تھی۔ خلش ماسٹر نے نیا بازار (کانکی نارہ) سے زاہد اقبال چمن کو بُلا کر جوائن کرانے کے بعد ٹیچر پینل کی خانہ پُری کی۔ جونیئر ہائی اسکول کی منظوری کا قصہ یوں شروع ہوتا ہے کہ اس زمانے میں ستیہ نارائن نامی شخص کو اسکول کو منظوری دلانے کا خاصہ تجربہ تھا۔ لہٰذا خلش اور ایوب صاحبان نے ستیہ نرائن کی مدد سیا سکول کا ٹیچر پینل مکمل کرکے ان کے حوالے کردیا۔ ستیہ نرائن جی پینل کے کاغذات ڈی آئی آفس میں جمع کرکے اس کی copy Receipt انہوں نے متوقع ہیڈ ماسٹر جناب خلش کے سپرد کردی۔ خدا خدا کرکے کفر ٹوٹا۔ منظوری ملنے کے انتظار کی کشا کشی کے بعد اسکولوں کو اپ گریڈ کرنے کا سرکاری اعلان اخبارات میں شائع ہونے کا سلسلہ جاری ہوا۔ لیکن اُس فہرست میں جگتدل شمس جونیئر ہائی اسکول کا نام نہیں دیکھ کر ایک امیدوار محمد ایوب انصاری مضطرب ہو اُٹھے۔ ایسا لگ رہا تھا کہ ان کی آنکھیں نمناک ہونے والی ہیں۔ ایوب صاحب نے عالمِ مایوسی میں جب یہ غم فزا خبر اسکول سکریٹری جناب شیخ محمد الیاس اور خلش امتیازی سر کو سُنائی کہ دیگر اسکولوں کے ساتھ کھر دہ مکتب کو منظوری مل گئی لیکن جگتدل شمس اسکول کا نام منظوری ملنے والی فہرست میں نہیں ہے تو سب کے چہروں پر فکر کی لکیریں گہری ہوگئیں۔ غم انگیز خبر کے سبب ایوب صاحب کا چہرہ پہلے ہی بے رونق ہوچکا تھا۔ باہمی صلاح و مشورے کے بعد خلش اور ایوب صاحب نے کھر دہ اسکول کے سکریٹری انور صاحب سے ملاقات کی۔ انہوں نے اُس وقت کے وزیرِ محنت محمد امین صاحب سے ملاقات کرنے کا مشورہ دیا۔ واپسی میں ٹیٹا گڑھ اسٹیشن پر فری انڈیا جونیئر ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر محمد مستقیم نظر آئے۔ انہوں نے سرگزشت سُننے کے بعد ہوڑہ ہاٹ ہائی مدرسہ کے ہیڈ ماسٹر مشتاق صاحب سے ملنے کی صلاح دی۔ دوسرے روز ہی خلش اور ایوب صاحبان مشتاق صاحب سے ملنے کے لیے ان کے اسکول ، ہوڑہ پہنچ گئے۔ تمام باتیں سننے کے بعد انہوں نے بورڈ کے صدر کو فون لگایا۔ انہوں نے جب درخواست جمع کیے جانے کی رسید طلب کیا تو خلش اور ایوب صاحبان ایک دوسرے کا منہ تکنے لگے، جیسے دِن میں تارے نظر آگئے ہوں۔ جمع کی جانے والی رسید دکھانے سے قاصر نظر آئے۔ اُسی وقت مشتاق صاحب نے بورڈ کے صدر سے بات کرکے جب دونوں صاحبان کو بتایا کہ جگتدل شمس اردو جونیئر ہائی اسکول کا نام منظوری والی فہرست میں ہے ہی نہیں، تو ان کے اوسان خطا ہوگئے۔ خلش اور ایوب صاحبان مشتاق صاحب کے سامنے مبہوت نظر آئے۔ دونوں اس وقت تک پُر امید تھے کہ اُن کے اسکول کے لیے مشتاق صاحب جیسی بااثر شخصیت کوشاں ہے۔ مشتاق صحبان نے دونوں شریمان کو بورڈ کے صدر دفتر کے سامنے بُلایا۔ مشتاق صاحب بھی اس اسکول کی منظوری کو ایک چیلنج بنا چکے تھے۔ ویسے بھی اُس زمانے میں اسکولی مسائل کو حل کرنے میں جناب مشتاق کو کمال حاصل تھا۔ اس لیے اسکول کے ہر مسئلے کو لے کر ان کی خدمت میں لوگ آنکھوں کے بل جاتے تھے۔ مشتاق صاحب شدت کے ساتھ صدر بورڈ کے ساتھ رابطے میں رہتے تھے۔ غایت الامر صدر بورڈ سے تقریباً نصف گھنٹے گفت وشنید کے بعد پارٹی سفارش کی بنیاد پر نئے منظور شدہ اسکولوں کی فہرست میں شمس اسکول کے نام کا اندراج ہوگیا۔ مشتاق صاحب نے خلش سر اور ایوب صاحب کو اپنے گھر پر بُلایا۔ اس روز سکریٹری شیخ محمد الیاس صاحب کے ساتھ دونوں شریمان مشتاق صاحب کے پہلوئے اخلاص میں پہنچ گئے۔ مشتاق صاحب نے سولہ نکاتی کاغذات قلم بند کرائے اور ان نکات کے ساتھ چند ضروری کاغذات بھی تیار کرنے کی صلاح دی۔ جب کاغذات کی تیّاری کرکے مشتاق صاحب کے سپرد کیا گیا تو انہوں نے تمام کاغذات صدر بورڈ کے پاس جمع کردیا۔ جمع کرکے جب آفس سے باہر آئے تو متوکّلانہ منتظر دونوں صاحبان کے چہرے پر عرقِ متجسسانہ اور متفکرانہ دیکھ کر محبّتانہ اور معتمدانہ لہجے میں مُژدہ سنایا کہ آپ کا شمس اسکول اب منظوری پانے والی فہرست میں ہے اور عنقریب منظوری کا پروانہ موصول ہوجائیگا، ان شاءاللہ۔

یہ مژدہ سماعت تک آتے ہی خلش سر اور ایوب صاحب کی آنکھیں خیرہ ہوگئیں۔ ہاری ہوئی بازی کے جیت جانے کا جب یقین ہوجائے تو مسرّت کے آنسو میسّر ہوتے ہیں۔ جب شمس اسکول کی منظوری کی خوش خبری عوام الناس تک پہنچی تو تقرری پانے والے کے یہاں " گھی کا چراغ" جلانے والا ساسماں نظر آیا۔

بے روزگاروں کے لیے روزگار کی حصولیابی زندگی کا سب سے قیمتی اثاثہ ہے۔ " آواز سگاں کم نہ کند رزق گدارا"۔ زندگی کا سامان کردینے کے بعد مشتاق صاحب کے چہرے پر یا آنکھوں میں تفاخر کی معمولی دمک تک نہیں تھی۔ ابن آدم کی عظمت اُسی وقت نظر استحسان اور ممنونیت کے مدارج کا موجب ہوتی ہے جب انسان اخلاق، مروّت اور اسوہ حسنہ کا راہ رو بنتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔

" عظمت صرف ایک فیصد ودیعت کی جاتی ہے اور 99 فیصد محنت و ریاضت سے ملتی ہے۔"

ویسے بھی محمد مشتاق صاحب رفاہ خلائق کے تعلق سے اہل نظر میں مہربان، مخلص اور انسان دوست کی مثال تھے۔ کسی دانا کا قول ہے۔

" تدبیر کو ہاتھ سے مت چھوڑو اور دور اندیشی کو کام میں لاؤ۔"

مشتاق صاحب کی عادت رہی ہے کہ وہ اپنی کوششوں اور تگ و دو کو دوراندیشی کی کشتی میں لے کر سوار رہتے تھے اور ایک نہ ایک دن اُس سفر کو فاتحانہ شکل عطا کرکے ہی دم لیتے تھے۔ مولانا جلال الدین رومی کا قول بھی یاد آرہا ہے کہ " خدمتِ خلق صرف خوشنودیٔ خدا کے لیے کرو، خلقت کے قبول کرنے سے تمہیں کچھ نہیں ملے گا۔"

غور کیا جائے تو جگتدل شمس اردو جونیئر ہائی اسکول کے قیام کا خواب دیکھنے والے انسان دوست اور خیر خواہ ملّت جناب خورشید عالم خان (خلش امتیازی) نے جگتدل میں جونیئر ہائی اسکول قائم کرکے جگتدل و قرب و جوار کے لڑکے، لڑکیوں کے لیے ایک ناقابل فراموش خدمت انجام دینے کا کام کیا ہے۔ اس بنیاد میرا منصفانہ ذہن خلش سر کو " ظلِّ سرسیّد" کہہ کر شاگردی کا حق ادا کرنے کی سعیٔ مشکور کرتا رہتا ہے۔ مثل " اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑتا" سے چشم پوشی بھی نہیں کی جا سکتی کہ اسکول کے قیام کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے میں ہر چند محمد ایوب انصاری، الیاس ماسٹر، قمر پیامی (قمرالدین ماسٹر) بھی پیش پیش رہے لیکن اسکول کے بانی کی حیثیت سے اُن کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کا سلسلہ نہیں کیا جاسکا ہے جو کسی نہ کسی طور پر اخلاق کی کمی کو درشاتا ہے جو اسلاف کی خدمات سے چشم پوشی کے مترادف بھی ہے۔ کاغذی طور پر 1980 اور عملی طور پر 1982 سے اسکول میں درس و تدریس کا سلسلہ شروع ہوا۔ 1987 میں پانچویں اور چھٹی جماعت کی منظوری ملی۔ یکم جنوری 1988 میں ساتویں اور آٹھویں جماعت کی منظوری ملی۔ بعد ازاں اسٹاف کی تقرری 1988 میں ہوئی۔ حصارِ فراموش کاری سے نکل کر دیکھا جائے تو شمس اردو جونیئر ہائی کے قیام نے باقاعدہ ہائی اسکول کی منظوری کی راہ ہموار کی۔

اللہ کا عظیم احسان وفضل ہے کہ فراخیٔ رزق کا سلسلہ بن گیا۔

# نوادہ میں اینٹوں کے بھٹے سے چل رہا تھا سائبر کرائم کا دھندہ

## چھاپے ماری کرنے پہنچی پولیس ٹیم حیرت زدہ، 5 جعلسازوں کو گرفتار کیا

نوادہ - نوادہ پولیس نے سائبر کرائم کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے پانچ شاطر سائبر ٹھگ کو گرفتار کیا ہے۔ یہ چھاپہ پولیس سپرنٹنڈنٹ ابھینو دھیمان کی ہدایت اور سینئر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پریا جیوتی کی قیادت میں مارا گیا۔ سائبر پولس اسٹیشن کیس نمبر 165/25 مورخہ 21.10.2025 کے تحت تشکیل دی گئی ایس آئی ٹی ٹیم نے وارث علی گنج تھانہ علاقہ کے میرو بگھا گاؤں میں ایک اینٹ بھٹے پر چھاپہ مارا۔ یہیں سے ان پانچوں مجرموں کو پکڑا گیا۔ گرفتار مجرم لوگوں کو فون کرتے اور دعویٰ کرتے کہ انہیں ان کا سامان ڈیلیوری کے لیے مل گیا ہے۔ جب لوگ سامان منگوانے سے انکار کرتے تو کہتے کہ انہیں کسی بینک یا دفتر سے کاغذات ملے ہیں اور ڈیلیوری بوائے دستیاب نہیں ہے، اس لیے وہ اپنے دفتر سے فون کر رہے ہیں۔ اس کے بعد وہ متاثرہ سے OTP (ون ٹائم پاس ورڈ) طلب کرتے۔ OTP موصول ہونے کے بعد، وہ اس نمبر کا استعمال کرتے ہوئے اپنے WhatsApp اکاؤنٹس میں لاگ ان کر لیتے تھے۔ اس کے بعد وہ متاثرہ کے تمام واٹس ایپ گروپس اور رابطوں کو پیغامات بھیجتے تھے، رقم کی ضرورت کا دعویٰ کرتے، اور بڑی رقم (جیسے 40,000- 50,000) کا مطالبہ کرتے) مجرم تمام متاثرین کے رابطوں کے اسکرین شاٹس بھی لیتے اور بعد میں انہیں اسی طرح فون کر کے دھوکہ دیتے۔ گرفتار جرائم پیشوں میں پنکج کمار (24، میرو بگھا، نوادہ)، ستیش کمار (25، پنچی، شیخ پورہ)، کوشلیندر پرساد سنہا (39، استھانہ، شیخ پورہ)، بھرت کمار (25، باروئی، شیخ پورہ) اور نوین کمار عرف بھولو (28، سونکا، اریاری، شیخ پورہ) شامل ہیں۔ پولیس نے ان سے 12 موبائل فون، ایک موٹر سائیکل اور تین چار پہیہ گاڑیاں بھی برآمد کیں۔

# حکومت آئین، جمہوریت اور حقوق کو کچل رہی ہے: دیپانکر

راجگیر (مرشد دسنوی) سی پی آئی (ایم ایل) کے جنرل سکریٹری کامریڈ دیپانکر بھٹاچاریہ ایک روزہ انتخابی دورے پر بدھ کے روز راجگیر پہنچے۔ ترپتی ہوٹل کے احاطے میں منعقدہ انڈیا الائنس پارٹی ورکرز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ سی پی آئی (ایم ایل) کے امیدوار ای بسوناتھ چودھری کے حق میں پورے دل سے مہم چلائیں اور تین ستاروں والے جھنڈے پر بٹن دبا کر بھاری اکثریت سے ان کی جیت کو یقینی بنائیں۔ دیپانکر بھٹاچاریہ صبح پٹنہ سے سڑک کے ذریعے راجگیر پہنچے۔ سی پی آئی (ایم ایل) پولٹ بیورو کے رکن ہلدھر مہتو (جھارکھنڈ) اور مرکزی کمیٹی کے رکن سنتوش سہار بھی ان کے ساتھ تھے۔ سی پی آئی (ایم ایل) پولٹ بیورو کے رکن اور ضلع انچارج جناردن پرساد، ضلع سکریٹری سریندر رام، بلاک سکریٹری شتروگھن پرساد، آر جے ڈی لیڈر رہانشو اور آل انڈیا اتحاد کے امیدوار ای بسوناتھ چودھری نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ دیپانکر بھٹاچاریہ نے کہا کہ تبدیلی آج بہار کا اولین ایجنڈا بن گیا ہے۔ روزگار کے مطالبے پر لاٹھی چارج کا سامنا کرنے والے نوجوان، مکان کی زمین سے محروم بے زمین، حصول اراضی کے دباؤ کا سامنا کرنے والے کسان اور قرض کے بوجھ تلے دبی ہوئی آدھی آبادی بی جے پی-جے ڈی یو ڈبل انجن والی حکومت کو برداشت کرنے کے لیے تیار نہیں ہے، جو گزشتہ 20 سالوں سے اقتدار میں ہے۔ ”سرکار بدلو، بہار بدلو“ کا نعرہ عوام کے لیے ایک ریلی بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات سے عین قبل نتیش کمار کا وزیر اعلیٰ خواتین کی روزگار اسکیم کے ذریعے ہر خاتون کو 10 ہزار روپے دینے کا اعلان سراسر جھوٹ ہے۔ درحقیقت یہ خواتین کے قرض سے نجات کی اسکیم ہے، جیسا کہ وزیر داخلہ امت شاہ نے حال ہی میں پٹنہ میں کہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بہار کا یہ الیکشن طے کرے گا کہ ملک میں آئین، جمہوریت اور تحفظات زندہ رہیں گے یا نہیں۔ اگر ہم نے انہیں بچانا ہے تو اس ووٹ چوری کرنے والے، ریزرویشن چوری کرنے والے اور رشوت لینے والے حکومت کو اقتدار سے بے دخل کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں ترقی کا مطلب فلائی اوور بن گیا ہے اور گڈ گورننس کا اصل چہرہ مجرموں، پولیس اور بدعنوان اہلکاروں کے درمیان گٹھ جوڑ بن گیا ہے۔ بھاگلپور کے پیرپتی میں 1,050 ایکڑ زمین اڈانی کو ایک روپے میں لیز پر دینا اس انتہائی بدعنوانی کی ایک مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ بی جے پی ڈی بی کے بارے میں کتنی ہی بھڑکتی ہے، نتیش کمار اس کے اگلے وزیر اعلیٰ نہیں ہیں، جبکہ ہم یہ نہ کہیں، تیجسوی یادو ہندوستانی اتحاد کے وزیر اعلیٰ ہیں۔ ایس آئی آر کے خلاف انڈیا الائنس کی لڑائی کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لڑ کر ہم نے لاکھوں غریبوں کے حق رائے دہی کو بچایا ہے۔ اب پولنگ بوتھ پر اپنی طاقت کا مظاہرہ کر کے ووٹ چوروں اور رشوت خوروں کی حکومت کو شکست دیں گے۔ انہوں نے مائیکرو فنانس کمپنیوں کو نیا ”باتھ ہاؤس“ قرار دیتے ہوئے کہا کہ بہار بھر میں قرضوں کے بوجھ تلے دبی خواتین یہ نعرہ بلند کر رہی ہیں ”دس ہزار روپے کافی نہیں، قرض سے نجات سے کم کچھ نہیں“۔ اگر انڈیا الائنس کی حکومت آتی ہے تو وہ اپنے چھوٹے قرضوں سے مکمل طور پر آزاد ہو جائیں گے اور خواتین کو 2500 روپے ماہانہ ملیں گے۔

# سویپ آئیکن کے ذریعہ گھر-گھر جا کر لوگوں سے 6 نومبر کو ووٹ ڈالنے کی اپیل

بہارشریف (اے این بی) الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایت کے مطابق جاری سویپ پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، ڈسٹرکٹ سویپ آئیکن ڈاکٹر آشوتوش کمار مانب نے امبیڈکر نگر، کرائی پرسورائی بلاک میں گھر گھر جا کر بیداری مہم چلائی۔ انہوں نے مرد و خواتین ووٹرز کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹرز اور دیگر دیہاتیوں سے بھی ملاقات کی جہاں پچھلی بار ووٹروں کا ٹرن آؤٹ کم ریکارڈ کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر مانب نے تمام ووٹروں سے 6 نومبر کو ہونے والی آئندہ انتخابی مہم میں جوش و خروش سے حصہ لینے کی اپیل کی۔ دروازے کھٹکھٹاتے ہوئے عوام سے گزارش کر رہے ہیں۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں 100 فیصد ووٹ ڈالنے کے لیے اب اپنا ذہن بنائیں اور اپنے خاندان اور پڑوسیوں کو بھی مطلع کریں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہر ووٹ قیمتی ہے۔ ہر کسی کو ووٹنگ کے دن پولنگ بوتھ پر جانا چاہئے اور ای وی ایم کا بٹن دبانا چاہئے۔ انہوں نے اپنے ارد گرد رہنے والوں کو ووٹنگ کا فیصد بڑھانے کے لیے بھی خبردار کیا۔ تاہم، اگر ووٹرز کو کسی قسم کی معلومات درکار ہوں تو وہ مفت میں ٹول فری نمبر 1950 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ مذہب، ذات پات اور لالچ سے اوپر اٹھ کر ووٹ دیں اور اپنی پسند کی حکومت بنانے کے لیے اپنے ووٹ کا استعمال کریں، تب ہی ملک کی جمہوریت مضبوط ہوگی۔ اس دوران دیہی مرد و خواتین ووٹروں نے بے شمار سوالات کیے، جن کا ڈاکٹر مانب نے تفصیل سے جواب دیا۔

# ڈی ایم اور ایس پی نے کئی چھٹھ گھاٹوں کا دورہ کیا، امن وامان کے مدنظر پیشگی تیاریاں

بہارشریف (مرشد دسنوی) کندن کمار، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور بھارت سونی، پولیس سپرنٹنڈنٹ، نالندہ نے اپنے دورے کے دوران ہلسا سب ڈویژن کے تحت ایکنگر سرائے بلاک میں واقع اونگاری دھام چھٹھ گھاٹ کا معائنہ کیا۔ معلوم ہو کہ 25 سے 28 اکتوبر 2025 تک کارتک چھٹھ پوجا کے موقع پر سوریہ مندر اونگاری دھام میں عقیدت مندوں کی ایک بڑی بھیڑ جمع ہوتی ہے۔ اس موقع پر امن وامان برقرار رکھنے کے لیے ضلع انتظامیہ پیشگی تیاریاں کر رہی ہے۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ روشنی، صفائی، پینے کے پانی، بدلنے والے کمرے، عارضی بیت الخلاء، ایک فعال ٹریکنگ ایڈریس سسٹم، ایک کنٹرول روم، عقیدت مندوں کے لیے رہائش، ایمبولینس، فائر بریگیڈ کی سہولیات، این ڈی آر ایف، کشتیاں اور غوطہ خوروں، بیریکیڈنگ، خواتین اور بچوں کی حفاظت، گھاٹ پر حفاظتی انتظامات کو یقینی بنائیں۔ انتظامات/ٹریفک کے انتظامات/پارکنگ وغیرہ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہجوم کے انتظام کے لیے ضروری تیاری، دکانوں کو منظم کرنے، عقیدت مندوں سے غیر قانونی طور پر پارکنگ فیس وصول کرنے والوں کے خلاف کارروائی، چور پر خصوصی چوکسی کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گہرے پانی سے حفاظت کے لیے کشتیوں، این ڈی آر ایف، غوطہ خوروں کے انتظامات کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ چھٹھ گھاٹ پر چھٹھ بھکتوں کے درمیان تشہیر کے ذریعے رائے دہندگان کو 6 نومبر 2025 کو بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے پولنگ کے دن ووٹ ڈالنے کے لیے ترغیب دی جانی چاہیے۔ اس موقع پر متعلقہ سب ڈویژنل آفیسر، سب ڈویژنل پولیس آفیسر ہلسا، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر، ایگزیکٹیو انجینئر پی ایچ ای ڈی، بی ڈی او، سی او کے ساتھ دیگر افسران/پولیس افسران، پوجا کمیٹی کے اراکین وغیرہ موجود تھے۔

# انتخابی عمل کو آزادانہ، منصفانہ اور خوف سے پاک ماحول میں انجام دینے انتظامیہ مستعد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے پیش نظر الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ضلع پورنیہ کے تحت آنے والے ساتوں اسمبلی حلقوں میں پورے انتخابی عمل کو آزادانہ، منصفانہ اور خوف و ہراس سے پاک ماحول میں انجام دینے کو یقینی بنانے کے لیے اسمبلی وار جنرل مبصرین کا تقرر کیا ہے۔ اس سلسلے میں بدھ کے روز ضلع الیکشن افسر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کی موجودگی میں مہانندا آڈیٹوریم، پورنیہ میں آبزرور کی صدارت میں تمام سیلوں کے سینئر افسران اور نوڈل افسروں اور تمام ریٹرننگ افسروں کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں انتخابی کاموں اور سیلوں کی کامیاب کارروائیوں کو انجام دینے کے بارے میں بات کی گئی۔ سب سے پہلے ضلع الیکشن آفیسر جناب انشول کمار (IAS) نے ایک PPT کے ذریعے پورے انتخابی عمل کی پیشگی تیاری کے سلسلے میں سیل کے جدید کاموں کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے ایک پی پی ٹی کے ذریعے مبصر کو پرسنل سیل، ٹریننگ سیل، میٹریل سیل، وہیکل سیل، سویپ سیل اور پی ڈبلیو ڈی، لاء اینڈ آرڈر سیل، ولنریبلٹی میپس، وی وی آئی پی اور سنگل ونڈو سسٹم سیل، پیرا ملٹری ہاؤسنگ، ایم سی سی، ایم سی سی، پولیٹو، پولیٹو، ایم سی سی، بلدیہ کے موجودہ کام سے آگاہ کیا۔ بیلٹ، میٹریل سیل، میڈیا اور سوشل میڈیا سیل، ایم سی ایم سی سیل، اسٹرانگ روم سیل، ڈسٹرکٹ ہیلپ لائن کم کنٹرول روم/شکایات کے ازالے اور ووٹر ہیلپ لائن سیل وغیرہ۔ مبصر نے تازہ ترین پیشرفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ مبصرین کے سامنے انتخابی کاموں کے لیے تعینات اہلکاروں کے لیے دوسرے رینڈمائزیشن کا عمل بھی مکمل کر لیا گیا۔ جائزہ میں مبصر نے موجودہ پیش رفت اور پورے انتخابی عمل کے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا اور کہا کہ ضلع میں ہر سطح پر الیکشن کی تیاریاں تسلی بخش ہیں۔ مبصر نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے رہنما خطوط اور ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنائیں اور پولنگ اسٹیشنوں پر معذور ووٹروں کے لیے روشنی، پانی، بیت الخلا، صفائی اور سہولیات کو بھی یقینی بنائیں۔

# سمراٹ چودھری کا آر جے ڈی پر طنز، امیدوار نہیں ملا تو انھوں نے ڈانسر کو میدان میں اتار دیا

چھپرہ (اے این بی): ا: بہار کے نائب وزیر اعلی اور سینئر بی جے پی لیڈر سمراٹ چودھری نے چھپرا میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں آر جے ڈی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کو اسمبلی انتخابات کے لیے موزوں امیدوار نہیں مل سکا، اس لیے انہوں نے مبینہ طور پر ایک ”ناچنے والے شخص کو میدان میں اتارا۔ سمراٹ چودھری کا یہ بیان چھپرا اسمبلی سیٹ کے لیے آر جے ڈی کے امیدوار کے حوالے سے آیا ہے، جس نے بہار کی انتخابی سیاست میں ایک نیا تنازعہ کھڑا کر دیا ہے۔ جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے چودھری نے کہا، ”آر جے ڈی کی سیاست جنگل راج، خاندانی سیاست اور تفریح تک محدود ہے۔ ان کا علاقے کی ترقی یا عوام کے مسائل سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ جب انہیں کوئی ایسا مہذب امیدوار نہیں ملا جو ترقی کی بات کر سکے، تو انہوں نے ناچنے اور گانے والے کو ٹکٹ دیا۔“ سمراٹ چودھری نے اپنی تقریر کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی حکومت کی کامیابیوں پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ این ڈی اے حکومت نے بہار کی ترقی کے لیے انتھک محنت کی ہے اور کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ترقی کی لہر چل رہی ہے۔ بہار میں کئی مقامات پر ہوائی اڈے بن رہے ہیں۔ مزید برآں، کوئی آدھی رات کو بھی چھپرا سے باہر جا سکتا ہے۔ اس موقع پر چودھری نے عوام سے اپیل کی کہ وہ این ڈی اے امیدوار چھوٹی کماری کو ووٹ دیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی جیت بہار میں این ڈی اے کی حکومت کی تشکیل کا باعث بنے گی جس سے بہار کی ترقی میں مزید تیزی آئے گی۔

# چھٹھ کی خوشیاں ماتم میں تبدیل، 4 افراد کی المناک موت

بہارشریف (اے این بی) نالندہ میں چھٹھ کے تہوار کی خوشیاں تین خاندانوں میں ماتم میں بدل گئیں۔ ضلع کے مختلف تھانوں کی حدود میں حادثات میں تین نوجوان جاں بحق ہو گئے۔ ان میں سے دو ندی میں ڈوب گئے جبکہ ایک سڑک حادثے میں ہلاک ہو گیا۔ پہلا واقعہ ہرنوت تھانہ علاقے کے تحت کھروارا گاؤں میں چھٹھ گھاٹ کے قریب پیش آیا۔ ڈھوا ندی میں ڈوبنے والے لڑکے کی لاش 36 گھنٹے بعد نکال لی گئی۔ متوفی نوجوان کی شناخت تیرہ گاؤں کے رہائشی رندھیر یادو کے 13 سالہ بیٹے سنتوش کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ اس کے بھائی نے بتایا کہ پیر کی دوپہر، دیوالی کے موقع پر اور گاؤں کے چار دوست کھروارا گاؤں کے قریب ڈھوا پر گاؤں چھٹھ گھاٹ پر نہانے گئے تھے۔ نہاتے ہوئے دو بچے گہرے پانی میں چلے گئے۔ کسان چھٹھ گھاٹ کے قریب مویشی چرا رہے تھے اور ان میں سے ایک بچے کو بچا لیا گیا۔ سنتوش کمار گہرے پانی میں ڈوب گیا۔ واقعے کے 36 گھنٹے بعد بدھ کی صبح سات بجے ندی میں تیرتے ہوئے ایک لڑکے کی لاش چھٹھ گھاٹ سے برآمد ہوئی۔ دوسرے واقعے میں ایک لڑکا اپنے دوستوں کے ساتھ مان پور تھانہ علاقے کے تیتروان گاؤں کے قریب ساکری ندی پر گھر میں چھٹھ کے لیے مٹی کا چولہا بنانے گیا تھا وہ گہرے پانی میں ڈوب گیا۔ اس کے دوستوں نے گاؤں والوں کو واقعہ کی اطلاع دی۔ مقامی دیہاتی مدد کے لیے پہنچ گئے لیکن وہ تیز دھارا سے بہہ گیا اور ڈوب گیا۔ اسے پانچ گھنٹے بعد مان پور تھانے کی مدد سے نکال لیا گیا۔ متوفی لڑکے کی شناخت 13 سالہ انکش کمار کے طور پر کی گئی ہے جو مرحوم متھلیش راوت کا بیٹا ہے۔ تیسرا واقعہ راجگیر تھانے کے علاقے میں پیش آیا، جہاں وہ راجگیر اسٹیشن سے واپس آتے ہوئے نامعلوم گاڑی کی زد میں آ گیا۔ وہ اپنے دادا کے ساتھ شرمک اسپیشل ٹرین پکڑنے گیا تھا وہ ٹرین چھوٹ گیا اور گھر واپس جا رہا تھا۔ متوفی نوجوان کی شناخت رامھری پنڈ محلہ کے ساکن وپن کمار کے 6 سالہ بیٹے انیس کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ چوتھے واقعے میں تھرتھری تھانہ علاقے کے ادلپک گاؤں کے رہنے والے رام چندر پرساد کا 56 سالہ بیٹا کرو پرساد ہائی بجلی تار کی زد میں آ کر ہلاک ہو گیا۔ خاندان کے افراد نے بتایا کہ صبح اپنے کھیتوں میں جا رہے تھے کہ انہیں 440 وولٹ کی ٹوٹی ہوئی تار نظر آئی جو گر گئی تھی۔ اسے ہٹانے کی کوشش کے دوران وہ اس کی زد میں آ گئے اور المناک طور پر ان کی موت ہو گئی۔ پولیس افسران نے بتایا کہ انہوں نے تمام لاشوں کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کرا کر ورثاء کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

## ڈی ایم اور پولیس کپتان نے چھٹھ گھاٹوں کا مشترکہ طور پر معائنہ کیا

ارریہ: - (اے این بی) ضلع مجسٹریٹ، ارریہ، مسٹر انیل کمار اور پولس سپرنٹنڈنٹ ارریہ، جناب انجنی کمار نے گزشتہ کل ضلع ہیڈکوارٹر پر واقع مختلف چھٹھ گھاٹوں کا مشترکہ طور پر معائنہ کیا۔ چھٹھ کی تیاری کے لیے تمام متعلقہ محکموں کے افسران ان کے ساتھ تھے۔ ارریہ میونسپل کونسل علاقہ کے اندر بس اسٹینڈ پر واقع ترسولیا گھاٹ، ہریالی بازار ندی کنارے اور نہر چھپٹ گھاٹ کا معائنہ کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے چھٹھ تہوار کی تیاریوں کے سلسلے میں کئی ضروری ہدایات جاری کیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ گہرے گھاٹوں کی نشاندہی کی جائے، عقیدت مندوں کے سفر کے لیے راستوں کی مرمت کی جائے، اور گھاٹوں پر عقیدت مندوں کے لیے چینج روم بنائے جائیں۔ اس کے علاوہ افسران کو گھاٹوں کی صفائی، چونے اور بلیچنگ پاؤڈر کے چھڑکاؤ اور مناسب روشنی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔

# سارن: دوران علاج زچہ-بچہ کی موت، ڈاکٹر سمیت تین کے خلاف ایف آئی آر درج

چھپرہ (اے این بی) بہار میں سارن ضلع ہیڈکوارٹر کے صدر اسپتال، چھپرا میں منگل کی دیر رات علاج کے دوران زچہ-بچہ کی موت کے معاملے میں اہل خانہ نے ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر اور دو دیگر نرس کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو یہاں بتایا کہ ضلع کے کوپا تھانہ علاقہ کے گاؤں انوال کے رہنے والے رنجن کمار کی بیوی مدھو کماری (28) کے خاندان والے اسے دردزہ میں مبتلا ہونے پر صدر اسپتال لے گئے۔ جہاں ڈاکٹر نے آپریشن سے پہلے کچھ دوائیں تجویز کیں۔ دوا لینے کے بعد خاتون کے جسم پر دانے ابھر آئے اور خارش شروع ہو گئی۔ اس کے کچھ دیر بعد زچہ-بچہ کی موت ہو گئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعہ سے مشتعل اہل خانہ نے لاش دیکھ کر ہنگامہ شروع کر دیا۔ جس کے بعد موقع پر پہنچی پولیس اہل خانہ کو سمجھانے کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اہل خانہ نے ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر اور دو نرسوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

# سپول: ایس ایس بی نے 144 لیٹر نیپالی شراب اور ایک کشتی ضبط کی، اسمگلر فرار

سپول (اے این بی) بہار کے سپول ضلع میں ہند۔ نیپال سرحد پر اسمگلنگ روکنے میں مصروف ایس ایس بی کی 45 ویں بٹالین کی نرپٹی سرحدی چوکی نے بدھ کو ایک بڑی کارروائی میں 144 لیٹر نیپالی شراب اور ایک کشتی ضبط کی۔ یہ کارروائی ناکہ ڈیوٹی کے دوران اسپر نمبر 1600 کے قریب کوسی ندی کے کنارے پر کی گئی۔ اس سلسلے میں کمانڈنٹ گورو سنگھ نے بتایا کہ انہیں خفیہ اطلاع ملی تھی کہ اسمگلر نیپال سے ممنوعہ اشیاء کو ندی کے راستے ہندوستان میں اسمگلنگ کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اطلاع کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے اسسٹنٹ سب انسپکٹر بھارت بھوشن کی قیادت میں ایک ناکہ ٹیم تشکیل دی گئی اور مشتبہ مقام پر تعینات کیا گیا۔ جب ٹیم کے ارکان نشان زد مقام کی نگرانی کر رہے تھے، ایک کشتی کو اسپر کے قریب آتے دیکھا گیا۔ ایک مشکوک شخص نے کشتی کھڑی کی اور سامان اتارنے لگا۔ تاہم ایس ایس بی اہلکاروں کو دیکھ کر اس نے سامان چھوڑ دیا اور کوسی ندی میں چھلانگ لگا کر اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہو گیا۔ ناکہ ٹیم نے سامان کی باقاعدہ تلاشی لی اور نیپالی شراب کی 480 بوتلیں (کل 144 لیٹر) برآمد کیں۔ ایک کشتی بھی قبضے میں لے لی گئی۔ ضبط شدہ سامان کو مزید قانونی کارروائی کے لیے رتن پورہ پولیس اسٹیشن کے حوالے کر دیا گیا۔ کمانڈنٹ مسٹر سنگھ نے بتایا کہ بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) اسمگلنگ کو روکنے کے لیے مسلسل گشت اور نگرانی کی کارروائیاں کر رہی ہے۔

# انتخابی ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی پر سرکاری ٹیچر معطل

ارریہ: (اے این بی) ارریہ ضلع کے نرپت گنج اسمبلی حلقہ میں انتخابی ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی کے پاداش میں ایک سرکاری ٹیچر معطل کر دیئے گئے ہیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق مسٹر اوم پرکاش یادو نامی اعزازی ٹیچر، ہائی اسکول، خوابدہ ڈومریا، نرپت گنج، ضلع ارریہ، نے اپنے فیس بک اکاؤنٹ پر سیاسی پارٹیوں کے رہنماؤں کے ساتھ تصاویر شیئر کیں، سیاسی پارٹیوں کے لیے مہم میں حصہ لیا، اور ان کے حق میں تبصرے کئے، جو کہ مثالی ضابطہ اخلاق کی سنگین خلاف ورزی اور اساتذہ اور محکمہ کے قوانین کے خلاف کارروائی ہے۔ اس سلسلے میں، ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر (اسٹیبلشمنٹ)، ارریہ نے مسٹر اوم پرکاش یادو کو بہار گورنمنٹ سرونٹ (درجہ بندی، کنٹرول، اور اپیل) رولز، 2005 کے متعلقہ سیکشنز کے تحت فوری طور پر معطل کرنے کا حکم جاری کیا، جس سے ان کے خلاف محکمانہ کارروائی کی گئی۔ معطلی کی مدت کے دوران، مسٹر یادو کا ہیڈکوارٹر بلاک ریسورس سینٹر، کرسا کانٹا ہے۔ اسے قواعد کے مطابق گزارہ الاؤنس دیا جائے گا۔

# پورنیہ: قصبہ اسمبلی حلقہ کی خدمت کی ہے اور جیتنے کے بعد بھی کرتا رہوں گا: آفاق عالم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے قصبہ اسمبلی حلقہ سے آزاد امیدوار آفاق عالم نے کہا کہ میری لڑائی براہ راست پپو یادو سے ہے کانگریس پارٹی میں تین دلال اور ایک چوکیدار ہے پورنیہ ضلع کے قصبہ اسمبلی حلقہ کے لیے آخری دن پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے بعد آزاد امیدوار محمد آفاق عالم نے مدرسہ چوک میں ایک سٹریٹ میٹنگ کی جس میں سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی اور ان کی باتیں سنیں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے آزاد امیدوار محمد آفاق عالم نے کہا کہ میری لڑائی براہ راست پپو یادو سے ہے۔ میں ان کا مقابلہ کروں گا شاید رکن اسمبلی پپو یادو کو معلوم نہیں کہ علاقے کے لوگ ہمارے ساتھ ہیں ایک سوال کے جواب میں آزاد امیدوار محمد آفاق عالم نے کہا، کانگریس پارٹی میں تین دلال اور ایک چوکیدار ہے۔ ان تین دلالوں میں سے ایک دلال ہے اور وہ پپو یادو۔ آزاد امیدوار محمد آفاق عالم نے کہا کہ میں نے 15 سال تک قصبہ اسمبلی حلقہ کے عوام کی خدمت کی ہے اور جیتنے کے بعد بھی کرتا رہوں گا۔

# گوردھن پوجا کے موقع پر رکن اسمبلی نے ریاست کے لئے امن و خوشحالی کی دعا کی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) گووردھن پوجا اور کالی پوجا کے موقع پر پورنیہ کے رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے شہر کے مختلف مندروں میں پوجا کرتے ہوئے علاقے کے لیے امن، خوشی اور خوشحالی کی دعا کی انہوں نے گووردھن پوجا کے موقع پر گلاب باغ کے شری شیام مندر میں بھگوان کرشن کی پوجا کی اس کے بعد انہوں نے بیگم آباد پوکھریا میں عوامی ماں کالی مندر اور نیل گنج کوٹھی میں عوامی ماں کالی مندر میں پوجا کی۔ انہوں نے ہنومان کوٹھی رجنی چوک مہاویر سنگھ کالی پوجا کمیٹی ماں دکشنیشوری پبلک کالی پوجا کمیٹی اور وویکانند کالونی وارڈ نمبر 25 میں عوامی کالی پوجا کمیٹی کا بھی دورہ کیا اور علاقے کے مکینوں کی خوشی امن اور بھلائی کے لیے دعا کی پوجا کے بعد ایم ایل اے نے وہاں موجود عقیدت مندوں اور کارکنوں سے ملاقات کی اور عوامی رابطے میں مصروف رہے۔ دورے کے دوران انہوں نے ریاست اور ضلع میں جاری ترقیاتی کاموں کے بارے میں معلومات شیئر کیں اور عوام سے تجاویز حاصل کیں۔ ایم ایل اے نے کہا کہ ریاست اور ضلع میں ترقی کی رفتار سڑکوں تعلیم صحت اور روزگار جیسے شعبوں میں تیز ہوئی ہے اور حکومت نے عوامی خدمت کو ترجیح دی ہے انہوں نے مقامی باشندوں پر زور دیا کہ وہ اس ترقیاتی عمل میں بڑھ چڑھ کر تعاون کریں۔ ایم ایل اے نے ایسٹ بلاک کے دیوان گنج پنچاوتی ٹولہ میں گاؤں والوں سے ملاقات کی اور ان سے آشیرواد حاصل کیا رکن اسمبلی کے ساتھ ریاستی قائدین نریش شاہ، دلیپ شاہ مکھیا کے نمائندے منیش گپتا سابق مکھیا پردیپ شاہ، سوہن شاہ، انیل مہلدار رام کمار شاہ سابق سرپنچ اتار شاہ للیتا شاہ ببلو چودھری پون شاہ اور بڑی تعداد میں مرد و خواتین موجود تھے۔

## کثیر مقدار میں شراب برآمد

چھپرہ (اے این بی) ضلع سارن کے مشرق تھانہ علاقے میں منگل کو غیر قانونی شراب کے کاروبار کے خلاف چلائی گئی کارروائی کے دوران پولیس نے بھاری مقدار میں دیسی شراب برآمد کی اور ایک شراب فروش کا گھر سیل کر دیا۔ افسر رویندر کمار نے بتایا کہ بہار اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ضلع مجسٹریٹ امن سمیر، پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آکیش کی قیادت میں ایک مشترکہ ٹیم نے سکٹی بھیکم گاؤں کے مشہری مغربی ٹولہ میں چھاپہ مارا۔

# ”مجھے جینے دو“ 210 ماؤنواز باغیوں کی خودسپردگی ایک دانشمندانہ فیصلہ

**خورشید فرازی**

چھتیس گڑھ میں جہاں بہت بڑی تعداد میں ماؤنوازنکسلیوں نے ہتھیار ڈال کر خود کو قومی دھارے میں شامل کرنے کا عہد کیا ہے جب حکومت چھتیس گڑھ نے ماؤنوازوں کو لالچ دیا کہ وہ اگر ہتھیار ڈال کر خود کو قومی دھارے میں شامل کرنا چاہتے ہیں تو نہ صرف انہیں بلکہ ان کی فیملی کو پورا تحفظ دیا جائے۔ نیز کیش ایوارڈ جو نئی زندگی شروع کرنے کیلئے ہوگا علاوہ ازیں اگر وہ خطرناک اسلحہ مشین گن، لائٹ مشین گن اور اس مسابقت کے ہتھیار جمع کراتے ہیں تو اس کیلئے انہیں الگ سے اچھا معاوضہ ملے گا۔ حکومت کی اس پرکشش اپیل پر جب بہت بڑی تعداد میں ماؤنوازوں نے ہتھیار ڈال دیئے تو انتظامیہ کو بیک وقت بہت ساری فکریں لاحق ہو چلی ہیں جو ہتھیار ڈال دینے والے ماؤنوازوں کے تحفظ کے سلسلے میں ہے کیونکہ ان ہتھیار ڈالنے والوں کو تو چھتیس ہی وہاں کے سماجی حلقوں میں رہنا ہے اور اسی سماج کے اصولوں کو مان کر چلنا اور خود کو ڈھالنا ہے لیکن سوال یہی پیدا ہوتا ہے کہ کیا وہ سماج ان دہشت گردوں قاتلوں اور باغیوں کے کرداروں کو یکلخت فراموش کر پائے گا۔ چھتیس گڑھ کے عام سیدھے سادے اور سادہ لوح لوگوں کے سامنے ان باغیوں کی حیثیت دوسری ہوگی یا تو وہ لوگ ان باغیوں سے جو اپنے کردار کو بدل چکے اور قومی دھارے میں شامل ہو چکے وہ خود ان لوگوں کے سامنے اپنی نئی حیثیت کو پیش کرنے میں کامیاب ہو پائیں گے۔ ایسے تو کئی ہندی فلموں میں ڈاکوؤں اور باغیوں کی قومی دھارے میں واپسی اور حکومت کی طرف سے انہیں ہر قسم کی سہولت ملتے دکھایا گیا جو اس اعتبار سے کامیاب فلمیں ہیں کہ ان فلموں میں فلم کے ہیرو یا کسی خاص کردار کے ذریعہ باغیوں، ڈاکوؤں اور سماج دشمنوں کو ازسر نو قومی دھارے میں واپس بلانے کی سعی کرتے دکھایا گیا اور وہ لوگ واپس بھی ہوئے جیسے جس دیش میں گنگا بہتی ہے، گنگا جمنا، مجھے جینے دو وغیرہ۔ لیکن فلموں کی بات الگ ہے اس میں اسٹوری رائٹر، اسکرین پلے رائٹر اور ڈائیلاگ رائٹر پہلے سے کہانی کا تانا بانا کر لیتے ہیں اور فلم کے کرداروں کو ہدایتکار اپنے ریموٹ کنٹرول سے چلاتا ہے لیکن فلموں میں اور حقیقت میں زمین آسمان کا فرق ہوتا ہے۔ اور یہ حقیقی کہانی ہے جب انتظامیہ کو یہ فکر لاحق ہے کہ قومی دھارے میں شامل یہ باغی جو بات بات پر بندوق اٹھا لینے کے عادی ہیں کیا اس سماج میں رہتے ہوئے خود کو بدل پائیں گے کیا وہ کسی سے آپ جناب کہہ کر مخاطب ہوں گے یا ان کے تیور وہی رہیں گے اور انتظامیہ کو اسی بات کی فکر ہے کہ دو مختلف سماج کے درمیان ٹکراؤ کا معاملہ ہے اور یہ سچویشن قدرے مختلف ہے جس میں ایک طرف جہاں باغیوں کو اپنے اطوار بدلنے ہوں گے وہیں چھتیس گڑھ کے لوگوں میں یہ بیداری لانی ہوگی کہ حکومت نے جو قدم اٹھایا ہے اس میں کامیابی کے ضامن وہاں کے لوگ ہوں گے۔

یہاں تک تو ٹھیک ہے اور یہ باغی جو اپنے آپ کو اب بدل چکے اور خود کو قومی دھارے میں شامل کر چکے اور اب وہ علاقائی لوگوں سے بھی آپسی سمجھوتہ کر کے رہ سکتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان ہتھیار ڈالنے والوں کو حکومت چھتیس گڑھ سے نئی زندگی ملنے کے بعد بھی ان کی زندگی کو خطرہ لاحق ہے۔ کیونکہ چھتیس گڑھ کے طویل و عریض اور سینکڑوں کیلومیٹر پر مشتمل گھنے جنگلات میں اب بھی ہزاروں کی تعداد میں ایسے ماؤنواز موجود ہیں جنہیں سرکاری پرکشش پیشکش سے صاف انکار ہے اور وہ اپنی باغیانہ روش بدلنے کیلئے ہرگز تیار نہیں بلکہ انہیں سخت غصہ آیا ہے کہ ان کے کامریڈ اتنی بڑی تعداد میں انہیں چھوڑ کر ہتھیار ڈال چکے اور ہتھیار ڈالنے کا مجوزہ اعلان کردہ انعام بھی لے چکے علاوہ ازیں اپنے آتشیں اسلحہ جمع کرانے پر لاکھوں روپے عوض میں ملے۔ اور ان خطرناک باغیوں ماؤنوازوں کی طرف سے ہتھیار ڈالنے والوں کو دھمکی مل چکی ہے کہ انہیں اپنے کیے کی سنگین سزا ملے گی جس کا وہ تصور بھی نہیں کر سکتے۔ ایک سینئر پولس افسر نے بتایا کہ ہتھیار ڈال دینے والے ماؤنوازوں کی باز آبادکاری اور انہیں نئے سرے سے بسانا تو ایک بڑا مسئلہ ہے لیکن اس کیس اتھ ساتھ ان کا ہر طرح سے تحفظ کرنا بھی ایک مسئلہ خاص طور پر سرگرم ماؤنوازوں سے جن کی طرف سے دھمکی مل چکی ہے۔ اس وقت کل ملا کر 210 باغیوں نے ہتھیار ڈالے ہیں۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ حکومت چھتیس گڑھ نے اس وقت جو بیڑا اٹھایا ہے وہ اس کی ہمت اور عظمت کو اجاگر کرتا ہے۔ ممکن ہے ان 210 باغیوں کی بدلی ہوئی طرز زندگی کو دیکھتے ہوئے سرگرم باغی بھی اپنے بچوں کے بہتر مستقبل کی خاطر ہتھیار ڈال دیں ورنہ وہ کب تک اپنے آپ کو پولس اور سیکورٹی فورس کی گولیوں سے بچاتے رہیں گے اور ایک نہ ایک دن انہیں پولس یا سیکورٹی فورس کی گولی کا نشانہ بننا ہے۔ لہٰذا اس سے بہتر ہے کہ تمام باغی اپنی طرز رہائش کو بدل کر ایک نئی خوبصورت اور پرکشش مستقبل کو آواز دیں۔

# اپوزیشن کا 1977 جیسا اتحاد: وقت کی ضرورت

**ـــ مبارک علی مبارکی**

سال 1975 میں اندرا گاندھی نے مُلک میں داخلی ایمرجنسی لگائی تھی۔ جن حالات میں ایمرجنسی لگائی گئی تھی اُنہیں دیکھتے ہوئے یہ قدم صحیح تھا یا غلط اِس بحث میں نہ پڑتے ہوئے اِتنا ضرور کہونگا کہ ایمرجنسی میں زیادتیاں ہوئیں اور بہت زیادہ ہوئیں۔ میڈیا پر سنسرشپ لگا کر اظہارِ خیال کی آزادی کا گلا گھونٹا گیا۔ اپوزیشن کے تمام لیڈروں کو میسا (MISA) کے تحت بغیر مقدمہ چلائے جیل میں ڈال دیا گیا۔ حکومت کے خلاف کسی بھی طرح کے جلسے جلوس پر پابندی لگا کر جمہوریت کی دھجیاں اُڑائی گئیں۔ نتیجتا?? موقع ملتے ہی نہ صرف مُلک کی تمام اپوزیشن پارٹیاں بلکہ خود کانگریس کے برگشتہ ممبران اندرا گاندھی کے خلاف متحد ہو گئے اور 1977 کے لوک سبھا الیکشن میں کانگریس کو شرمناک شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ یہاں تک کہ خود اندرا گاندھی اور سنجے گاندھی کو بھی شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔

یہاں یہ بات قابلِ غور ہے کہ اندرا گاندھی اور اُن کی ایمرجنسی کے خلاف انتخابی جنگ میں صرف مختلف سیاسی جماعتیں ہی نہیں بلکہ کچھ ایسی تنظیمیں بھی ایک ساتھ ہو گئی تھیں جن کے نظریات ایک دوسرے کے یکسر مخالف تھے۔ لہٰذا 1977 کے انتخابات میں ہم نے نہ صرف جیوتی باسو جیسے کٹر کمیونسٹ اور لال کرشن ایڈوانی اور اٹل بہاری واجپئی جیسے کٹر سنگھی نیتاؤں کو اسٹیج شیئر کرتے دیکھا بلکہ جماعتِ اسلامی اور آر ایس ایس کو بھی شانے سے شانہ ملا کر اندرا گاندھی کے خلاف جنگ کرتے دیکھا۔ اور اِسی متحدہ کوشش کا نتیجہ تھا کہ 1977 میں آزادی کے بعد پہلی بار کانگریس کو اقتدار سے ہاتھ دھونا پڑا۔

میں یہ باتیں اِس لئے یاد دِلا رہا ہوں کیونکہ آج مودی کی بی جے پی سرکار میں مُلک کے حالات ایمرجنسی سے بھی زیادہ خراب ہیں۔ میڈیا پر سنسرشپ تو نہیں لیکن میڈیا یا تو بِکا ہوا ہے یا پھر خوف زدہ ہے اِس لئے وہ حکومت کی چاپلوسی پر مجبور ہے۔ اپوزیشن لیڈروں کا بھی یہی حال جو بِک جاتا ہے اُسے اقتدار میں حصہ مِل جاتا ہے اور جو بِکنے سے انکار کرے اُسے جیل میں ڈال دیا جاتا ہے۔ اقلیتوں اور دلتوں پر ہر طرح کا ظلم روا ہے۔ تمام سرکاری ایجنسیاں مثلا?? ای ڈی، سی بی آئی، انکم ٹیکس، این آئی اے وغیرہ بی جے پی سرکار کی پٹھو بن چکی ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ عام آدمی کا آخری سہارا عدلیہ بھی سرکاری دباؤ میں رہنے لگی ہے۔

آج گرچہ بہت سی نام نہاد سیکولر پارٹیاں مثلا?? نتیش کمار کی جنتا دل (یونائیٹڈ)، چندرا بابو نائیڈو کی تیلگو دیشم، چراغ پاسوان کی لوک جن شکتی (آر) وغیرہ لالچ یا خوف کی وجہ سے فرقہ پرست بی جے پی کی حلیف بن چکی ہیں لیکن پھر بھی نہ صرف کانگریس بلکہ ممتا بنرجی کی ترنمول کانگریس، لالو پرساد کی راشٹریہ جنتا دل، اکھلیش یادو کی سماجوادی پارٹی، فاروق عبداللہ کی نیشنل کانفرنس، شرد پوار کی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی، اُدھو ٹھاکرے کی شیو سینا، اویسی کی آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین ، اور ساری لفٹ پارٹیاں مثلا?? سی پی آئی (ایم)، سی پی آئی، فارورڈ بلاک، آر ایس پی وغیرہ، بی جے پی کی مخالفت پر کمربستہ ہیں۔ اِسی لئے 2024 کے لوک سبھا الیکشن سے پہلے بی جے پی کے این ڈی اے (NDA) کا مقابلہ کرنے کے لئے انڈیا (INDIA) اتحاد کا قیام عمل میں آیا۔

لیکن عملی طور پر یہ اتحاد کتنا کامیاب تھا اِس کا اندازہ صرف اِس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ مغربی بنگال میں انڈیا اتحاد کی دو اہم شریک پارٹیاں کانگریس اور سی پی آئی (ایم) کچھ اور شریک پارٹیوں کے ساتھ مِل کر اِنڈیا اتحاد کی ایک اور اہم پارٹی ترنمول کے خلاف الیکشن لڑ رہی تھیں۔

اِسی طرح کیرالا میں سی پی آئی (ایم) و دیگر لفٹ پارٹیاں کانگریس اور راہل گاندھی کے خلاف نبرد آزما تھیں۔ نتیجہ ظاہر ہے بی جے پی اور این ڈی اے کی سیٹیں کم ضرور ہوئیں لیکن نریندر مودی تیسری بار وزیرِ اعظم بننے میں کامیاب ہو گئے۔

جیسا کا اوپر ذکر کیا گیا آج حالات ایمرجنسی سے بھی زیادہ بدتر ہو چکے ہیں۔ اور اگر بی جے پی کو جلد از جلد اقتدار سے نہ ہٹایا گیا تو حالات بد سے بدتر ہوتے چلے جائیں گے۔ اقلیتوں، خصوصا?? مسلمانوں، پسماندہ طبقوں اور د?لتوں پر اِس مُلک میں زمین مزید تنگ ہو جائے گی۔ جمہوریت کا جنازہ نکل جائے گا اور دستور کو گنگا میں ڈبو دیا جائے گا۔

اِن حالات میں اِس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں کہ ملک کی تمام اپوزیشن پارٹیاں 1977 کی طرح ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو جائیں اور متحد ہو کر فرقہ پرست بی جے پی اور دیگر فسطائی طاقتوں کا مقابلہ کریں۔ خود کو سیکولر کہلانے والے لیڈروں سے میری اپیل ہے کہ اپنے اپنے ذاتی اور سیاسی مفاد سے اوپر اُٹھ کر ہندوستان اور ہندوستانیوں کے وسیع تر مفاد میں آپس میں ہاتھ ملا لیں۔

ویسے یہ کوئی نا ممکن بات بھی نہیں ہے۔ ہمیں یاد ہے کہ مہاراشٹر میں کانگریس کی سب سے بڑی دشمن شیو سینا ہوا کرتی تھی۔ اس کے بعد کانگریس کے سینئر نیتا شرد پوار نے کانگریس سے نکل کر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی بنائی اور کانگریس کے کٹر مخالف بن گئے۔ لیکن حالات نے پلٹی کھائی تو مہاراشٹر میں کانگریس، شیو سینا اور نیشنلسٹ کانگریس (شرد پوار) ساتھ ہو گئے۔

اِسی طرح مغربی بنگال میں سی پی آئی (ایم) اور دیگر لفٹ پارٹیاں ہمیشہ کانگریس کی مخالف رہیں لیکن آج وہ یہاں ساتھ مِل کر الیکشن لڑتی ہیں۔

بہار کی بات کریں تو لالو پرساد یادو شروع سے کانگریس کے مخالف رہے لیکن ضرورت پڑی تو اُن کی راشٹریہ جنتا دل نے کانگریس کو گلے لگا لیا۔

ایسی بہت سی مثالیں موجود ہیں جب نظریاتی اختلاف ہونے کے باوجود محض سیاسی مفاد کی خاطر مختلف سیاسی پارٹیوں نے آپس میں ہاتھ ملایا ہے۔ تو کیا آج قوم کے وسیع تر مفاد کی خاطر یہ پارٹیاں ایک نہیں ہو سکتیں؟ کیا مغربی بنگال کی طرح کیرالا میں سی پی آئی (ایم) اور کانگریس ہاتھ نہیں مِلا سکتیں؟ کیا مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس، کانگریس، سی پی آئی (ایم) اور دیگر لفٹ پارٹیاں ساتھ مل کر اپنے مشترکہ دشمن بی جے پی کا مقابلہ نہیں کر سکتیں؟

اِن تمام "سیکولر" پارٹیوں کے رہنماؤں کو بس ایک بات کہہ کر اپنی بات ختم کرونگا کہ آپ لوگ اگر اب بھی ایک نہ ہوئے تو فاشسٹ بی جے پی آہستہ آہستہ آپ سب کا وجود مٹا کر رکھ دے گی اور ہندوستان کی جنتا آپ لوگوں کو کبھی معاف نہیں کرے گی۔

(موبائل: 9564731283 / 8961342505)

☆☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۲۳ر اکتوبر ۲۰۲۵ء

# ایران کے سپریم لیڈر خامنہ ای نے صدر امریکہ کو آئینہ دکھایا

امریکی صدر اس وقت کئی ممالک کو شطرنج کے مہرے کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ پہلے وہ دو ملکوں کے درمیان رنجش پیدا کر کے آمادہ جنگ کر رہے ہیں اور جنگ شروع ہو جانے کے بعد وہ دونوں ملکوں کو 100% ٹیرف (محصول) میں اضافہ کی دھمکی دے کر دونوں کو جنگ سے گریز کرنے کی سرزنش کر رہے ہیں اور وہ بھی اس انداز میں کہ ان کے درمیان جنگ شروع ہونے کے پیچھے امریکہ کا کوئی ہاتھ نہیں ہے لیکن وہ ممالک بھی اس حقیقت سے اچھی طرح سے واقف ہیں کہ انہیں آپس میں کون لڑا رہا ہے۔ جنگ کرنے والے ممالک حالات کی سنگینی کو محسوس کئے بغیر اس انداز میں دوسروں سے بھڑ جاتے ہیں جیسے وہ ان کا جنم جنم کا دشمن ہے۔ جنگ میں ملوث ممالک بالکل اس انداز میں لڑنے مرنے پر آمادہ نظر آتے ہیں جیسے کوئی مینڈھے لڑاتا ہو۔ ابھی انڈیا اور پاکستان اور پاکستان اور افغانستان کے درمیان جنگ جیسی صورتحال پیدا ہوئی اور پھر یہ جنگ مختصر مدت کے بعد ختم بھی ہو گئی اور دوسری طرف ٹرمپ نے اپنے کالر کھڑے کر لئے کہ یہ جنگ بندی انہوں نے کرائی ہے لہٰذا انہیں امن کا نوبل انعام ملنا چاہئے۔ لیکن نوبل کمیٹی نے محسوس کیا کہ جن ملکوں کے درمیان انہوں نے جنگ بند کروائی ہے وہاں جنگ شروع کرانے میں تو امریکہ ہی ملوث ہے۔ ابھی اسرائیل اور فلسطین کے درمیان نام نہاد جنگ بندی کرانے کا بھی کریڈٹ ٹرمپ لے رہے ہیں لیکن امریکی صدر کو اس وقت بہت ہی مایوسی کا سامنا کرنا پڑا جب نوبل کمیٹی نے اتفاق رائے سے فیصلہ لیا کہ ٹرمپ کو کسی بھی صورت میں نوبل انعام برائے امن نہیں ملنا چاہئے کیونکہ اسرائیل کو غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی کرانے میں سابق صدر جو بائیڈن اور ڈونالڈ ٹرمپ کا ہاتھ ہے اور اسرائیل نے امریکہ کی شہہ پا کر 70 ہزار سے زائد فلسطینیوں کی نسل کشی اور ڈھائی لاکھ سے زیادہ فلسطینیوں کو شدید زخمی کر دیا ہے اور ٹرمپ کے اشارے پر غزہ میں امدادی ٹرکوں پر پابندی لگائی گئی اور نیتن یاہو کے اندر فرعونیت اس حد تک بڑھ گئی کہ اس نے پانی کی پائپ لائین تک کاٹ دی تاکہ فلسطینی جوان کی گولیوں سے بچ جائیں وہ بھوک کے پیاسے تڑپ تڑپ کر جان دیدیں۔ 141 بچوں کے بارے میں پتہ چلا کہ وہ بھوک سے تڑپ تڑپ کر شہید ہو گئے اور ٹرمپ، نیتن یاہو جیسے اولاد خبیث کا سر سہلاتا رہا اور ساری دنیا کو دھمکاتا بھی رہا کہ اسرائیل پر نگاہ غلط ڈالنے والوں کی خیر نہیں ہوگی۔

ٹرمپ نے اپنی دوغلی پالیسی کے تحت ایران کو جھانسے میں لینے کی کوشش کی تھی لیکن ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے ٹرمپ کے بے بنیاد اور گمراہ کن دعوے کا مذاق اڑایا اور ان کے دعوے کو مسترد کر دیا۔ واضح رہے کہ بلند بانگ دعویٰ کرنے والے ٹرمپ نے اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ امریکہ نے ایران کا نیوکلیائی (جوہری) پلانٹ تباہ کر دیا ہے۔ ایرانی رہنما نے اس بیان کو مضحکہ خیز بتاتے ہوئے تمسخرانہ انداز میں کہا ان کا یہ دعویٰ سراسر جھوٹ اور گمراہ کن پروپگنڈے کا ایک حصہ ہے۔ امریکہ اپنی جنگ شروع کرنے سے پہلے اس ملک کے خلاف پروپگنڈائی جنگ شروع کر کے اس ملک کو ساری دنیا میں بدنام کر دیتا ہے جیسا کہ اس نے تین دہائی قبل عراق اور افغانستان کے خلاف پہلے ساری دنیا کو ورغلایا تھا اور سابق امریکی صدور خبیث باپ بیٹے جارج بش اور جارج ڈبلو بش نے جھوٹ کا سہارا لیکر عراق کہ صدر صدام حسین نے ایک بہت ہی تباہ کن ہتھیار چھپا رکھا ہے اور افغانستان میں اسامہ بن لادن ہے اور پھر دونوں ملکوں کو تباہ و برباد کر دیا اور عراقی صدر صدام حسین کو بعد میں گرفتار کر کے انتہائی کرب واذیت میں مبتلا کر کے پھانسی دیدی تھی لیکن نہ تو عراق میں وہ خطرناک ہتھیار ملا اور افغانستان میں اسامہ کا کچھ پتہ چلا۔ بعد ازاں دوسرے امریکی صدر بارک اوبامہ کے دعوے کے مطابق امریکی کمانڈوز نے پاکستان کے ایبٹ آباد میں چھاپہ مار کر اسامہ کو گولیوں سے چھلنی کر دیا اور اس کی لاش کے ساتھ ایک بھاری پتھر باندھ کر سمندر میں پھینک دیا۔ دراصل امریکہ کا ہر صدر اسی طرح سے مکاری کے ذریعہ اپنی حکومت چلاتا رہا ہے۔ عراق پر امریکی فوج کا بیس برسوں تک جمگھٹا رہا اور اس دوران عراق کے تمام تاریخی قیمتی نوادارت ہیرے جواہرات امریکہ کو پارسل کر دیئے گئے۔ 9/11 میں جو ٹوین ٹاور پر دہشت گردانہ حملے کا الزام اسامہ پر ہے وہ کس قدر سچ ہے وہ تو جارج ڈبلو بش ہی بتا سکتے ہیں لیکن اس حقیقت کی قلعی اب تک کھل نہیں سکی کہ جس وقت 9/11 کا واقعہ ہوا اور ٹوین ٹاور مسمار ہوا اس وقت اس ٹوین ٹاور کے سینکڑوں دفتروں میں جو یہودی ملازم تھے جن کی تعداد 1100 بتائی جاتی ہے وہ سب کے سب اس دن غیر حاضر کیسے تھے؟۔ (خ الف ف)

# کلیم اللہ کلیم دوست پوری: اردو دوست اور ادب نواز شخصیت

ڈاکٹر احسان عالم
پرنسپل الحراء پبلک اسکول، دربھنگہ

**دوسری جگہوں پر جہاں مریضوں کا چکر لگانے پڑتے تھے وہاں کلیم اللہ کے یہاں اسے دوبارہ آنے کی ضرورت نہیں ہوتی تھی۔ اس خوبی نے آپ کو عوام و خواص میں کافی مقبول بنادیا۔ کلیم اللہ کلیم دوست پوری ایک بے لوث سماجی خدمت گذار ہونے کے ساتھ ساتھ ایک خوش فکر شاعر بھی ہیں۔ وہ زندگی میں جس راہ کے مسافر ہیں اس کا تلخ و شیریں اظہار وہ اپنے کلام میں کرتے ہیں۔ موصوف دعوت و تبلیغ کے کاموں سے جڑے رہتے ہیں۔ اس لئے انہوں نے کئی غیر ملکی سفر کئے ہیں۔ شہر عظیم آباد کی مساجد کی تعمیر نو و بہترین نظم و نسق ان کی خوب تر انتظامی صلاحیتوں کے گواہ ہیں۔ کلیم اللہ کلیم کے کلام میں ہر قدم پر عشق مجازی کے رنگ رنگ نقوش سے زیادہ عشق حقیقی کے نقش و نگار نظر آتے ہیں۔ جس طرح موصوف کی غزلیں متاثر کرتی ہیں اسی طرح ان کی نظمیں بھی بے رغبتی دنیا کے مضمون سے عبارت ہیں۔ اس ضمن کے چند اشعار ایمان کی تازگی کو پیش کرتے ہیں۔**

محمد کلیم اللہ اپنے قلمی نام کلیم اللہ کلیم دوست پوری کے نام سے اپنی شناخت رکھتے ہیں۔ 2/ جولائی 1947ء کو ان کی پیدائش موضع دوست پور، کھجولی، کیلوآہی، مدھوبنی میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں سے اپنے والد محترم کی نگرانی میں حاصل کی۔ موضع کیلوآہی ضلع مدھوبنی میں واقع ٹی این ایچ ہائی اسکول میں داخلہ لیا اور 1963ء میں میٹرک کا امتحان امتیازی نمبروں سے پاس کیا۔ مگدھ یونیورسٹی بودھ گیا سے بی۔ اے اور ایم۔ اے (اردو) کا امتحان پاس کیا۔ محکمہ صحت بہار میں ان کی تقرری ہوئی۔ شاعری کا آغاز طالب علمی کے زمانہ سے ہی کر چکے تھے لیکن باضابطہ شاعری 1970ء سے شروع کی۔ اصلاح سخن بین الاقوامی شاعر کیف عظیم آبادی اور واقف عظم آبادی سے لی۔ ان کے دو شعری مجموعے ''گلدستۂ کلیم'' (2017ء) اور ''سخن ہائے کلیم'' (2021ء) شائع ہو کر قارئین کے درمیان کافی مقبول ہوئے۔ کئی ادبی سرگرمیوں سے وابستہ رہے اور آج بھی ہیں۔ ان کی ادبی خدمات کے لئے انہیں کئی اعزازات اور انعامات سے نوازا گیا۔ کلیم اللہ کلیم دوست پوری ایک فعال، متحرک اور نیک صفت انسان ہیں۔ وہ دین اور دنیا دونوں کو ساتھ لے کر چلتے ہیں۔ جہاں اردو زبان و ادب کی خدمت میں دل سے لگے رہتے ہیں وہیں وہ دین کے تبلیغی کاموں میں بھی لگے رہتے ہیں۔ ضرورت مندوں کی ضرورتوں کا مکمل خیال رکھتے ہیں۔ وہ ایک انسان دوست، دین دار، مخلص اور ادب نواز شخصیت کے مالک ہیں۔ وہ بے حد گداز دل اور حساس طبیعت کے مالک ہیں۔ کلیم اللہ کلیم کی شخصیت میں ایمانداری اس حد تک ہے کہ ان کے ایمانداری کی قسمیں کھائی جاسکتی ہیں۔ اپنی نوکری کے درمیان آپ نے اپنی تنخواہ پر قناعت اختیار کیا۔ ان میں انسانیت کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔ جب وہ پٹنہ میڈیکل کالج اسپتال میں ملازم تھے، جس نے بھی اپنا دکھ درد آپ کو بتایا اس کو حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ دوسری جگہوں پر جہاں مریضوں کا چکر لگانے پڑتے تھے وہاں کلیم اللہ کے یہاں اسے دوبارہ آنے کی ضرورت نہیں ہوتی تھی۔ اس خوبی نے آپ کو عوام و خواص میں کافی مقبول بنادیا۔ کلیم اللہ کلیم دوست پوری ایک بے لوث سماجی خدمت گذار ہونے کے ساتھ ساتھ ایک خوش فکر شاعر بھی ہیں۔ وہ زندگی میں جس راہ کے مسافر ہیں اس کا تلخ و شیریں اظہار وہ اپنے کلام میں کرتے ہیں۔ موصوف دعوت و تبلیغ کے کاموں سے جڑے رہتے ہیں۔ اس لئے انہوں نے کئی غیر ملکی سفر کئے ہیں۔ شہر عظیم آباد کی مساجد کی تعمیر نو و بہترین نظم و نسق ان کی خوب تر انتظامی صلاحیتوں کے گواہ ہیں۔ کلیم اللہ کلیم کے کلام میں ہر قدم پر عشق مجازی کے رنگ رنگ نقوش سے زیادہ عشق حقیقی کے نقش و نگار نظر آتے ہیں۔ جس طرح موصوف کی غزلیں متاثر کرتی ہیں اسی طرح ان کی نظمیں بھی بے رغبتی دنیا کے مضمون سے عبارت ہیں۔ اس ضمن کے چند اشعار ایمان کی تازگی کو پیش کرتے ہیں۔ ملاحظہ کریں:

یہ نقش و نگار گلستاں، حسن و جمال داستاں
ہر شے میں تیرا عکس ہے، حسن زماں تو ہی تو ہے

☆☆

دلوں میں جن کے نبی کی محبت نہیں ہے
خدا کی قسم رب کو بھی ان سے الفت نہیں ہے

☆☆

سنگ دل کو موم کر اخلاق کی تلوار سے
دشمنی جاتی رہے گی کتنی گہری کیوں نہ ہو

کلیم اللہ کلیم دوست پوری نے مختلف اصناف میں طبع آزمائی کی ہے، انہوں نے غزل اور موضوعاتی نظمیں بھی لکھیں ہیں۔ آج کی شاعری میں جو حقیقت پسندی پائی جاتی ہے اس کو کلیم دوست پوری نے اپنی شاعری میں برتا ہے۔ موصوف کے بہت سے اشعار سہل ممتنع کا نادر نمونہ ہیں۔ مندرجہ ذیل شعر دیکھئے:

جس زباں پہ ذکر خدا نہ ہو وہ زباں زباں نہیں ہے
ذرا سر جھکا کے دیکھو وہ کہاں کہاں نہیں ہے

☆☆

کیسی کیسی ہستیاں تھیں مل گئیں سب خاک میں
کل جہاں آبادیاں تھیں آج ہیں ویرانیاں

کلیم اللہ کلیم دوست پوری شاعری سے مالی منفعت کے خواہاں نہیں ہیں۔ اپنی شاعری کے بارے میں وہ لکھتے ہیں:

''یہ کیا کم ہے کہ (شاعری) زندگی میں فرحت و تازگی عطا کرتی ہے، روح کو بیدار کرتی ہے، مردہ دلوں کو زندہ کرتی ہے، سوتے ہوئے احساس کو جگاتی ہے، حوصلہ بڑھاتی ہے اور بلندی عطا کرتی ہے، دلوں میں جوش و خروش پیدا کرتی ہے، اصول و ضوابط کے مطابق زندگی گذارنے کا سلیقہ بھی سکھاتی ہے۔'' کلیم اللہ کلیم دوست پوری شاعر ہیں، ادیب ہیں، مبلغ ہیں۔ ان کے شعری مجموعہ ''گلدستۂ کلیم'' پر معروف ادیب، ناقد اور محقق پروفیسر سید شاہ حسین احمد اپنے تقریظ میں لکھتے ہیں: ''ادیب و شاعر تو بہت ملتے ہیں اور ادب بیزار بھی لیکن ادب نواز بہت کم ملتے ہیں، خوشی کی بات ہے کہ کلیم اللہ کلیم دوست پوری شاعر بھی ہیں، ادیب بھی ہیں اور ادب نواز بھی۔ کلیم صاحب نے ادب کے ساتھ ساتھ اپنے کو دین سے بھی جوڑے رکھا ہے۔ وہ نہ صرف دعوت کے کاموں میں پیش پیش رہتے ہیں بلکہ کئی مساجد کی تعمیر و توسیع میں بھی حصہ لیا ہے۔ شاہ ارزاں کالونی کی عظیم الشان مسجد ''ابوبکر مسجد'' ان ہی کے خوابوں کی تعبیر ہے۔ کلیم صاحب ایک نیک صفت انسان ہیں۔ ضرورت مندوں کی مدد کرنا اور دوسروں کے کام آنا ان کی فطرت ہے۔'' (گلدستۂ کلیم، ص: 17) کلیم اللہ کلیم دوست پوری کی غزلیہ شاعری میں پند و نصیحت، درد و غم کی کیفیت، بیان کی سادگی اور شگفتگی کے ساتھ ساتھ لہجے کی شیرینی پائی جاتی ہے۔ چند غزلیہ اشعار ملاحظہ ہوں:

ہم انتظار یار میں جاگے تھے رات بھر
پہلو میں جاکے سوئے تو خوابیدہ ہوگئے

☆☆

دید کی حسرت لئے جب کوچۂ جاناں گیا
کتنے ہی چہرے وہاں پہ جانے پہچانے لگے

☆☆

ٹھکانہ نہیں کوئی اس زندگی کا
کہ انسان پانی کا ایک بلبلہ ہے

غزلیہ شاعری اب صرف حسن و عشق تک محدود نہیں ہے۔ یہ شاعری اب شعور عصر اور انسانی جذبات و احساسات کے کیف و کم سے مل کر دو آتشہ ہوگئی ہے۔ کلیم اللہ کلیم اپنے حساس دل میں عصری حسیت کے ساتھ اپنے گرد و پیش کے حالات پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ سماجی رشتے میں بگاڑ، اخلاقی زوال، موقع پرست سیاست سے وہ کافی نالاں نظر آتے ہیں۔ وہ اپنے ہر اشعار میں انسانیت کا پیغام دیتے نظر آتے ہیں۔ اس نوعیت کے چند اشعار ملاحظہ ہوں:

جو دنیا قید خانہ ہے یہاں بچ بچ کے چلنا ہے
ہوئے جو منہمک اس میں ذلالت ہو ہی جاتی ہے

☆☆

مصیبت کی گھڑی میں لوگ رشتہ توڑ لیتے ہیں
گر بیمار پڑ جائے تو کوئی غم خواں نہیں ہوتا

زندگی کو سنوارے رکھو دل میں کبھی نہ ملال رکھو
اگر نہ ہو یہ سرور دل میں تو پھر حلاوت نہیں رہے گی

☆☆

مفلسی آتی ہے تو ہوجاتے ہیں اپنے بھی بیگانے
یہ کیسے ہیں جو رشتہ توڑ کر بچھڑ جاتے ہیں لوگ

کلیم اللہ دوست پوری نے جس سلیقے سے اپنے احساسات، جذبات، مشاہدات اور تخیلات کو فنکاری کے ساتھ پیش کیا ہے، اس سے ان کی فکری آفاقیت کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ ان کے اسلوب و آہنگ سے قاری متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا ہے۔ چند اشعار ملاحظہ ہوں:

لقمان سے جو پوچھا، آخر کیا ہے علاج عشق
کہنے لگے وہ مرض ہے، جس کی کوئی دوا نہیں

☆☆

رنجشیں اپنی جگہ، ہاتھ ملاتے رہئے
دل شکستہ سہی پر ساتھ نبھاتے رہئے

☆☆

کیوں طول شب فراق سے گھبرا گئے کلیمؔ
کیا ایسی بھی کوئی شب ہے جس کی سحر نہ ہو

نعت گوئی عشق رسول کے حوالے سے محتاط انداز بیان کی طالب ہوتی ہے۔ یہ عقیدت و محبت کے درمیان اعتدال و توازن کو ملحوظ رکھتی ہے۔ کلیم اللہ کلیم اس فن میں یکتا ہیں۔ وہ عاشق رسول ہیں اور اس پر نازاں بھی ہیں۔ ان کے چند نعتیہ اشعار ملاحظہ کریں اور غور کریں کہ انہوں نے اپنے دل کا حال کس طرح بیان کیا ہے:

ہم ہیں نازاں بہت اے شہہ انبیاء
آپ سا مل گیا ہم کو پیارا نبیؐ
جان سے ہم فدا کیوں نہ ہوں آپ پر
نور ایماں دیا اور نئی زندگی
جب محمد کا مجھ پہ کرم ہے کلیم
تو نازاں نہ ہو کیوں رحمت ایزدی

جیسا کہ پہلے تحریر کر چکا ہوں کلیم اللہ کلیم کے دو شعری مجموعے ''گلدستۂ کلیم'' اور ''سخن ہائے کلیم'' ہیں۔ ان کے مطالعے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ ان کا کلام پاکیزہ خیالات کا خیاباں ہے۔ عام غزلیہ شاعری میں عشق و محبت کے موضوعات کی کثرت ہوتی ہے لیکن کلیم اللہ کے کلام میں شاعری کا یہ غالب عنصر کیا ہے۔ وہ کوچۂ جاناں کا رخ تو کرتے ہیں لیکن جذبۂ ہجر و وصال بھی زبان پہ آتا ہے۔ لیکن خود ہی ان کا ذہن اس طرح مڑ جاتا ہے جس سے ان کی پوری شاعری عبارت ہے یعنی بے رغبتی دیا۔ ان کے چند اشعار ملاحظہ کریں جو بے حد دلکش اور رنگ و آہنگ سے بھر پور ہیں:

تجھے کیا بتاؤں میں حال دل، کیا کشش ہے تیرے جمال میں
تو حسین و جمیل ہے اس قدر، کسے لاؤں تیری مثال میں

☆☆

مری شام اگرچہ ڈھل گئی، کبھی صبح نو تو آئے گی
میں جی رہا ہوں اسی آس میں، کبھی آ تو میرے وصال میں

☆☆

تو ہے شادماں میں ہوں غم زدہ، تجھے فکر کیوں ہو کلیم کی
مری داستان الم ہے یہ، کٹی عمر رنج و ملال میں

اس طرح یقینی طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ کلیم اللہ کلیم دوست پوری، اردو دوست ہیں اور ان کی شخصیت ادب نواز شخصیت میں شمار کی جاتی ہے۔ آپ کی دوبین نظر دنیائے ادب پر مرکوز رہتی ہے اور دنیائے ادب بھی آپ کی تعظیم کرتی ہے۔

رابطہ: 9431414808

# روحانیت (Spirituality) اور مسلمان

ڈاکٹر سید فرحان غنی

لفظ ''روحانیت'' کا ماخذ ''روح'' ہے۔ یعنی انسان کا وہ پہلو جو جسمانی نہیں بلکہ باطنی اور غیر مادی ہے۔ جب انسان اپنی روح کی پہچان حاصل کرتا ہے اور اس کی پرورش کرتا ہے تو وہ روحانی انسان کہلاتا ہے۔ یہ پہچان عبادات، مراقبے، خدمت خلق، سچائی اور عاجزی جیسے اوصاف کے ذریعے حاصل ہوتی ہے اور اسی روحانیت کے علمبردار انسان کو مومن کہتے ہیں۔ روحانیت ایک ایسی کیفیت کا نام ہے جو انسان کو اس کی اصل حقیقت، اس کے خالق اور کائنات کی گہرائیوں سے جوڑتی ہے۔ یہ ظاہری دنیا کی چکاچوند سے ہٹ کر باطنی سکون، اندرونی طہارت اور روح کے ارتقاء کی طرف ایک سفر ہے۔ روحانیت کا تعلق کسی خاص مذہب، فرقے یا نظریئے سے نہیں بلکہ انسان کے اندر موجود فطری جستجو سے ہے جو اسے سچائی، محبت، امن اور قرب الٰہی کی طرف لے جاتی ہے۔ اصل روحانیت وہ ہے جو انسان کو خود سے، دوسروں سے اور اپنے خالق سے جوڑتی ہے۔ روحانیت انسان میں انکساری، معافی اور شکر گزاری جیسے اوصاف پیدا کرتی ہے۔ یہ انسان کو اپنی خامیوں کا شعور دیتی ہے اور اصلاحِ نفس کی ترغیب دیتی ہے۔ آج کے مادہ پرستی کے دور میں انسان ظاہری ترقی تو کر رہا ہے لیکن باطن طور پر وہ بے سکون اور منتشر ہے۔ روحانیت وہ ذریعہ ہے جو انسان کو اندرونی سکون، اطمینان اور مقصدِ زندگی فراہم کرتی ہے۔ ایک روحانی انسان دوسروں کے لئے باعثِ رحمت ہوتا ہے، وہ نفرت اور تعصب سے بالاتر ہو کر زندگی گزارتا ہے۔ روحانیت دلوں کو جوڑنے، نفرتوں کو مٹانے اور انسان کو انسانیت کا درس دینے والا راستہ ہے۔ اگر ہم حقیقی کامیابی اور خوشی چاہتے ہیں، تو ہمیں روحانی اقدار کو اپنانا ہوگا۔ روحانیت ہی وہ نور ہے جو دلوں کو منور اور زندگی کو بامقصد بناتا ہے۔ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو نہ صرف انسان کی ظاہری زندگی سنوارتا ہے بلکہ اس کی باطنی حالت یعنی ''روحانیت'' کو بھی جلا بخشتا ہے۔ اسلامی تعلیمات کا مقصد صرف عبادات کی ادائیگی نہیں بلکہ انسان کے دل و دماغ، نیت و ارادے اور روح کو پاکیزہ بنانا بھی ہے۔ روحانیت دراصل دل کا اللہ کی طرف مائل ہونا، گناہوں سے اجتناب اور اللہ کی رضا کو ہر چیز پر مقدم رکھنا ہے۔ سورہ الشمس، آیت 9 میں اللہ فرماتا ہے: ''یقیناً وہ شخص کامیاب ہوا جس نے اپنے نفس کو پاک کیا''۔ یہ آیت واضح کرتی ہے کہ روحانیت کا اصل مقصد نفس کی اصلاح اور دل کی صفائی ہے تاکہ انسان اللہ کے قریب ہوسکے۔ جب بندہ اللہ کے حضور اس قدر خشوع و خضوع کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے تو وہ محض ظاہری عبادت نہیں بلکہ روحانی تعلق قائم کرتا ہے۔ حضرت رابعہ بصریؒ اور حضرت جنید بغدادیؒ جیسے اولیاء کرام نے باطن کی اصلاح، ذکر الٰہی مجاہدۂ نفس اور خدمت خلق کو روحانیت کی بنیاد بنایا۔ ان کا زور اس بات پر تھا کہ: ''دل صاف ہو، نیت خالص ہو اور زندگی کا مقصد صرف رضائے الٰہی ہو''۔ ایک سچا روحانی شخص جھوٹ، فریب، حسد اور تکبر سے دور ہوتا ہے۔ دوسروں کے دکھ درد کو محسوس کرتا ہے۔ امن، محبت اور عفو و درگزر کا علمبردار ہوتا ہے۔ آج جب دنیا مادّیت پرستی، اضطراب اور اخلاقی زوال کا شکار ہے تو روحانیت ہی وہ واحد راستہ ہے جو انسان کو حقیقی سکون، رب کی قربت اور دنیا و آخرت میں کامیابی دے سکتا ہے اور یہ صرف اسلامی معاشرہ ہی دے سکتا ہے کیونکہ اسلامی معاشرہ جب روحانی اقدار پر قائم ہوتا ہے تو وہاں عدل، محبت، بھائی چارہ اور قربانی جیسے اوصاف عام ہوجاتے ہیں۔ جس کی آج دنیا کو ضرورت ہے۔ اسلام کی اصل روح بھی یہی ہے کہ بندہ اللہ کے قریب ہو، نفس کو قابو میں رکھے اور دنیا میں محبت و خیر کا پیغام عام ہو۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج صرف رسمیں نہیں بلکہ روحانیت کے زینے ہیں۔ جب کوئی شخص اخلاص، عاجزی اور خوفِ خدا کے ساتھ ان عبادات کو انجام دیتا ہے تو اس کا ظاہر اور باطن دونوں سنور جاتے ہیں۔ جب ظاہر اور باطن سنوریں گے تو اللہ کی معرفت حاصل ہوگی اور جب معرفت حاصل ہوگی تب آپ کے سامنے اللہ کی حقیقت سامنے آئے گی اور اللہ کی پہچان ہی اصل علم ہے اور اسی پر انسان کی فلاح اور نجات کا دارو مدار ہے۔ ایک سچا اور اچھا مسلمان وہی ہے جو اللہ کو پہچانے اور اس کے حکموں پر عمل کرے۔ روحانیت اللہ سے تعلق جوڑتی ہے اس کے برعکس تعویذ و گنڈا کے ذریعے اللہ سے تعلق کی قربت کو بگاڑتی ہے اور کبھی کبھی شرک کا موجب بھی بن جاتی ہے۔ اگر دین میں روحانیت نہ ہو تو دین بے کار ہے کیونکہ ایک تو ہے عبادت کرنا، تسبیحیں پڑھنا اور ایک ہے کردار کی تشکیل اور کردار کی تشکیل روحانیت کے بغیر ممکن نہیں۔ بغیر روحانیت کوئی دین کارگر ثابت نہیں ہوسکتا۔ اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کے لئے روحانیت کے بغیر دلوں سے شیطان نہیں نکل سکتا۔ صحیح مسلم میں ہے کہ شیطان انسان کے رگوں میں خون کی طرح دوڑتا ہے۔ دلوں سے شیطان کو نکالنے کا واحد راستہ روحانیت ہے۔ اگر ہم نے اپنی رگوں سے شیطان کو نکال دیا تو سمجھ جایئے کہ ہمیں ہدایت مل گئی اور جسے ہدایت مل گئی وہ مومن ہوگیا۔ مومن کی پہچان یہ ہے کہ اپنی زبان اور کردار سے دوسروں کو محفوظ رکھے۔ مون کی صفات میں دوسروں کی بھلائی کی خواہش، نفس پر قابو پانا اور صبر و تحمل کا مظاہرہ شامل ہیں۔ نیز اس کی پہچان اس کے عمل، قول اور عقیدے سے ہو۔ مومن کی صفات یہ بھی ہے کہ اس کی تنہائی بھی پاک ہو کیونکہ اسے یقین ہوتا ہے کہ اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔ مون کی صفات ایک مثالی انسان کا نمونہ پیش کرتی ہیں۔ جو شخص ان صفات کو اپناتا ہے وہ نہ صرف دین و دنیا میں کامیاب ہوتا ہے بلکہ دوسروں کے لئے بھی روشنی کا مینار بن جاتا ہے۔ ہمیں بھی چاہئے کہ ہم اپنے ایمان کو مضبوط کریں، اخلاق و کردار کو سنواریں اور مومن کی اعلیٰ صفات کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔

☆☆☆

# غزل

سمیع احمد ثمر
سارن بہار

سوچ کر بولنا وقت پر بولنا
جب پڑے بولنا مختصر بولنا

آئے دن ہوتے رہتے ہیں جھگڑے جہاں
اس کو مت کوئی بھی ایک گھر بولنا

قبل منزل جو تبدیل کرلے ڈگر
اس فریبی کو مت ہمسفر بولنا

جو بہاتے ہیں انسانیت کا لہو
ایسے حیوان کو مت بشر بولنا

یہ سکھاتی ہے تہذیب اے دوستو
جو سکھائے علم اس کو سر بولنا

جس کی عادت میں ہے صرف ڈھانا ستم
اس ستم گار سے کیا ثمر بولنا

متعلم:- شعبہ اردو دھلی یونیورسٹی، نئی دھلی
رابطہ:- 7488820892

# بہار کا اسمبلی انتخاب اور بہار کا سیاسی منظر نامہ

بے نام گیلانی

بہار اسمبلی انتخاب کی تاریخوں کا اعلان ہوچکا ہے۔ یہ دو مراحل 6 اور 11 نومبر کو انجام پزیر ہونے جا رہا ہے۔ حالانکہ اس سے قبل کا اسمبلی انتخاب 7 مراحل پر مشتمل تھا۔ اب معلوم نہیں اس دفعہ دو ہی مرحلے پر یہ مشتمل کیوں ہے۔ سیاسی جماعتوں اور الیکشن کمیشن کی خود اعتمادی میں اضافہ ہوا ہے یا ان کے دلوں میں ایک خوف نے گھر کر لیا ہے کہ اس انتخاب میں جس قدر دیر ہوگی رائے دہندگان کا یقین اسی قدر متزلزل ہوتا جائیگا۔ بہرکیف جو بھی ہو۔ اب یہ انتخاب دو مرحلے میں عمل پزیر ہوگا۔ یہ تو طئے ہوچکا ہے۔ اب اس میں کسی بھی قسم کی تبدیلی ممکن نہیں ہے۔ چنانچہ جن جن لوگوں کو انتخابی ٹکٹ حاصل ہوچکا ہے ان کی تو بلے بلے ہے اور جنہیں اس حصول ٹکٹ میں مایوسی ہاتھ آئی ہے ان کا چہرہ بجھا بجھا نظر آرہا ہے۔ ایسا عمل پزیر ہونا عین فطرت کے ہے۔ بہرکیف تاریخ کا اعلان بھی ہو چکا ہے اور کچھ اُمیدواروں بلکہ اب تک تو سارے اُمیدواروں کے نام کا بھی اعلان ہو چکا ہے۔ دیگر تمام سیاسی جماعتوں کے اُمیدواروں کے نام کا اعلان تو عمل میں آچکا ہے۔ صرف انڈیا والوں کے امیدوار کا کئی حلقے میں اعلان نہیں ہوا ہے۔ ان حلقوں میں ایک حلقہ بہار شریف حلقہء انتخاب بھی ہے۔ یہ حلقہء انتخاب وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا گڑھ کہلاتا ہے اور کئی سالوں سے یہاں بی جے پی کے رکن اسمبلی منتخب ہو رہے ہیں۔ اس انتخاب کا سبب یہ ہے کہ بی جے پی اور نتش کمار کی پارٹی جنتا دل یونائیٹڈ میں اتحاد ہے۔ اگر اس نقطہء نگاہ سے دیکھا جائے تو اس نالندہ کے پورے ساتوں حلقہء انتخاب پر این ڈی اے اتحاد بیسوں سال سے قابض رہا ہے۔ گرچہ یہ بھی ایک بلا تردید حقیقت ہے کہ بہار شریف حلقہء انتخاب پر کافی سالوں تک اشتراکی جماعت حاوی رہی ہے۔ اس سے قبل یہاں کانگریس کا دبدبہ رہا تھا۔ فی زمانہ یہاں نہ کانگریس کی کوئی حیثیت ہے اور نہ ہی کسی اشتراکی جماعت کی۔۔ اب تو بس این ڈی اے ہی این ڈی اے ہے۔ اس کا اصل سبب وزیر اعلیٰ کا آبائی ضلع ہونا ہی ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ یہاں وزیر اعلیٰ نے ترقی کی بیار بہا رکھی ہیں۔ ایسی بیار بہادی گئی ہے کہ لوگ کہنے لگے ہیں نتش تو صرف نالندہ ضلع کے لئے ہی ہیں۔ علاوہ ازیں آر ایس ایس نے جو ایک صدی تک مسلم مخالف ہندیوں کی ذہن سازی کی ہے وہ اب پورے طور پر رنگ دکھا رہی ہے۔ اسی منافرت کی بدولت آر ایس ایس زاد بی جے پی قومی طور پر اپنی حکومت تشکیل دینے میں کامیاب ہوئی اور ان سارے آئینی محکمہ جات کو اپنا غلام بنائے بیٹھی ہے جو انتخاب اور انصاف کو کسی بھی صورت متاثر کر سکتے ہیں۔ انتہا تو یہ ہے کہ عدلیہ بھی اب غلامی میں ہی عافیت تصور کرنے لگی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جتنے بھی حزب اختلاف کے لیڈران ہیں کم وبیش سبھوں کو ای ڈی، سی بی آئی اور انکم ٹیکس کی زد میں لا دیا ہے۔ کل ہند پیانے پر شاید ہی کوئی حزب اختلاف کا لیڈر ہوگا جس کی شبیہ صاف ستھری بچی ہو۔ حکومت ہند کی ایما پر بیشتر قد آور سیاستدانوں پر بدعنوانیوں کے الزامات عاید کروا کر انہیں سلاخوں کے پیچھے ڈال دیا۔ یہ کوئی غلط کام بھی نہیں ہے جن کے خلاف بدعنوانی کے ثبوت دستیاب ہوتے ہیں۔ انہیں بلا تاخیر جیل کی سلاخوں کے پیچھے ڈالنا ہی چاہئے۔ تب ہی اقلیم ہند سے بدعنوانی کا خاتمہ ممکن ہوسکتا ہے۔ اج تک تو ایسا ہی عمل پزیر ہوتا رہا ہے۔ بلند قد سیاستدان یہی سوچ سمجھ کر بڑے پیانے پر بدعنوانی انجام دیتے رہے کہ ہمارا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا ہے کیونکہ انسداد بدعنوانی محکمہ والے ہمارے در پر قدم رکھنے کی جسارت بھی نہیں کر سکتے ہیں۔ لیکن موجودہ سیاست کا چہرہ اس قدر بدنما اور مسخ شدہ ہو چکا ہے کہ کب کیا اور کیسے عمل پزیر ہو جائے گا، کچھ کہا نہیں جاسکتا ہے۔ چنانچہ اس دفعہ یہ اسمبلی انتخاب محض انتخاب ہونے کے جیسے نہیں ہیں بلکہ مختلف نظریات کے تصادم میں اس کے تبدیل ہو جانے کے اندیشے ہیں۔ ان نظریات میں سب سے خطرناک نظریہ سنگھی نظریہ ہے۔ جس نے فضائے ہند کو مسموم کر رکھا ہے۔ اس سنگھی نظریہ کے فروغ سے وطن عزیز کو کئی قسم کے نقصانات سے دوچار ہونا یقینی ہوا ہے۔ سب سے پہلی بات یہ ہے کہ اسی نظریہ کے زیر اثر سب سے پہلے دو قومی نظریہ پروان چڑھا۔ جس کے باعث ہندوستانی معاشرہ میں زبردست انتشار پیدا ہوا۔ یہ نظریہ روز افزوں پروان چڑھتا گیا اور ہندوستان کی اصل شناخت مذہبی ہم آہنگی، مذہبی رواداری اور قومی یک جہتی کا سرے سے شیرازہ بکھر کر رہ گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ متذکرہ بالا صفات کے باعث ہی اس ملک کو فرنگیوں سے آزادی میسر ائی۔ لیکن معاصر عہد میں اس آزادی کا نام و نشان مٹانے کی ایک مسلسل کوشش جاری ہے۔ یہ دیگر امر ہے کہ اس دفعہ کوشش اہل فرنگ نہیں بلکہ نام نہاد ہندوتوا وادی کر رہے ہیں۔ ان ہندوتوا وادیوں نے وطن عزیز کے تمام آئینی ادارے کو بالکل مفلوج کر کے رکھ دیا ہے۔ نتیجے کے طور پر آئین نافذ کرنے والے اپنے حقیقی فرائض کی ادائیگی سے قاصر ہیں، عدلیہ بھی مسلسل دباؤ میں ہے جس کے باعث وہ انصاف ہی نہیں کر پا رہی ہے۔ پھر عدل کہاں سے کر پائے گی۔ حالانکہ وطن عزیز کو فی زمانہ عدل کی شدید ضرورت ہے۔ اقلیم ہند کا معاشرہ ایسا ہے جہاں انصاف سے زیادہ عدل کی ضرورت درپیش ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس طرح موجودہ قومی حکومت نے نام نہاد ہندوتوا کے قیام کے لئے سارے ہندوستان کو مرگھٹ میں تبدیل کر دینے کی قسم کھا رکھی ہے۔ ٹھیک ہی کسی نے کہا ہے کہ دھرم افیون کی مانند ہے۔ جس پر اس کا نشہ طاری ہو جاتا ہے اس کے شعور و بصیرت کی رگ سوکھ جاتی ہے۔ اسی کے باہم اسے دھرم سے آگے کچھ نظر ہی نہیں آتا ہے خواہ قرب و جوار میں کچھ بھی نظر نہیں آتا ہے۔ یعنی جس کے ذہن پر دھرم کا پردہ پڑ جاتا ہے وہ شخص بصیرت و بصارت اور فکر و شعور سب سے خالی ہو جاتا ہے۔ یہ ہے سیاست میں دھرم کے بیجا استعمال کا ماحصل۔ جب تک یہ قائم رہے گا نہ جمہوریت کے اصول و ضوابط کی پابندی ہوسکتی ہے اور نہ ہی مساوات و بھائی چارہ قائم رہ سکتا ہے۔ یہی چیز بہار اسمبلی انتخاب میں نظر آرہی ہے۔ اب رہی بہار اسمبلی انتخاب کے حقیقی رجحان کی بات۔ اس سلسلے میں سارے ذرائع ابلاغ عوام کو گمراہ کرنے میں مصروف کار نظر آتے ہیں۔ لیکن جو واقعی حقیقی تصویر ہے وہ ابھی تک تو واضح نہیں ہے۔ بہار اسمبلی انتخاب میں یوں تو ظاہر طور پر دو نظریات متصادم نظر آتے ہیں ایک سنگھی نظریہ اور دوسرا جمہوری نظریہ ہے۔ لیکن جو حقیقی حالات ہیں ان کا غیر جانبدارانہ و منصفانہ طور پر تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ یہاں جمہوری نظریہ ابھی بھی بہت کمزور ہی نظر آتا ہے۔ یہاں بیشتر عوام کی فکر میں جمہوریت سے زیادہ مذہبیت و آمریت کا عمل دخل نظر آتا ہے۔۔ وطن عزیز میں واقعی مذہبیت و آمریت کا اختلاط تحیر خیز ہے۔۔ اب کیا کیا جائے کہ یہی اختلاط ہندوستانی سیاست کا مقدر ہو کر رہ گیا ہے۔۔ جس کے باعث موجودہ حکومت بہار کی حالت خراب ہے۔ اس خرابی حالات کے ذمہ دار اور کوئی نہیں بلکہ خود وزیر اعلیٰ بہار شری نتش کمار ہیں۔ انہوں نے ہی فراہم پرست بی جے پی کے اشتراک سے اپنی حکومت قائم کی۔ بلا شبہ اس حکومت کے قیام میں کوئی برائی نہیں تھی۔ برائی تو وہاں سے پیدا ہوئی جب آپ موصوف بھی فراہم پرستوں کی صحبت میں رہ کر خود کو اسی سانچے میں ڈھال لیا اور بی جے پی والوں کی طرح مسلمانوں کی اہمیت و افادیت کو کم کرنے کی کوشش کی۔ بلکہ اگر یہ کہا جائے تو شاید غلط نہیں ہوگا کہ بی جے پی اور جدیو نے ہر حال میں مسلمانوں کی رائے کو بالکل ہی بے اثر کرنے کا عزم کر رکھا ہے۔ بی جے پی اگر اس کوشش میں مصروف ہے تو اس پر نا چیز کو استعجاب نہیں ہے۔ کیونکہ یہ نفرت کا جذبہ اسے اپنے آباء ہندو مہا سبھا سے وراثت میں حاصل ہوا ہے۔ راقم الحروف کو حیرت تو وزیر اعلیٰ بہار شری نتش کمار کے مسلم مخالف روئے پر ہے۔ جنہیں بخوبی یہ علم ہے کہ کم از کم مسلمانوں کی نصف ابادی انہیں ہی ووٹ کرتی ہے۔ شاید بی جے پی کے اشارے پر نتش کمار کے انتہائی قریبی لیڈر راجیو رنجن عرف للن سنگھ نے یہ کان بھر رکھا ہے کہ مسلمان تو راجد کو ووٹ کرتا ہی نہیں ہے جدیو کو نہیں۔ للن سنگھ کئی دفعہ اس کا اظہار بھرے اسٹیج سے اپنی تقاریر میں کر چکے ہیں۔ وہ ایک قدیم کہاوت ہے نا "تخم تاثیر صحبت کا اثر" ایک سنسکرتک اور سمبھیہ تنظیم کے زیر سایہ رہنے کا اثر یہ ہوا کہ وزیر اعلیٰ بہار اخلاقیات و انسانیت سے بھی قریب قریب محروم ہو چکے ہیں۔ موصوف نے ایک وفادار قوم کو اپنے کچھ خود غرض و مفاد پرست لیڈران کی غلط سرگوشیوں کے باعث غداروں کی صف میں لا کھڑا کر دیا۔ جبکہ آپ خود مسلمانوں کی وفاداری سے بخوبی واقف ہیں اور ان کے ووٹوں کی بدولت بیس سال حکومت کرتے رہے۔ اب جب مسلمانان بہار آپ کے روئے سے دل برداشتہ ہو کر آپ کی حمایت سے قدم واپس لے رہے ہیں اور آپ کی سیاسی کشتی ڈگمگانے لگی ہے تب آپ کی فہم میں یہ بات آئی کے آپ کے خود اپنے ہی لوگوں نے مسلمانوں کے خلاف آپ کے کان بھر بھر کر دانستہ و شعوری طور پر نیز منصوبہ بند طریقے سے آپ کو کس قدر کمزور کر دیا ہے کہ آپ کے ہوش و حواس کے پرندے پرواز کر رہے ہیں۔ اب بہت دیر ہو چکی ہے۔ آپ لاکھ جتن کے بعد بھی یہاں کے مسلمانوں کو اپنے حق میں راضی نہیں کر سکتے ہیں۔ کیونکہ آپ کے سبب جو مسلمانوں کا خسارہ ہوا ہے اس کا ازالہ مشکل ہی نہیں ناممکن ہے۔

benamgilani@gmail.com

# بیلجیئم کی عدالت نے مفرور میہول چوکسی کو ہندوستان کے حوالے کرنے کی منظوری دے دی

نئی دہلی، 22 اکتوبر (یواین آئی) بیلجیئم کے انٹورپ کی ایک عدالت نے مفرور تاجر میہول چوکسی کی اپیل مسترد کرتے ہوئے اس کی ہندوستان حوالگی کے فیصلے کو برقرار رکھا ہے۔ غور طلب ہے کہ ہیرا تاجر چوکسی پنجاب نیشنل بینک (پی این بی) کے 13,000 کروڑ روپے کے فراڈ کیس میں کلیدی ملزم ہے۔ مقدمہ کا جائزہ لینے کے بعد عدالت نے پایا کہ حوالگی کے لیے تمام قانونی شرائط پوری کی گئی ہیں۔ عدالت نے 2018 اور 2021 کے ہندوستانی وارنٹ گرفتاری کو قابل عمل قرار دیتے ہوئے مسٹر چوکسی کو ہندوستانی حکام کے سامنے ہتھیار ڈالنے کی اجازت دی۔ مسٹر چوکسی نے عدالت کو بتایا تھا کہ ہندوستان میں ان کی جان اور آزادی کو خطرہ ہے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ وہ سیاسی ظلم و ستم کا شکار ہیں اور انہیں منصفانہ ٹرائل نہیں ملے گا۔ اس نے اپنی خراب صحت کا بھی حوالہ دیا۔ عدالت نے مسٹر چوکسی کے دلائل کو ناکافی قرار دیتے ہوئے اس کی عرضی کو مسترد کر دیا اور کہا کہ وہ ہندوستان میں غیر انسانی سلوک یا انصاف نہ ملنے کا حقیقی ثبوت پیش کرنے میں ناکام رہا ہے۔ اس قانونی لڑائی میں مسٹر چوکسی نے شہریت کے معاملے کو بھی بنیاد بنایا۔ اس کے وکلاء نے عدالت میں یہ دلیل دی کہ واپسی (ایکسٹراڈیشن) کی درخواست ہی غلط ہے کیونکہ ہندوستانی حکام نے عدالت کو یہ مکمل اطلاع نہیں دی تھی کہ چوکسی نے اینٹیگوا اور باربوڈا کی شہریت حاصل کر رکھی ہے۔ تاہم عدالت نے اس دلیل کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ بیلجیئم سے واپسی کے معاملے میں صرف یہ بات اہم ہے کہ چوکسی بیلجیئم کا شہری نہیں ہے۔ اس بنیاد پر بیلجیئم کے قانون کے تحت اسے غیر ملکی قرار دیا جاتا ہے۔ عدالت کے فیصلے میں اس بات پر زور دیا گیا کہ چوکسی کی ہندوستانی یا اینٹیگوا کی شہریت غیر متعلقہ ہے اور چونکہ تمام قانونی تقاضے پورے ہو چکے ہیں، اس لیے اسے ہندوستان کو حوالگی (ایکسٹراڈیشن) ممکن ہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ چوکسی اور اس کا بھتیجا نیرَو مودی ہندوستان کے سب سے بڑے بینکنگ گھوٹالوں میں سے ایک کے مرکزی ملزم ہیں۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے فرضی قرض کی ضمانتیں استعمال کرتے ہوئے پنجاب نیشنل بینک (پی این بی) سے دھوکہ دہی کی۔ جب یہ معاملہ سامنے آیا تو دونوں 2018 میں ملک چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ نیرَو مودی برطانیہ کی جیل میں واپسی کے خلاف قانونی جنگ لڑ رہا ہے، جبکہ چوکسی نے اینٹیگوا اور باربوڈا کی شہریت حاصل کر لی تھی۔ اس اپیل کے مسترد ہونے کے بعد بیلجیئم میں چوکسی کے پاس ملک کی سپریم کورٹ میں اپیل کرنے کا آخری قانونی اختیار باقی ہے۔ اگر وہ بھی ناکام ہو جاتا ہے تو بیلجیئم حکومت کے لیے اسے ہندوستان کے حوالے کرنے کا راستہ صاف ہو جائے گا، جس کے بعد اس کے خلاف قانونی کارروائی ممکن ہو گی۔ یہ فیصلہ ان ہندوستانی ایجنسیوں کے لیے ایک بڑی فتح ہے، جو چوکسی کو مقدمے کا سامنا کرنے کے لیے حوالگی کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ اس سے انہیں چوکسی کو بیلجیئم سے ہندوستان واپس لانے کی طویل قانونی جدوجہد کا خاتمہ ہو جائے گا۔

# بہار اسمبلی انتخاب: بی جے پی امیدوار کی گاڑی سے انتخابی مواد برآمد، پولیس نے کار کر لی ضبط

بہار 22 اکتوبر: بہار اسمبلی انتخابات کے دوران جالے اسمبلی حلقے میں سیاسی گہما گہمی کے بیچ ایک متنازع واقعہ سامنے آیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق بی جے پی کے رہنما اور وزیر جیویش مشرا کے نام پر رجسٹرڈ ایک اسکارپیو گاڑی سے بڑی مقدار میں انتخابی تشہیری مواد برآمد ہوا ہے۔ یہ واقعہ مسکا بازار کے قریب دھنکول روڈ پر پیش آیا، جہاں مقامی لوگوں نے مشتبہ گاڑی کو روک کر اس کی تلاشی لی۔ تلاشی کے دوران بی جے پی کے انتخابی نشان کے ساتھ گھڑیاں، پمفلٹ، جھنڈے، اسٹیکرز اور دیگر تشہیری سامان برآمد ہوئے۔ دیکھتے ہی دیکھتے موقع پر لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔ کچھ دیر بعد کانگریس امیدوار رشی مشرا بھی موقع پر پہنچے اور انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا۔ رشی مشرا نے دعویٰ کیا کہ ان اشیاء کو رائے دہندگان میں تقسیم کرنے کی تیاری تھی تاکہ انتخابی عمل پر اثر ڈالا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس طرح کا عمل صاف اور شفاف انتخابات کے اصولوں کے منافی ہے۔ انہوں نے موقع پر ہی پولیس کو اس کی اطلاع دی اور گاڑی کو ضبط کیے جانے کا مطالبہ کیا۔ اطلاع ملتے ہی جالے تھانے کی پولیس موقع پر پہنچی اور گاڑی کو قبضے میں لے کر تھانے منتقل کر دیا۔ برآمد شدہ سامان کو ثبوت کے طور پر محفوظ کر لیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق ابتدائی تفتیش جاری ہے اور یہ جانچ کی جا رہی ہے کہ آیا یہ مواد انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے زمرے میں آتا ہے یا نہیں! دوسری جانب بی جے پی امیدوار جیویش مشرا نے الزامات کو یکسر مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ گاڑی میں موجود تمام مواد مکمل طور پر قانونی تھا اور باقاعدہ بل کے ساتھ خریدا گیا تھا۔ مشرا نے دعویٰ کیا کہ ان کے خلاف سیاسی سازش رچی جا رہی ہے تاکہ انتخابی ماحول کو متاثر کیا جا سکے۔ پولیس ذرائع کے مطابق، الیکشن کمیشن کو اس واقعے کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ مقامی پولیس ٹیم مواد کی نوعیت، اس کے خریدنے کے ذرائع اور مقصد کی تفصیلات اکٹھی کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ، گاڑی کے ڈرائیور اور مالک سے بھی پوچھ گچھ جاری ہے۔ مقامی باشندوں نے کہا کہ گاڑی کو روک کر تلاشی لینا درست قدم تھا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ انتخابات صاف اور شفاف رہیں۔ ایک مقامی شخص کے مطابق، ''اگر عوام چوکس نہ رہے تو ایسے واقعات سے انتخابی عمل متاثر ہو سکتا ہے، اس لیے ہم نے فوری طور پر کارروائی کی۔''

# انڈیگو ممبئی سے مدینہ روزانہ پروازیں شروع کرے گی

نئی دہلی، 22 اکتوبر (یواین آئی) ایئر لائن کمپنی انڈیگو 15 نومبر سے سعودی عرب کے مقدس شہر مدینہ کے لئے ممبئی سے روزانہ براہ راست پروازیں شروع کرے گی۔ ایئر لائن نے بدھ کو ایک پریس ریلیز میں اعلان کیا کہ اس نئے روٹ کے لیے بکنگ شروع ہو گئی ہے۔ یہ اس روٹ پر ایئربس اے 320 طیارہ چلائے گا۔ یہ ممبئی کو مدینہ سے جوڑنے والی پہلی سیدھی پرواز ہوگی۔ انڈگو پہلے ہی سعودی عرب کے چار شہروں جدہ، ریاض، دمام اور مدینہ کے لیے ایک ہفتے میں 150 سے زیادہ پروازیں چلاتا ہے۔ یہ حیدرآباد سے مدینہ تک ہفتہ وار چار پروازیں چلاتا ہے، جس میں 16 نومبر سے روزانہ کی خدمات میں اضافہ کیا جائے گا۔ انڈگو کے سیلز ہیڈ ونے ملہوترا نے کہا کہ مدینہ ثقافتی اور روحانی طور پر ایک اہم شہر ہے اور ہندوستان سمیت دنیا بھر سے بڑی تعداد میں زائرین آتے ہیں۔

# سرکاری نوٹیفکیشن میں 'آپریشن سندور' کے جوانوں کی شجاعت کی کہانیوں کا ذکر

نئی دہلی، 22 اکتوبر (یواین آئی) مرکزی حکومت نے ایک سرکاری نوٹیفکیشن جاری کیا ہے جس میں 'آپریشن سندور' سمیت مختلف مہمات کے دوران وطن کی حفاظت کرتے ہوئے غیر معمولی بہادری اور شجاعت کا مظاہرہ کرنے والے ہندوستانی فوجیوں کو ویر چکر سے نوازنے کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ گزشتہ 4 سے 10 اکتوبر کے اس ہفتہ وار نوٹیفکیشن میں ان فوجیوں کی بہادری کا ذکر ہے جنہوں نے آپریشن سندور کے دوران پاکستان کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کیا۔ نوٹیفکیشن میں ان فوجیوں کی توصیفی اسناد کی تفصیلات دی گئی ہیں جنہیں آپریشن سندور میں ان کے کردار کے لیے ویر چکر سے نوازا گیا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح فوج اور فضائیہ کے ہیروز نے نامساعد حالات میں دشمن کے علاقے میں مقررہ اہداف کو نشانہ بنا کر آپریشنل مقاصد کو حاصل کیا۔ جہاں فضائیہ نے درست فضائی حملوں سے پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کیا، وہیں فوج نے شدید توپ خانے اور ڈرون فائر کا استعمال کرتے ہوئے لائن آف کنٹرول کے ساتھ پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر کے علاقوں میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کیا۔ ہندوستانی فضائیہ کی کارروائی سے پریشان پاکستان کے لڑاکا طیاروں کی جوابی کارروائی کی کوشش کے باعث فضاؤں میں لڑاکا طیاروں کی بمباری شروع ہو گئی، لیکن ہندوستانی فضائیہ نے اپنے مضبوط حملوں سے پاکستان کو عسکری کارروائی روکنے کے لیے مجبور کر دیا۔ توصیفی اسناد کی تفصیلات سے پتہ چلتا ہے کہ بالترتیب فضائیہ اور فوج کی فضائی اور زمینی کارروائیاں بہت تیز اور درست حکمت عملی پر مبنی تھیں۔ ویر چکر سے نوازے گئے فوجی کرنل کوشانک لامبا کی توصیفی سند میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے بغیر وقت ضائع کیے بہت کم وقت میں ایک خاص آلہ بیٹری سسٹم کو فعال کیا، جس سے مکمل راز داری کے ساتھ آپریشن کے لیے بروقت بین الاقوامی کمانڈ کا انتظام ممکن ہوا۔ اس سے تینوں مسلح افواج کے درمیان بہتر ہم آہنگی پیدا ہو کر آپریشن مکمل کیا جا سکا۔ ویر چکر سے نوازے گئے لیفٹیننٹ کرنل سشیل بشٹ کی توصیفی سند میں کہا گیا ہے کہ بطور کمانڈنگ افسر انہوں نے دہشت گرد کیمپوں کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے اپنی یونٹ کی قیادت کرتے ہوئے زبردست کامیابی حاصل کی۔ آپریشن سندور کے دوران اپنے درست حملوں اور دفاعی نظام کے لیے مشہور ایس 400- ہوائی دفاعی نظام یونٹ کے کمانڈنگ افسر گروپ کیپٹن انیمیش پاٹنی کو بھی ویر چکر سے نوازا گیا۔ انہوں نے پاکستانی طیاروں کو مار گرانے کے ساتھ ساتھ اپنے آلات کی بھی حفاظت کی۔ اس کے علاوہ نوٹیفکیشن میں ویر چکر سے نوازے گئے رافیل اسکواڈرن کے کمانڈنگ آفیسر گروپ کیپٹن رنجیت سنگھ سدھو کا خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے، جنہیں جیش محمد اور لشکر طیبہ کے مرکزی دفاتر پر حملے کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ ویر چکر سے نوازے گئے گروپ کیپٹن منیش اروڑا کا بھی ذکر کیا گیا ہے کہ انہوں نے پاکستانی لڑاکا طیاروں اور زمینی فضائی دفاعی نظام کی فائرنگ کے باوجود مشن کو آگے بڑھایا۔ ویر چکر سے نوازے گئے گروپ کیپٹن کنال کالرا کی توصیفی سند میں دشمن کے حملوں کا مقابلہ کرتے ہوئے پرواز کے دوران اپنے طیارے میں مسائل کے باوجود کامیاب حملے کرنے کی غیر معمولی بہادری بیان کی گئی ہے۔ ویر چکر حاصل کرنے والے فضائیہ کے ونگ کمانڈر جوائے چندر کی توصیفی سند میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے دشمن کے لڑاکا طیاروں اور زمینی یونٹس کی گولہ باری کی پرواہ کیے بغیر کامیاب حملے کر کے اپنے اہداف حاصل کیے۔ ویر چکر سے نوازے گئے اسکواڈرن لیڈر سارتھک کمار نے فضائی مہمات کی منصوبہ بندی، ہم آہنگی اور ان کے نفاذ میں اہم کردار ادا کیا۔ ویر چکر حاصل کرنے والے اسکواڈرن لیڈر سدھانت سنگھ نے پہلے سے مقررہ شدہ ہدف پر اسٹینڈ آف سٹیک حملے کے آپریشن میں کامیاب کردار ادا کیا۔ ویر چکر حاصل کرنے والے اسکواڈرن لیڈر رضوان ملک نے رات کے وقت بغیر کسی حفاظتی کور ریج کے مقررہ اہداف کو تباہ کیا۔ ویر چکر حاصل کرنے والے فلائٹ لیفٹیننٹ ارش ویر سنگھ ٹھاکر نے بھی رات کے اندھیرے میں بغیر حفاظتی کور ریج کے مقررہ اہداف پر درست حملہ کیا۔

# حکومت آلودگی کے اعداد و شمار کو غلط ثابت کر رہی ہے: اے اے پی

نئی دہلی، 22 اکتوبر (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے دہلی حکومت پر آلودگی کے اعداد و شمار کو غلط ثابت کرنے کا الزام لگاتے ہوئے اسے دہلی کے لوگوں کے ساتھ بے ایمانی قرار دیا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے دہلی ریاستی صدر سوربھ بھاردواج نے بدھ کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ سرکاری سطح پر ڈیٹا کی چوری ایک سنگین معاملہ ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ جیسے ہی دہلی میں آلودگی کی سطح بڑھنے لگی، سرکاری آلودگی کی نگرانی کرنے والے اسٹیشن خود بخود بند ہونے لگے۔ صرف ایک نہیں بلکہ مختلف اداروں کے چار مانیٹرنگ اسٹیشن راتوں رات بند ہو گئے۔ صبح جب ہوا تیز ہوئی تو ان اسٹیشنوں نے دوبارہ کام شروع کر دیا۔ یہ صریح بے ایمانی اور ڈیٹا چوری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت دہلی کے لوگوں کو دھوکہ دے رہی ہے۔ سانس کی بیماریوں اور دیگر بیماریوں میں مبتلا لوگوں کو بیوقوف بنایا جا رہا ہے اور بتایا جا رہا ہے کہ ہوا کے معیار کا انڈیکس کم ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جب نہرو نگر اسٹیشن نے رات کے وقت ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) ریڈنگ 1763 ریکارڈ کی تو اسٹیشن کو بند کر دیا گیا۔ اخباری رپورٹس بتاتی ہیں کہ سرکاری ڈیٹا نے سری فورٹ میں اے کیو آئی 300 سے 325 ظاہر کیا، جبکہ موبائل فون ایپس نے اے کیو آئی 1700 دکھایا۔ انہوں نے کہا کہ اوسط اے کیو آئی کو کم ظاہر کرنے کے لیے زیادہ ریڈنگ کو ہٹا دیا گیا۔ اگر حکومت نے ڈیٹا میں ہیرا پھیری کی ہے تو یہ فوجداری جرم اور سپریم کورٹ کی توہین ہے۔

# چین کو ہندوستان کی مینوفیکچرنگ پروموشن پالیسی پر اعتراض، ڈبلیو ٹی او نے مشاورت کا عمل شروع کیا

نئی دہلی، 22 اکتوبر (یواین آئی) ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (ڈبلیو ٹی او) نے آٹوموٹیو اور قابل تجدید توانائی کے شعبوں میں ہندوستان کی مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کی پالیسی پر چین کے اعتراضات کے بارے میں اپنے تنازعات کے حل کے فورم میں مشاورتی کارروائی شروع کی ہے۔ ڈبلیو ٹی او نے کہا کہ چین نے ہندوستان میں جدید کیمیائی سیل بیٹریوں، گاڑیوں اور گاڑیوں کے اجزاء اور الیکٹرک گاڑیوں (ای وی) کی تیاری کو فروغ دینے کے لیے حکومتی مراعات جیسے اقدامات پر مشاورت کی درخواست کی ہے۔ چین کی درخواست 15 اکتوبر کو ہندوستان کو بھیجی گئی اور 20 اکتوبر کو تنازعات کے تصفیے کے فورم کو اس معاملے پر مشاورت کے لیے فعال کر دیا گیا۔ چین کا خیال ہے کہ ہندوستان کے اقدامات درآمدی مصنوعات پر گھریلو پیداوار کے استعمال کی حوصلہ افزائی کی پالیسی پر مبنی ہیں اور اس طرح چینی مصنوعات کے ساتھ امتیازی سلوک کیا جاتا ہے۔ چین نے ہندوستان کی طرف سے ان اقدامات کو سبسڈیز اور جوابی اقدامات، تجارت سے متعلق سرمایہ کاری کے اقدامات اور ٹیرف اور تجارت کے عمومی معاہدے (جی اے ٹی ٹی) 1994 کی مختلف دفعات کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ یہ قابل ذکر ہے کہ جب ڈبلیو ٹی او کے رکن ممالک کسی ملک کی تجارتی پالیسی سے متفق نہیں ہوتے ہیں، تو وہ "مشاورت کی درخواست" جمع کراتے ہیں۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے تنظیم پہلے متعلقہ فریقوں کے درمیان مشاورت کا عمل شروع کرتی ہے۔ تنظیم کے تنازعات کے تصفیے کے فورم کے تحت "مشاورت کے عمل" کا مقصد فریقین کو مزید قانونی چارہ جوئی کے بغیر اس مسئلے پر بات چیت اور حل کرنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ مشاورت کو 60 دنوں کے لیے دیا جاتا ہے، اور اگر اتفاق رائے نہیں ہوتا ہے، تو شکایت کنندہ ایک کمیٹی سے تنازعہ کا فیصلہ کرنے کی درخواست کر سکتا ہے۔ ہندوستان نے مختلف شعبوں میں گھریلو مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے لیے پیداوار سے منسلک ترغیبی اسکیمیں شروع کی ہیں۔ ان اسکیموں میں سے ایک نیشنل پروگرام آن ایڈوانسڈ کیمسٹری سیلز (اے سی سی) بیٹری اسٹوریج ہے۔ اس پروگرام کا مقصد ہندوستان میں اے سی سی بیٹریوں کے لیے بڑے پیمانے پر مینوفیکچرنگ سہولیات کے قیام کی حوصلہ افزائی کرنا ہے، جس میں زیادہ سے زیادہ گھریلو قیمت میں اضافہ حاصل کرنے پر زور دیا گیا ہے۔

## تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 22 اکتوبر (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 23 اکتوبر کے چند اہم واقعات درج ذیل ہیں:

1764۔ میر قاسم کی بکسر کی لڑائی میں شکست ہوئی۔
1850۔ خواتین کے حقوق سے متعلق پہلی بار امریکہ میں نیشنل ویمن رائٹ کنووکیشن شروع ہوا۔
1872۔ فرانس کے مشہور شاعر اور مصنف تھیوفیل گوتیے کا انتقال ہوا۔
1910۔ بلانش ایس اسکاٹ امریکہ میں تنہا ہوائی جہاز اڑانے والی پہلی خاتون بنیں۔
1911۔ ترکی۔ اٹلی جنگ کے دوران دنیا میں پہلی مرتبہ ہوائی جہاز کا استعمال۔
1915۔ امریکہ کے نیویارک شہر میں ووٹ کے حق کے لئے 25 سے 30 ہزار خواتین نے جلوس نکالا۔
1917۔ روس کے سوشلسٹ لیڈر لینن نے اکتوبر انقلاب کا اعلان کیا۔
1940۔ دنیا کے مشہور برازیلی فٹبال کھلاڑی پیلے کا جنم ہوا۔
1942۔ دوسری عالمی جنگ کے دوران شمالی مصر کے العلمین میں برطانیہ اور جرمن فوجوں کے مابین جنگ شروع ہوئی۔
1943۔ نیتاجی سبھاش چندر بوس نے سنگاپور میں آزاد ہند فوج کا جھانسی کی رانی بریگیڈ تشکیل دیا۔
1946۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی نیویارک میں پہلی میٹنگ ہوئی۔
1947۔ گریٹی کوری اور ان کے شوہر کارل کوری طب کے شعبے میں تعاون کے لئے نوبل انعام سے سرفراز ہونے والے پہلے میاں بیوی بنے۔
1956۔ ہنگری کے عوام نے سوویت یونین کے تسلط کے خلاف جدوجہد شروع کی۔
1973۔ امریکی صدر رچرڈ ایم نکسن واٹر گیٹ معاملے میں ٹیپ جاری کرنے پر متفق ہوئے۔
1978۔ چین اور جاپان نے چار دہائیوں سے جاری دشمنی کو باضابطہ طور پر ختم کیا۔
1989۔ ہنگری سوویت یونین سے 33 برسوں بعد آزاد ہو کر ایک آزاد جمہوریہ بنا۔

# لوک پال اب 'شوق پال' بن گیا، بدعنوانی کے خلاف کارروائی کرنے میں ناکام: کانگریس

نئی دہلی 22 اکتوبر: انسداد بدعنوانی ادارے لوک پال کی جانب سے مہنگی بی ایم ڈبلیو گاڑیوں کی خرید کے معاملہ میں انڈین نیشنل کانگریس نے سخت اعتراض کرتے ہوئے پوچھا ہے کہ آخر لوک پال کو ان مہنگی گاڑیوں کی کیا ضرورت آن پڑی! پارٹی کا کہنا ہے کہ سپریم کورٹ کے جج بھی اتنی مہنگی گاڑیوں میں سفر نہیں کرتے، پھر لوک پال کے چیئرمین اور 6 ارکان کو بی ایم ڈبلیو کاروں کی کیا ضرورت! خیال رہے کہ لوک پال نے ایک 7 بی ایم ڈبلیو کاریں خریدنے کے لیے ٹینڈر جاری کیا ہے۔ پارٹی کے سکریٹری جنرل جے رام رمیش نے میڈیا سے گفتگو کے دوران کہا، لوک پال اب لوک پال نہیں رہا بلکہ یہ شوق پال بن گیا ہے۔ انا ہزارے، اروند کیجریوال، انڈیا اگینسٹ کرپشن اور آر ایس ایس کی جانب سے غلط تشہیر کر کے منموہن سنگھ حکومت کے خلاف ایک چھوٹی کہانی گڑھی گئی تھی اور اب لوک پال کی سچائی عوام کے سامنے ہے۔'' انہوں نے کہا کہ یہ پوچھا جانا چاہئے کہ لوک پال نے کیا جانچ کی ہے اور کن لوگوں کو گرفتار کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ خیال رہے کہ لوک پال نے 7 مہنگی بی ایم ڈبلیو کاروں کی خرید کے لیے ایک ٹینڈر جاری کیا ہے، جس کی کل قیمت 5 کروڑ روپے ہے۔ موجودہ وقت میں لوک پال میں ایک چیئرمین اور 6 ارکان ہیں جبکہ منظور شدہ ارکان کی تعداد 8 ہے۔ قبل ازیں، کانگریس کے رہنما اور راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ پی چدمبرم نے بھی لوک پال کے اس قدم کی تنقید کی ہے۔ پی چدمبرم نے پوچھا کہ جب سپریم کورٹ کے ججوں کو معمولی سیڈان دی جاتی ہے، تو لوک پال کے چیئرمین اور اس کے 6 ارکان کو بی ایم ڈبلیو کاروں کی کیا ضرورت ہے؟ پی چدمبرم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ ان کاروں کو خریدنے کے لیے عوامی پیسہ کیوں خرچ کیا جائے؟ مجھے امید ہے کہ کم از کم ایک یا دو ارکان ان کاروں کو خریدنے سے انکار کر دیں گے یا کر چکے ہوں گے۔ وہیں، کانگریس کے سینئر رہنما ابھیشیک سنگھوی نے ایکس پر لکھا کہ یہ دیکھنا کہ یہ اینٹی کرپشن باڈی اب اپنے ارکان کے لیے بی ایم ڈبلیو آرڈر کر رہی ہے، ایک افسوسناک المیہ ہے، ایمانداری کے محافظ جائز ناجائز کی پروا کئے بغیر عیش و آرام کے پیچھے بھاگ رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ 2019 میں اپنے قیام کے بعد سے لوک پال کو 8,703 درخواستیں ملی ہیں، ان میں سے صرف 24 تحقیقات ہوئیں اور 6 مقدمات کی منظوری دی گئی ہے۔

# 'ابجد' کی ازسرِ نو اشاعت دراصل سیمانچل کی ادبی روح کی بحالی: حقانی القاسمی

نئی دہلی، 22 اکتوبر (یواین آئی) سیمانچل کے ادبی اور تعلیمی سرگرمیوں کے پس منظر پر روشنی ڈالتے ہوئے معروف نقاد اور صاحب طرز ادیب حقانی القاسمی نے کہا کہ 'ابجد' کی ازسرِ نو اشاعت دراصل سیمانچل کی ادبی روح کی بحالی ہے، جو طویل خاموشی کے بعد ایک نئے عزم و جوش کے ساتھ سامنے آئی ہے۔ گزشتہ دیر رات یہاں سیمانچل سرکل آف دہلی کے زیر اہتمام سہ ماہی 'ابجد' کے شمارہ کا مشترکہ طور پر اجرا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 'ابجد' کا پہلا شمارہ 7 مئی 2009 کو منظرِ عام پر آیا تھا۔ سیمانچل خطے (ارریہ، پورنیہ، کشن گنج، اور کٹیہار) میں اردو زبان کی گہری جڑوں کے باوجود یہاں سے کوئی معتبر ادبی رسالہ شائع نہیں ہو رہا تھا۔ 'ابجد' نے اس خلا کو پُر کیا اور مختصر عرصے میں علمی و ادبی دنیا میں اپنی ایک مضبوط پہچان قائم کی۔ تاہم مالی مشکلات کے سبب دسمبر 2015 میں اس کی اشاعت بند ہو گئی۔ اب برسوں بعد "ابجد" دوبارہ اپنے سفر کا آغاز کر رہا ہے۔ اس کی ادارت کی ذمہ داری رضی احمد تنہا، رفیع حیدر انجم، شاہد جمیل، پرویز عالم، شاہد عادل قاسمی اور رہبان علی راکیش پر مشتمل ایک جواں سال ادبی ٹیم نے سنبھالی ہے۔ 'ابجد' کو نئی زندگی دے کر سیمانچل کے ادبی افق پر ایک نئی روشنی جلائی ہے۔ یہ رسالہ خطے کے اہلِ قلم کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرے گا اور ان کی صلاحیتوں کو قومی سطح تک پہنچانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ ڈاکٹر خالد مبشر نے اپنے پر اثر خطاب میں کہا کہ سیمانچل کو ہمیشہ دوسروں کی تجربہ گاہ کے طور پر استعمال کیا گیا، مگر کسی نے اسے مضبوط بنیاد فراہم نہیں کی۔ ابجد کی اشاعت اس جمود کو توڑنے کی ایک علمی و تہذیبی کوشش ہے۔ ہمیں اس تحریک کا حصہ بننا چاہیے تقریب کا آغاز معروف صحافی اور سیمانچل سرکل آف دہلی کے صدر عابد انور نے کرتے ہوئے کہا کہ سیمانچل پسماندگی کا شکار ضرور ہے، مگر اس کے باسیوں میں علمی و ادبی شعور کی کوئی کمی نہیں۔ "ابجد" کی دوبارہ شروعات اس بات کی دلیل ہے کہ ہم اپنی تہذیبی شناخت کو زندہ رکھنے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں محض ادبی نہیں بلکہ سماجی، تعلیمی اور معاشی ترقی کے پہلوؤں پر بھی یکجا ہو کر غور کرنا چاہیے۔ ڈاکٹر عبدالمنان (مدیر، ماہنامہ آج کل) نے کہا کہ ابجد کے معیار، طباعت اور مواد میں اعلیٰ معیار برقرار رکھنا نہایت ضروری ہے۔ یہ رسالہ سیمانچل کی علمی و ادبی شناخت کا نمائندہ بن سکتا ہے۔ اس کے لیے میں اپنی طویل پیشہ ورانہ تجربات کی روشنی میں اپنی خدمات پیش کرنے کے لیے تیار ہوں۔ صدارتی خطاب میں پرویز عالم نے کہا کہ ابجد کی ازسرنو اشاعت دراصل سیمانچل کے اہل قلم کی اجتماعی جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ ہمارا مقصد اسے صرف ایک علاقائی رسالہ نہیں بلکہ قومی سطح کا نمائندہ جریدہ بنانا ہے۔ ہم سب کے تعاون سے ابجد یقیناً اپنی بلند پرواز جاری رکھے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ابجد سیمانچل کی مجموعی صورتحال، اس کی سماجی، ثقافتی اور تعلیمی جہتوں کی عکاسی کرے۔ یہ صرف ایک رسالہ نہیں بلکہ سیمانچل کی فکری شناخت کی تجدید ہے۔ سیمانچل سرکل آف دہلی کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر مہربان علی نے کہا کہ ابجد کو صرف سیمانچل کا ادبی ترجمان نہیں بلکہ اس کے مسائل و حقائق کا بھی عکاس ہونا چاہیے۔ ڈاکٹر مصطفیٰ علی نے کہا کہ کسی علاقے سے ادبی جریدے کی اشاعت اس کے علمی وجود کا ثبوت ہوتی ہے۔ ابجد سیمانچل کو عالمی سطح پر ایک ادبی شناخت دے گا۔ معروف افسانہ نگار عشرت ظہیر نے کہا کہ میں طویل عرصے سے ابجد سے وابستہ ہوں اور میری خواہش ہے کہ یہ رسالہ سیمانچل کے نوجوان قلم کاروں کی فکری تربیت کا ذریعہ بنے۔ ڈاکٹر شاہد حبیب نے اس موقع پر کہا کہ جب دنیا بھر میں رسائل کا سلسلہ بند ہوتا جا رہا ہے، ایسے میں ابجد کا دوبارہ نکلنا ایک دیوانگی ہے، لیکن یہ دیوانگی ادبی و تہذیبی سطح پر سیمانچل کی بیداری کی علامت ہے۔ مجھے یقین ہے کہ 'ابجد' آئندہ کئی صدیوں تک اپنی پہچان برقرار رکھے گا۔ فرقان عالم (ریسرچ اسکالر، دہلی یونیورسٹی) نے کہا کہ ابجد سیمانچل کے لکھنے والوں کی تربیت اور ان کے ذوق کو جلا بخشنے میں مؤثر کردار ادا کر رہا ہے۔ ڈاکٹر جگدمبا دوبے (اسسٹنٹ پروفیسر، کانپور) نے کہا کہ ابجد نے ایک نیا راستہ تراشا ہے۔ یہ رسالہ صرف سیمانچل تک محدود نہیں رہے گا بلکہ اس کی آواز جلد ارونا چل تک میں سنائی دے گی۔ نوشاد عالم (جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے کہا کہ ابجد کی ٹیم جس لگن سے کام کر رہی ہے، اس سے واضح ہے کہ یہ رسالہ ملکی سطح پر اردو صحافت کا تابندہ ستارہ بنے گا۔ معروف صحافی جمشید عادل نے کہا کہ ابجد ہمارا اپنا رسالہ ہے، ہمیں اسے محض ایک اشاعتی تجربہ نہیں بلکہ اجتماعی ذمے داری سمجھ کر آگے بڑھانا چاہیے۔ ڈاکٹر محمد بہلول نے کہا کہ ابجد کی ترقی اجتماعی تعاون سے ہی ممکن ہے۔ ہمیں مل کر اس کے فروغ کے لیے کام کرنا ہوگا۔ محفل میں ادب دوست شخصیات، اساتذہ، محققین اور طلبہ کی بڑی تعداد شریک تھی۔

# مودی جو چھپاتے ہیں، ٹرمپ وہ ظاہر کر دیتے ہیں: کانگریس

نئی دہلی، 22 اکتوبر (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی امریکی صدر سے ہوئی بات چیت کو بھلے ہی چھپا رہے ہوں، لیکن صدر ٹرمپ نے واضح طور پر کہا ہے کہ وزیر اعظم مودی نے انہیں روس سے تیل نہ خریدنے کا یقین دلایا ہے۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے بدھ کو یہاں سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ مودی نے بالآخر عوامی طور پر تسلیم کیا ہے کہ صدر ٹرمپ نے انہیں فون کیا تھا اور دونوں کے درمیان بات چیت ہوئی۔ لیکن وزیر اعظم نے صرف اتنا بتایا کہ امریکی صدر نے انہیں دیوالی کی مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا 'جہاں وزیر اعظم مودی باتیں چھپاتے ہیں، وہیں صدر ٹرمپ انہیں ظاہر کر دیتے ہیں۔ امریکی صدر نے کہا ہے کہ دیوالی کی مبارکباد کے علاوہ، انہوں نے روس سے ہندوستان کے تیل کی درآمدات کے بارے میں بھی بات کی اور انہیں یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ یہ درآمدات بند کر دی جائیں گی۔ پچھلے چھ دنوں میں یہ چوتھی بار ہے جب امریکی صدر نے ہندوستان کی پالیسی کا اعلان کیا ہے۔' کانگریس لیڈر نے کہا کہ اس سے قبل بھی، صدر ٹرمپ نے 10 مئی کی شام آپریشن سندور کو روکنے کا اعلان وزیر اعظم مودی سے پہلے ہی کر دیا تھا۔

# دہلی کے 1500 گھاٹوں پر چھٹھ مہاپروا منعقد ہوگی: سچدیوا

نئی دہلی، 22 اکتوبر (یواین آئی) دہلی حکومت آئندہ چھٹھ مہاپروا کے لئے دارالحکومت میں مختلف مقامات پر 1500 مصنوعی گھاٹ تعمیر کر رہی ہے۔ دہلی ریاست بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر ویریندر سچدیوا نے بدھ کو ایک پریس کانفرنس میں یہ جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ ریکھا گپتا حکومت نے جمنا ندی کے کنارے کے علاوہ دہلی کے 1500 گھاٹوں پر چھٹھ پوجا کے انتظامات کیے ہیں۔ ان میں سے 23 بڑے گھاٹ جمنا ندی کے کنارے پر ہوں گے۔ مزید برآں، تقریباً 1,300 مصنوعی گھاٹ تیار کیے جا رہے ہیں، اور عوامی مطالبے کی بنیاد پر مزید 200 مصنوعی گھاٹوں کی تعمیر کے لیے جگہوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ مسٹر سچدیوا نے کہا کہ دہلی حکومت چھٹھ تہوار کے لئے پوری تندہی سے تیاری کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ چھٹھ پوجا کی تیاریوں اور صفائی کا کام صرف دہلی حکومت یا دہلی میونسپل کارپوریشن پر نہیں چھوڑا جائے گا اور دہلی کے میئر راجہ اقبال سنگھ کی میونسپل کارپوریشن صفائی کو یقینی بنائے گی۔ اس کے علاوہ پوروانچل مورچہ کے صدر سنتوش اوجھا کی قیادت میں پارٹی کارکنان تمام گھاٹوں پر بڑے پیمانے پر صفائی مہم شروع کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی حکومت کی اس پہل کو کامیاب بنانے میں مدد کرنے کے لئے پارٹی کے سبھی ایم پی، ایم ایل اے، کونسلر اور سینئر عہدیدار باقاعدگی سے مختلف گھاٹوں کا دورہ کریں گے۔

# پوروانچل کے لوگوں کے لیے چھٹھ تہوار ثقافتی ورثے کی علامت: سرسا

نئی دہلی، 22 اکتوبر (یواین آئی) دہلی کے ماحولیات کے وزیر منجندر سنگھ سرسا نے کہا ہے کہ یہاں رہنے والے لاکھوں پوروانچلی بھائی بہنوں کے لیے چھٹھ پوجا محض ایک مذہبی رسم نہیں بلکہ اپنی مٹی سے جڑے رہنے اور ثقافتی ورثے کی علامت ہے۔ مسٹر سرسا نے آج آئی ٹی او کے قریب ہاتھی گھاٹ کا دورہ کر کے صفائی اور انتظامات کا جائزہ لینے کے بعد کہا 'دہلی میں رہنے والے ہمارے لاکھوں پوروانچلی بھائی بہنوں کے لیے چھٹھ پوجا محض ایک رسم نہیں، بلکہ یہ سناتن روایت، ہندو مذہب کی عقیدت، اپنی زمین سے وابستگی اور ثقافتی ورثے کی علامت ہے۔' انہوں نے مزید کہا 'پچھلی حکومتوں کے دور میں ہم نے دیکھا کہ ہمارے پوروانچلی خاندانوں کو کبھی یمنا کی گندگی میں پوجا کرنے پر مجبور ہونا پڑا، تو کبھی گھاٹوں کی صفائی اور مذہبی انتظامات کو مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا۔ لیکن اس بار چھٹھی میا کے آشیرواد سے اقتدار بدلنے کے ساتھ دہلی کے حالات بھی بدلے۔' مسٹر سرسا نے کہا 'وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی قیادت میں دہلی حکومت اس بات کے لیے پر عزم ہے کہ ہمارے تمام پوروانچلی بھائی بہنوں کو چھٹھ پوجا کے دوران بہترین سہولیات فراہم کی جائیں۔ ہم اپنے پوروانچلی خاندانوں کی عقیدت اور سناتن روایت کا احترام کرتے ہیں اور ہر ممکن تعاون کے لیے تیار ہیں۔ میں پرارتھنا کرتا ہوں کہ چھٹھی میا ہم سب دہلی واسیوں پر اپنی کرپا برقرار رکھیں۔'

# نیتن یاہو غزہ امن معاہدے سے پیچھے ہٹ سکتے ہیں: نیویارک ٹائمز

واشنگٹن، 22 اکتوبر (یواین آئی) نیویارک ٹائمز نے انکشاف کیا ہے کہ نیتن یاہو غزہ امن معاہدے سے پیچھے ہٹ سکتے ہیں۔ اسرائیلی وزیرِ اعظم نیتن یاہو ممکنہ طور پر امریکی ثالثی میں طے پانے والے معاہدے کو توڑ سکتے ہیں، امریکی اخبار 'نیو یارک ٹائمز' کے مطابق نیتن یاہو وعدہ خلافی کرتے ہوئے غزہ امن معاہدے سے پیچھے ہٹ سکتے ہیں، جس پر ٹرمپ انتظامیہ کے خدشات بڑھنے لگے ہیں۔ اے آر وائی میں شائع رپورٹ کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ کی حکمتِ عملی یہ ہے کہ اسرائیلی وزیرِ اعظم نیتن یاہو کو حماس کے خلاف دوبارہ فوجی کارروائی کرنے سے ہر صورت روکا جائے۔ وائٹ ہاؤس انتظامیہ کی جانب سے غزہ امن معاہدے کو قائم رکھنے کی بھرپور کوششیں جاری رہیں۔ وائٹ ہاؤس حکام کا کہنا ہے کہ نائب صدر جے ڈی وینس کا اسرائیل کا دورہ نیتن یاہو پر جنگ بندی کی پاسداری کے لیے دباؤ ڈالنے کے مقصد سے کیا جا رہا ہے، جب کہ اس دورے کو ایک علامتی اقدام کے طور پر بھی دیکھا جا رہا ہے، جو اس بات کا اشارہ ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ اس معاہدے کو برقرار رکھنے کے لیے پختہ عزم رکھتی ہے ۔صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے داماد جیئرڈ کشنر اور امریکی مشرق وسطیٰ کے ایلچی اسٹیو وٹکوف پہلے ہی پیر کے روز اسرائیل پہنچ چکے ہیں، جہاں وہ نیتن یاہو اور دیگر اسرائیلی حکام کے ساتھ جنگ بندی معاہدے پر عمل درآمد کے حوالے سے بات چیت کر رہے ہیں۔ ایک اعلیٰ امریکی اہلکار نے امریکی اخبار کو بتایا کہ کشنر اور وٹکوف دونوں کا ماننا ہے کہ جنگ بندی کا معاہدہ "ٹوٹنے کے خطرے سے دوچار ہے۔ "ذرائع کے مطابق، ان دونوں امریکی ایلچیوں کی حکمت عملی یہ ہے کہ نیتن یاہو کو حماس کے خلاف مکمل فوجی حملے کی دوبارہ شروعات سے روکا جائے ۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق، اسرائیل میں کشنر اور وٹکوف کی گفتگو کا محور وہ "نازک نکات "ہیں جو ابتدائی معاہدے میں واضح نہیں کیے گئے تھے، جن میں استحکام قائم کرنے والی فورس کی تشکیل اور حماس کا غیر مسلح کیا جانا شامل ہے ۔ یاد رہے کہ اتوار کے روز اسرائیل نے غزہ کی پٹی پر مہلک فضائی حملوں کا سلسلہ شروع کیا، جن میں کم از کم 44 فلسطینی جاں بحق ہوئے ۔ اسرائیل نے دعویٰ کیا کہ حماس نے جنوبی شہر رفح میں اس کی فوج پر حملہ کیا تھا، تاہم حماس نے اس الزام کی تردید کی اور کہا کہ وہ جنگ بندی معاہدے پر عمل پیرا ہیں۔

# لاہور: غیر قانونی افغان شہریوں کی ملک بدری کا آخری مرحلہ شروع ہوگیا

لاہور، 22 اکتوبر (یواین آئی) لاہور میں غیر قانونی افغان شہریوں کی ملک بدری کے عمل نے حتمی شکل اختیار کرلی ہے۔ ڈان نیوز میں شائع رپورٹ کے مطابق غیر قانونی افغان شہریوں کی ملک بدری کا عمل 'آخری مرحلے' میں داخل ہوگیا ہے، جب کہ کیپٹل سٹی پولیس افسر بلال صدیق کامیانہ نے تمام افغانوں کی ملک بدری کے لیے کریک ڈاؤن کا حکم دے دیا ہے، سوائے ان کے جو جائز ویزوں کے ساتھ رہائش پذیر ہیں۔ انہوں نے پولیس کو غیر قانونی ہتھیاروں کے خلاف کارروائی کی ہدایت بھی دی اور غیر رجسٹرڈ ہتھیاروں کی رجسٹریشن کے لیے خدمت مرکز کے ساتھ ایک ماہ کی مہلت دی۔ بلال صدیق کامیانہ نے منگل کو سینئر پولیس افسران کا اجلاس بھی بلایا، جس میں حکومت کے تمام افغان شہریوں کو وطن واپس بھیجنے کے فیصلے پر عملدرآمد کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے آگاہ ایک سینئر افسر نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں تین سال قبل حکومت نے تمام غیر قانونی آباد افغان شہریوں کو ملک بدر کر دیا تھا، سوائے ان کے جن کے پاس پاکستان اوریجن کارڈ (پی او سی)، افغان سٹیزن کارڈ (اے سی سی) یا پروف آف رجسٹریشن (پی او آر) کارڈ تھا۔ دوسرے مرحلے کے آغاز کے وقت اجلاس میں بتایا گیا کہ وہ افغان شہری جن کے کارڈز کو اُس وقت کی حکومت کی پالیسی کے تحت توسیع دی گئی تھی، انہیں رہائش کی اجازت دی گئی، جب کہ دیگر کو ملک بدر کر دیا گیا۔ تاہم، منگل کو شروع ہونے والے آخری مرحلے میں تمام افغان شہریوں کو ملک بدر کیا جائے گا، سوائے ان کے جن کے پاس جائز ویزے ہیں۔ لاہور پولیس کے ترجمان نے کہا کہ اجلاس میں قانون وانتظام کے حالات کا جائزہ بھی لیا گیا، جس میں افغان شہریوں کی ملک بدری اور غیر رجسٹرڈ ہتھیاروں پر توجہ دی گئی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بلال صدیق کامیانہ نے ایس پیز کو ہدایت کی کہ وہ ملک بدری کے عمل کے لیے قریبی ہم آہنگی کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہم حکومت کی ہدایت کے مطابق غیر دستاویزی افغان رہائشیوں کی وطن واپسی کے عمل کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ سی سی پی او نے غیر قانونی ہتھیاروں کے خلاف کارروائی جاری رکھنے اور شہر کو ہتھیاروں سے پاک کرنے کا بھی حکم دیا۔ انہوں نے عوامی مقامات پر ہتھیار دکھانے پر بھی کریک ڈاؤن کا حکم دیا۔

☆☆☆

# 24 گھنٹوں کے اندر تین طاقتور زلزلوں نے ارجنٹینا، کوستاریکا اور افغانستان کو ہلا کر رکھ دیا

بیونس آئرس، 22 اکتوبر (یواین آئی) چوبیس گھنٹوں کے دوران دنیا کے مختلف حصوں میں پانچ شدت سے زیادہ کے تین زلزلے آئے، جنہوں نے جنوبی امریکہ، وسطی امریکہ اور جنوبی ایشیا کے علاقوں کو ہلا کر رکھ دیا۔ بدھ کے روز ارجنٹینا کے صوبہ لا ریوجا میں 5.7 شدت کا زلزلہ آیا، جرمن ریسرچ سینٹر فار جیوسائنسز (GFZ) نے رپورٹ کیا ہے کہ یہ زلزلہ سطح زمین سے 122 کلومیٹر گہرائی میں آیا ہے۔ یورپی بحیرہ روم زلزلہ مرکز (EMSC) کے مطابق منگل کے روز کوستاریکا میں 6.0 شدت کا زلزلہ آیا، جس کی گہرائی 31 کلومیٹر تھی۔ اسی دن، افغانستان کے ہندوکش علاقے میں 5.1 شدت کا زلزلہ ریکارڈ کیا گیا، جس کی گہرائی 244 کلومیٹر تھی، اور دارالحکومت کابل میں شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔

# لندن کی ایک دکان سے ہزاروں پاؤنڈ مالیت کے چوری شدہ موبائل فونز اور گیم کنسولز برآمد

لندن، 22 اکتوبر (یواین آئی) برطانیہ میں چوروں کے بہت بڑے منظم گینگ کیخلاف گرینڈ آپریشن میں ایک دکان سے ہزاروں پاؤنڈ مالیت کے چوری شدہ موبائل فونز اور گیم کنسولز برآمد کرکے 32 ملزمان گرفتار کرلیے گئے۔ برطانوی میڈیا رپورٹ کے مطابق پولیس نے دارالحکومت لندن میں دکانوں سے چوری کرنے والے ایک منظم گروہ کے خلاف کامیاب کارروائی کی اس دوران ایک خفیہ کمرے سے 50 ہزار پاؤنڈ مالیت کے گیم کنسولز، ہزاروں موبائل فونز اور دیگر قیمتی سامان برآمد کرلیا گیا۔ گیم کنسول ایک الیکٹرانک ڈیوائس ہے جو بچوں کے ویڈیو گیمز کھیلنے کے لیے استعمال ہوتی ہے، اسے ایک مربوط سسٹم کے تحت کسی مانیٹر یا ٹی وی اسکرین سے منسلک کیا جاتا ہے۔ پولیس کی یہ کارروائی "آپریشن زوریڈن "کے تحت کی گئی، جس کے دوران دو روز میں 120 سے زائد دکانوں پر چھاپے مارے گئے، یہ لندن میں شاپ لفٹنگ (دکانوں سے چوری) کے خلاف اب تک کا سب سے بڑا کریک ڈاؤن قرار دیا جا رہا ہے۔ لندن پولیس کے مطابق رواں سال لندن میں دکانوں میں لوٹ مار کے واقعات میں 54 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے اور مارچ کے مہینے تک 90 ہزار سے زائد وارداتیں رپورٹ ہوچکی ہیں۔ ملزمان کے خلاف کارروائی سے متعلق پولیس حکام نے بتایا کہ آپریشن کے دوران وولوچ کے علاقے میں ایک دکان پر چھاپہ مارا گیا تو انکشاف ہوا کہ لکڑی کے پینل کے پیچھے ایک خفیہ راستہ ہے جو تہہ خانے میں جاتا ہے۔ پولیس جب تہہ خانے اندر پہنچی تو وہاں سے 2 ہزار موبائل فونز اور الیکٹرانک ڈیوائسز برآمد ہوئیں، جن میں سے کچھ سامان جعلی بھی تھا۔ اسی دکان کے دوسرے خفیہ حصے میں پچاس ہزار پاؤنڈ مالیت کے گیمنگ کنسولز رکھے گئے تھے، پولیس حکام کے مطابق یہ اب تک کا سب سے بڑا شاپ لفٹنگ کیس ہے۔ پولیس نے بتایا کہ ایک اور کارروائی میں بروملی میں چھاپے کے بعد علم ہوا کہ اس دکان میں چوری شدہ لیگو سیٹس اور بیوٹی پراڈکٹس فروخت کیے جا رہے تھے، اسی کیس سے منسلک ایک گھر سے 70 ہزار پاؤنڈ نقدی اور مہنگی گھڑیاں برآمد ہوئیں۔ اسی طرح ولیسڈن کے ایک اسٹور سے 1 ہزار 500 پاؤنڈ مالیت کے اسٹاربکس ٹریول مگ، واٹر اسٹونز کی چھتریاں اور خصوصی ڈیزائنر چشمے ضبط کیے گئے۔ پولیس حکام نے میڈیا کو بتایا کہ چور اب بڑی دکانوں کو نشانہ بنا کر آرڈر پر چوری کرتے ہیں، یعنی وہ مخصوص سامان چرا کر ان دکانداروں کو دیتے ہیں جو چوری کا مال خرید کر کم قیمت پر فروخت ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ تازہ چھاپوں کے دوران 32 ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے، ان پر چوری کا سامان رکھنے، منشیات کے جرائم اور امیگریشن قوانین کی خلاف ورزی کے الزامات ہیں۔

# غزہ جنگ بندی معاہدے پر توقع سے بہتر پیش رفت ہو رہی ہے: وینس

یروشلم، 22 اکتوبر (یواین آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے اپنے دورہ اسرائیل کے دوران کہا کہ غزہ جنگ بندی معاہدے پر عمل درآمد "توقع سے بہتر "ہو رہا ہے اور یہ جنگ بندی جاری رہ سکتی ہے۔ وینس نے یہ بھی خبردار کیا کہ "اگر حماس تعاون نہیں کرتا ہے تو اس کا صفایا کر دیا جائے گا۔ "تاہم، انہوں نے فلسطینی گروپ کو تخفیف اسلحہ کی ڈیڈ لائن دینے سے انکار کر دیا - یہ امریکی تجاویز کا ایک حصہ ہے جن پر ابھی تک اتفاق نہیں ہو سکا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ، جنہوں نے اس ماہ کے اوائل میں جنگ بندی کے معاہدے کی ثالثی کی تھی، نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں امریکہ کے "عظیم اتحادی" "زبردست طاقت کے ساتھ غزہ جانے اور حماس کو 'سیدھا کرنے' کے لیے تیار رہیں گے "اگر حماس نے برا سلوک جاری رکھا۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق، وینس کا دورہ اتوار کو تشدد کے پھوٹ پڑنے کے بعد ہوا ہے جس سے 12 دن پرانے جنگ بندی کے معاہدے کے پٹری سے اترنے کا خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔ اسرائیل نے کہا کہ حماس کے حملے میں دو فوجی مارے گئے، جس کے بعد اسرائیلی فضائی حملے میں درجنوں فلسطینی ہلاک ہو گئے۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ وہ "اب بھی امید کرتے ہیں کہ حماس وہی کرے گی جو صحیح ہے، "انہوں نے مزید کہا:" اگر وہ ایسا نہیں کرتے ہیں تو حماس کا خاتمہ تیز، غضبناک اور ظالمانہ ہوگا!" توقع ہے کہ وینس اپنے دورے کے دوران اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو پر حماس کے ساتھ جنگ کو مستقل طور پر ختم کرنے کے لیے طویل المدتی مسائل پر بات چیت شروع کرنے کے لیے دباؤ ڈالیں گے ۔نائب صدر نے معاہدے کے اہم اہداف کی طرف بڑھنے میں اسرائیل کی "قابل ذکر مدد " کی تعریف کی، لیکن کہا کہ مزید اقدامات کرنے کے لیے بہت زیادہ محنت کرنی ہوگی۔ جنگ بندی کے معاہدے پر بات چیت میں مدد کرنے والے دو خصوصی امریکی ایلچی، اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر، جنوبی اسرائیل میں ایک پریس بریفنگ میں وینس کے ساتھ موجود تھے۔ وٹکوف اور کشنر نے پیر کو اسرائیل پہنچنے کے بعد نیتن یاہو سے بات چیت کی۔

# پاک بحریہ کے جہاز یرموک نے بحیرہ عرب میں ایک ارب ڈالر مالیت کی منشیات ضبط کرلی

اسلام آباد، 22 اکتوبر (یواین آئی) پاکستانی نیوی کے جہاز (پی این ایس یرموک) نے بحیرہ عرب میں کشتیوں سے 97 کروڑ 20 لاکھ امریکی ڈالر سے زائد مالیت کی منشیات قبضے میں لے لی۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق یہ بات منگل کے روز جاری ہونے والے ایک بیان میں بتائی گئی، جو اس آپریشن کی نگرانی کرنے والے بحری نیٹ ورک کی جانب سے جاری کیا گیا۔ امریکہ سمیت مختلف ممالک کے مشترکہ بحری اتحاد، کمبائنڈ میری ٹائم فورس (سی ایم ایف) نے بتایا کہ پاک بحریہ کے جہاز نے گزشتہ ہفتے 48 گھنٹوں کے اندر 2 الگ الگ کشتیوں کو روکا، یہ کارروائیاں سعودی قیادت میں قائم کمبائنڈ ٹاسک فورس (سی ٹی ایف) 150 کی براہِ راست مدد میں آپریشن 'المسمک' کے دوران کی گئیں، جو 16 اکتوبر کو شروع ہوا تھا۔ بیان کے مطابق 18 اکتوبر کو عملے نے پہلی کشتی پر چھاپہ مار کر 2 ٹن سے زائد کرسٹل میتھ ایمفیٹامین ضبط کی، جس کی مارکیٹ میں مالیت تقریباً 82 کروڑ 20 لاکھ ڈالر تھی۔ 48 گھنٹے سے بھی کم وقت بعد، عملے نے دوسری کشتی پر کارروائی کی، جس سے 14 کروڑ ڈالر مالیت کی 350 کلوگرام کرسٹل میتھ اور ایک کروڑ ڈالر مالیت کی 50 کلوگرام کوکین برآمد کی۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ منشیات کو جہاز پر واپس لا کر ان کے تجزیے اور تصدیق کے بعد ضائع کر دیا گیا، جن کشتیوں کو روکا گیا وہ 'بغیر قومی شناخت' تھیں، یعنی ان پر کسی ملک کا پرچم نہیں تھا، اور یہ واضح نہیں کیا گیا کہ وہ کہاں سے آئی تھیں۔ سعودی شاہی بحریہ کے کموڈور فہد الجوید اس آپریشن کی قیادت کر رہے تھے، انہوں نے کہا کہ یہ سی ایم ایف کی جانب سے منشیات کی سب سے کامیاب کارروائیوں میں سے ایک ہے، اس کارروائی کی کامیابی بین الاقوامی تعاون کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) نے اپنے 'ایکس' اکاؤنٹ پر سی ایم ایف کو مبارک باد دی۔ یہ اتحاد 47 ممالک کی بحری افواج پر مشتمل ہے، جو دنیا کی مصروف ترین تجارتی آبی گزرگاہوں سمیت 30 لاکھ مربع میل سے زائد سمندری علاقے کی نگرانی کرتا ہے تاکہ منشیات اور اسلحے کی اسمگلنگ کو روکا جا سکے۔ پاکستان نیوی شپ (پی این ایس) یرموک کی کمیشننگ تقریب فروری 2020 میں رومانیہ میں منعقد ہوئی تھی، جب کہ اسے دسمبر 2020 میں باضابطہ طور پر پاکستان نیوی کے بیڑے میں شامل کیا گیا تھا۔ یہ جہاز الیکٹرانک وارفیئر، اینٹی شپ، اور اینٹی ایئر پلیٹ فارم ہے، جس میں جدید خود حفاظتی اور ٹرمینل ڈیفنس سسٹمز نصب ہیں، یہ ایک ہی وقت میں متعدد بحری آپریشنز اور بغیر پائلٹ فضائی مشن انجام دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ مارچ 2024 میں، یرموک نے ایک ریسکیو آپریشن میں حصہ لیا تھا، جب 8 ایرانی ماہی گیروں کو لے جانے والی ایک کشتی میں آگ لگ گئی تھی۔ جولائی 2024 میں، یہ جہاز بحرِ ہند میں بھی تعینات کیا گیا تھا، جہاں اس کے ساتھ ایک ہیلی کاپٹر بھی موجود تھا، تاکہ پاکستانی بندرگاہوں کی جانب آنے اور جانے والے تجارتی جہازوں کی حفاظت اور سلامتی کو یقینی بنایا جا سکے۔

☆☆

# ایکواڈور کے ساحلی صوبے میں 6.1 شدت کا زلزلہ

کوئٹو 22 اکتوبر (یواین آئی) ایکواڈور کے ساحلی صوبے ایل اورو کے علاقے آرینیلاس میں منگل کی شام 6.1 شدت کا زلزلہ آیا ہے۔ یہ اطلاع ملک کے جیوفزیکل انسٹیٹیوٹ نے دی۔ ادارے کے مطابق زلزلہ مقامی وقت کے مطابق شام 7 بج کر 5 منٹ پر آیا۔ زلزلے کا مرکز زمین کی گہرائی سے تقریباً 83 کلومیٹر ریکارڈ کیا گیا۔ اب تک کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔ رہائشیوں کے مطابق جھٹکے خاص طور پر جنوب مغربی شہر گوایاکیول اور صوبہ ایل اورو کے دیگر علاقوں میں بھی محسوس کیے گئے، جو پیرو کی سرحد سے متصل ہے۔

# سری لنکا میں شدید بارش تقریباً ساڑھے نو ہزار افراد متاثر

کولمبو، 22 اکتوبر (یواین آئی) سری لنکا میں گزشتہ کئی روز سے شدید بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ بارشوں کے سبب چار افراد ہلاک اور 9500 سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ سینٹر (ڈی ایم سی) نے بدھ کو کہا کہ بارش سے 2,395 خاندانوں کے کل 9,542 افراد متاثر ہوئے ہیں، اور 422 مکانات کو جزوی طور پر نقصان پہنچا ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ بدھ کو کئی صوبوں میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ محکمہ نے ندیوں کے قریب رہنے والے لوگوں سے محتاط رہنے کی اپیل کی ہے۔

# منگولیا میں خسرہ کے مریضوں کی تعداد 13,000 سے زیادہ

اولانباتار، 22 اکتوبر (یواین آئی) منگولیا میں خسرہ کے کیسز کی کل تعداد بڑھ کر 13,532 ہوگئی ہے، یہ بات نیشنل سینٹر فار کمیونیکیبل ڈیزیز (این سی سی ڈی) نے بدھ کو بتائی۔ اس دوران صحت یاب ہونے والوں کی کل تعداد 13,514 تک پہنچ گئی ہے۔ سات افراد اس وقت اس بیماری کے ساتھ ہسپتال میں داخل ہیں۔ این سی سی ڈی نے رپورٹ کیا کہ زیادہ تر نئے انفیکشن اسکول کے بچوں میں پائے گئے جنہیں خسرہ کی ویکسین کی صرف ایک خوراک ملی تھی۔ والدین کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اس ممکنہ سنگین بیماری سے بچانے کے لیے خسرہ کی ویکسین کی دونوں خوراکیں یقینی بنائیں۔ خسرہ ایک انتہائی متعدی وائرل بیماری ہے جو چھینکنے، کھانسی اور براہ راست رابطے سے پھیلتی ہے۔ عام علامات میں بخار خشک کھانسی، ناک بہنا، گلے میں خراش اور سوجی ہوئی آنکھیں شامل ہیں۔ ویکسینیشن اس بیماری کو روک سکتی ہے۔

# 'ابجد' کی از سرِ نو اشاعت دراصل سیمانچل کی ادبی روح کی بحالی: حقانی القاسمی

نئی دہلی، 22 اکتوبر (یواین آئی) سیمانچل کے ادبی اور تعلیمی سرگرمیوں کے پس منظر پر روشنی ڈالتے ہوئے معروف نقاد اور صاحب طرز ادیب حقانی القاسمی نے کہا کہ 'ابجد' کی از سرِ نو اشاعت دراصل سیمانچل کی ادبی روح کی بحالی ہے، جو طویل خاموشی کے بعد ایک نئے عزم و جوش کے ساتھ سامنے آئی ہے۔ گزشتہ دیر رات یہاں سیمانچل سرکل آف دہلی کے زیر اہتمام سہ ماہی 'ابجد' کے شمارہ کا مشترکہ طور پر اجرا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 'ابجد' کا پہلا شمارہ 7 مئی 2009 کو منظرِ عام پر آیا تھا۔ سیمانچل خطے (ارریہ، پورنیہ، کشن گنج، اور کٹیہار) میں اردو زبان کی گہری جڑوں کے باوجود یہاں سے کوئی معتبر ادبی رسالہ شائع نہیں ہو رہا تھا۔ 'ابجد' نے اس خلا کو پُر کیا اور مختصر عرصے میں علمی و ادبی دنیا میں اپنی ایک مضبوط پہچان قائم کی۔ تاہم مالی مشکلات کے سبب دسمبر 2015 میں اس کی اشاعت بند ہوگئی۔ اب برسوں بعد "ابجد "دوبارہ اپنے سفر کا آغاز کر رہا ہے۔ اس کی ادارت کی ذمہ داری رضی احمد تنہا، رفیع حیدر انجم، شاہد جمیل، پرویز عالم، شاہد عادل قاسمی اور رہبان علی راکیش پر مشتمل ایک جواں سال ادبی ٹیم نے سنبھالی ہے۔ 'ابجد' کو نئی زندگی دے کر سیمانچل کے ادبی افق پر ایک نئی روشنی جلائی ہے۔ یہ رسالہ خطے کے اہلِ قلم کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرے گا اور ان کی صلاحیتوں کو قومی سطح تک پہنچانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ ڈاکٹر خالد مبشر نے اپنے پراثر خطاب میں کہا کہ سیمانچل کو ہمیشہ دوسروں کی تجربہ گاہ کے طور پر استعمال کیا گیا، مگر کسی نے اسے مضبوط بنیاد فراہم نہیں کی۔ ابجد کی اشاعت اس جمود کو توڑنے کی ایک علمی و تہذیبی کوشش ہے۔ ہمیں اس تحریک کا حصہ بننا چاہیے تقریب کا آغاز معروف صحافی اور سیمانچل سرکل آف دہلی کے صدر عابد انور نے کرتے ہوئے کہا کہ سیمانچل پسماندگی کا شکار ضرور ہے، مگر اس کے باسیوں میں علمی و ادبی شعور کی کوئی کمی نہیں۔ "ابجد" کی دوبارہ شروعات اس بات کی دلیل ہے کہ ہم اپنی تہذیبی شناخت کو زندہ رکھنے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں محض ادبی نہیں بلکہ سماجی، تعلیمی اور معاشی ترقی کے پہلوؤں پر بھی یکجا ہو کر غور کرنا چاہیے۔ ڈاکٹر عبدالمنان (مدیر، ماہنامہ آج کل) نے کہا کہ ابجد کے معیار، طباعت اور مواد میں اعلیٰ معیار برقرار رکھنا نہایت ضروری ہے۔ یہ رسالہ سیمانچل کی علمی و ادبی شناخت کا نمائندہ بن سکتا ہے۔ اس کے لیے میں اپنی طویل پیشہ ورانہ تجربات کی روشنی میں اپنی خدمات پیش کرنے کے لیے تیار ہوں۔ صدارتی خطاب میں پرویز عالم نے کہا کہ ابجد کی از سرِ نو اشاعت دراصل سیمانچل کے اہل قلم کی اجتماعی جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ ہمارا مقصد اسے صرف ایک علاقائی رسالہ نہیں بلکہ قومی سطح کا نمائندہ جریدہ بنانا ہے۔ ہم سب کے تعاون سے ابجد یقیناً اپنی بلند پرواز جاری رکھے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ابجد سیمانچل کی مجموعی صورتحال، اس کی سماجی، ثقافتی اور تعلیمی جہتوں کی عکاسی کرے۔ یہ صرف ایک رسالہ نہیں بلکہ سیمانچل کی فکری شناخت کی تجدید ہے ۔سیمانچل سرکل آف دہلی کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر مہربان علی نے کہا کہ ابجد کو صرف سیمانچل کا ادبی ترجمان نہیں بلکہ اس کے مسائل و حقائق کا بھی عکاس ہونا چاہیے۔ ڈاکٹر مصطفیٰ علی نے کہا کہ کسی علاقے سے ادبی جریدے کی اشاعت اس کے علمی وجود کا ثبوت ہوتی ہے۔ ابجد سیمانچل کو عالمی سطح پر ایک ادبی شناخت دے گا۔ معروف افسانہ نگار عشرت ظہیر نے کہا کہ میں طویل عرصے سے ابجد سے وابستہ ہوں اور میری خواہش ہے کہ یہ رسالہ سیمانچل کے نوجوان قلم کاروں کی فکری تربیت کا ذریعہ بنے۔ ڈاکٹر شاہد حبیب نے اس موقع پر کہا کہ جب دنیا بھر میں رسائل کا سلسلہ بند ہوتا جا رہا ہے، ایسے میں ابجد کا دوبارہ نکلنا ایک دیوانگی ہے، لیکن یہ دیوانگی ادبی و تہذیبی سطح پر سیمانچل کی بیداری کی علامت ہے۔ مجھے یقین ہے کہ 'ابجد' آئندہ کئی صدیوں تک اپنی پہچان برقرار رکھے گا۔ فرقان عالم (ریسرچ اسکالر، دہلی یونیورسٹی) نے کہا کہ ابجد سیمانچل کے لکھنے والوں کی تربیت اور ان کے ذوق کو جلا بخشنے میں مؤثر کردار ادا کر رہا ہے۔ ڈاکٹر جگدمبا دوبے (اسسٹنٹ پروفیسر، کانپور) نے کہا کہ ابجد نے ایک نیا راستہ تراشا ہے۔

# ٹرمپ کی حماس کو سنگین دھمکی

واشنگٹن، 22 اکتوبر (یواین آئی) غزہ میں جنگ بندی کے اگلے مرحلے کی کوششوں کے دوران ڈونلڈ ٹرمپ نے حماس کو سنگین دھمکی دی ہے۔ رویٹرز کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ حماس اسرائیل جنگ کے خاتمے کو مستقل شکل دینے کی کوشش کر رہے ہیں اور منگل کے روز امریکہ نے حماس پر دباؤ میں اضافہ کر دیا ہے کہ وہ غزہ جنگ بندی کے اگلے مرحلے میں ہتھیار ڈال دے ۔ اسرائیل کے دورے پر موجود امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا کہ جنگ بندی کا منصوبہ توقع سے بہتر انداز میں آگے بڑھ رہا ہے، تاہم انھوں نے فلسطینی مزاحمتی گروپ حماس کو خبردار کیا کہ اگر اس نے تعاون نہ کیا تو اسے "صفحہ ہستی سے مٹا دیا جائے گا۔ "یہ دھمکی ٹرمپ کی طرف سے دی گئی اُس صبح کی دھمکی کی بازگشت تھی جس میں انھوں نے "تیز، شدید اور بے رحم طاقت "کے استعمال کی بات کی تھی۔ خیال رہے کہ جنگ بندی کے 11 روز قبل نافذ ہونے کے بعد سے اسرائیل اور حماس دونوں ایک دوسرے پر بارہا اس معاہدے کی خلاف ورزیوں کا الزام لگا چکے ہیں۔ اس دوران وقفے وقفے سے پرتشدد جھڑپیں ہوئیں، یرغمالیوں کی لاشوں کی واپسی، امداد کی فراہمی اور سرحدوں کی بندش جیسے معاملات پر تنقید سامنے آئی ہے ۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق جنگ بندی کے بعد سے اب تک اسرائیلی حملوں میں کم از کم 87 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جب کہ جنوبی غزہ میں 2 اسرائیلی فوجی بھی ہفتے کے اختتام پر مارے گئے۔ منگل کو ترک حکومت کے حکام سے ملاقات میں حماس کے وفد نے کہا کہ وہ جنگ بندی کے معاہدے پر قائم ہے، باوجود اس کے کہ اسرائیل کی مسلسل خلاف ورزیاں جاری ہیں۔ واضح رہے کہ موجودہ جنگ بندی پہلے ہی نازک صورت حال سے دوچار ہے، ایسے میں امریکا اور ثالثی کرنے والے ممالک مصر، قطر اور ترکی اب جنگ بندی کے زیادہ پیچیدہ دوسرے مرحلے کی طرف بڑھنے کی کوشش کر رہے ہیں، جس میں دونوں فریقوں سے ایسے اقدامات کی توقع ہے جن کی وجہ سے پہلے بھی امن کوششیں ناکام ہو چکی ہیں۔ ٹرمپ کے 20 نکاتی جنگ بندی منصوبے میں حماس کے ہتھیار ڈالنے کا مطالبہ شامل ہے، جس پر حماس اب تک رضامند نہیں ہوئی، جب کہ اس کے ساتھ ساتھ اسرائیل کی غزہ سے واپسی اور فلسطینی ریاست کی طرف پیش رفت بھی شامل ہے ۔ نائب صدر وینس، جو بدھ کو اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو سے ملاقات کریں گے، نے جنگ بندی کے حوالے سے امید ظاہر کی اور یہ بھی کہا کہ ممکن ہے مستقبل میں مزید خلیجی ممالک اسرائیل سے تعلقات معمول پر لانے کے خواہش مند ہوں۔ تاہم، انھوں نے یہ بھی واضح کیا کہ تمام یرغمالیوں کی لاشوں کی فوری واپسی، جو اسرائیل کا ایک بڑا مطالبہ ہے، فی الحال ممکن نہیں، انھوں نے کہا کہ جنگ بندی منصوبے پر مکمل عمل درآمد "انتہائی محنت طلب اور بہت طویل عمل "ہوگا۔ دوسری طرف وینس کے سخت بیان کہ اگر حماس نے تعاون نہ کیا، تو جیسا کہ امریکی صدر کہہ چکے ہیں، حماس کو صفحہ ہستی سے مٹا دیا جائے گا، پر انسانی حقوق کی تنظیموں نے تنقید کی ہے، ان کا کہنا ہے کہ امریکا کی طرف سے اس قسم کی تشدد آمیز دھمکیاں بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہیں۔

☆☆☆

# اعضا عطیہ کرنے والے 200 سعودی شہریوں کے لیے شاہ سلمان کا بڑا اعلان

ریاض، 22 اکتوبر (یواین آئی)[؟] خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز نے اعضا عطیہ کرنے والے 200 سعودی شہریوں کو کنگ عبدالعزیز میڈل دینے کی منظوری دی ہے۔ سعودی گزٹ کے مطابق شاہ سلمان بن عبدالعزیز نے دوسو مرد و خواتین شہریوں کو 'شاہ عبدالعزیز تمغہ (تیسرے درجے کا) "عطا کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ اقدام انسانی ہمدردی کے جذبے کو سراہنے اور دیگر شہریوں کو اعضا عطیہ کرنے کی ترغیب کے لیے کیا گیا۔ یہ اعزاز اُن افراد کے اعتراف میں دیا جا رہا ہے جنھوں نے کسی بڑے عضو (جگر، گردہ وغیرہ) کا عطیہ دیا اور انسانی خدمت کی اعلیٰ مثال قائم کی، خواہ وہ زندہ عطیہ دہندہ ہوں یا دماغی طور پر وفات یافتہ۔ سعودی حکام کے مطابق عطیہ کردہ اعضا میں گردے، جگر، دل اور پھیپھڑے شامل ہیں، جن سے متعدد مریضوں کی زندگیاں بچائی گئیں۔ تمغہ شاہ عبدالعزیز جو 5 درجات (امتیازی، اوّل، دوم، سوم اور چہارم) پر مشتمل ہے، اُن افراد کو دیا جاتا ہے جنھوں نے مملکت یا اس کے کسی ادارے کے لیے نمایاں خدمات انجام دی ہوں۔ اس تمغے کی اخلاقی حیثیت بھی نہایت بلند ہے، اور یہ اُن لوگوں کو بھی عطا کیا جاتا ہے جنھوں نے اخلاقی قدر کے حامل اہم کام انجام دیے ہوں یا غیر معمولی قربانیاں پیش کی ہوں۔ واضح رہے کہ شاہ سلمان کی منظوری کے بعد اب دوسو سعودی شہریوں کو جلد کنگ عبدالعزیز میڈل دیے جائیں گے۔

# سائبر فراڈ کرنے والا گرفتار، متاثرین کو رقم واپس

آسنسول :22/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): سائبر کرائم کے خلاف پولیس نے بڑی کامیابی حاصل کر لی ہےحالیہ دنوں میں سائبر جرائم پیشہ افراد نے ادائیگیوں کی واپسی کے نام پر دھوکہ دہی کا ایک نیا طریقہ اپنایا ہے۔ وہ صارفین کو ریفنڈز کے نام پرOTP پیدا کرنے کے لیے دھوکہ دیں گے اورPay Google، Phone Pe یا دیگر ایپس سے رقم چوری کریں گے آسنسول نارتھ پولس تھانہ علاقے میں اس طرح کے کئی معاملے سامنے آنے کے بعد پولیس نے سائبر کرائم سیل کی ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی اور دھوکہ بازوں سے تفتیش شروع کی مسلسل تکنیکی نگرانی اور بینک کھاتوں کا سراغ لگانے کے بعد، پولیس نے کئی سائبر جرائم پیشہ افراد کو گرفتار کیا اور ان سے لاکھوں روپے کی نقدی برآمد کی۔ سب سے بڑا ریلیف پولیس کو ملا۔آسنسول پولیس نے بہت سے متاثرین کو ان کی دھوکہ دہی کی رقم کی وصولی میں مدد کی ہے متاثرین مکیش کمار اور جمرانی مجمدار نے کہا کہ انہیں کبھی بھی ان کے پیسے واپس ملنے کی امید نہیں تھی، لیکن آسنسول پولیس نے یہ کر دکھایا۔ انہوں نے پولیس انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس کارروائی سے عوام کا اعتماد مزید بڑھے گا۔اس کے علاوہ، آسنسول نارتھ پولس تھانہ تلاشی مہم چلا رہا ہے پھرے پاوا اسکیم کے تحت، بہت سے گم شدہ موبائل فون ان کے حقیقی مالکان کو واپس کیے گئے جس سے لوگوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی پولیس حکام نے کہا کہ اس طرح کی دھوکہ دہی سے بچنے کے لیے لوگوں کو کسی نامعلوم لنک یا کال پرOTP شیئر نہیں کرنا چاہیے۔ پولیس نے خبردار کیا کہ سائبر کرائمین کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔

☆

# درگاپور، چنچلیہ کے ایس بی آئی کے رہائشی علاقے میں چوری

آسنسول :22/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): دن کے وقت بینک کیش کاؤنٹر میں کروڑوں روپے محفوظ رکھے جاتے ہیں مگر آپ کا گھر رات کو غیر محفوظ ہے! اسٹیٹ بینک آف انڈیا یا ایس بی آئی کا کیشیئر چھٹی پر کالی پور سے گھر چلا گیا اور جب وہ خبر پا کر واپس آیا تو جو کچھ دیکھا وہ حیران رہ گیا۔ گھر کے اندر الماری ٹوٹی۔ سارا سونا اور نقدی غائب اس اندوہناک چوری نے زبردست ہلچل مچا دی ہے۔ ایس بی آئی درگاپور کے سٹی سینٹر سے منسلک ہے۔ رہائشی علاقہ۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ صرف روپکا بابر کا فلیٹ نہیں ہے، اسی رات بینک کے دو دیگر ملازمین مانس مہتو اور بیندرا بھی ہیں۔ کمار کا فلیٹ بھی چوری ہو گیا۔ یہاں تک کہ بینک کا گیسٹ ہاؤس بھی چوروں کے ہاتھ لگ گیا صبح قریبی رہائشیوں نے کئی فلیٹوں کے دروازے ٹوٹے ہوئے دیکھ صبح مجھے فون پر خبر ملی کہ رہائش گاہ میں چوری ہو گئی ہے۔ واپس آیا تو الماری ٹوٹی ہوئی دیکھی۔ لاکھوں مالیت کا سامان چوری کر لیا گیا۔ ایک اور بینک ملازم پراویر کمار مکھو پادھیائے کشوبے نے کہا، اسی طرح کی چوری ایک سال پہلے بھی ہوئی تھی پھر وہی واقعہ ہوا۔ ہم اپنے دن خوف اور عدم تحفظ میں گزار رہے ہیں۔ میں فوری تحقیقات اور چوروں کی گرفتاری کا مطالبہ کرتا ہوں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سٹی سنٹر پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی۔ لیکن سوال یہ پیدا ہو رہا ہے کہ اسٹیٹ بینک جیسے ملک کے سب سے بڑے مالیاتی ادارے کے ملازمین کی رہائش؟ اگر یہ اتنا ہی غیر محفوظ ہے تو عام لوگوں کی حفاظت کہاں ہے؟ پولیس نے بتایا کہ چوری کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ تفتیش جاری ہے۔

# درگاپور عصمت دری کیس میں سنسنی خیز موڑ

آسنسول :22/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): درگاپور کے ایک پرائیویٹ میڈیکل کالج اسپتال میں میڈیکل کے دوسرے سال کی طالبہ کے ساتھ عصمت دری کی تحقیقات میں سنسنی خیز موڑ آ گیا ہے اس معاملے میں گرفتار چھ افراد میں سے دو شیخ ریاض الدین اور شفیق شیخ کو درگاپور سب ڈویژنل عدالت میں پیش کیا گیا ذرائع کے مطابق دونوں نے سی آر پی سی کی دفعہ 183 کے تحت آج مجسٹریٹ کے سامنے خفیہ بیانات ریکارڈ کرائے ہیں کہا جا سکتا ہے کہ ان کے بیانات قلمبند ہو چکے ہیں اس عمل کے مکمل ہونے کے بعد جج نے انہیں پانچ دن کے لیے عدالتی تحویل (جیل کسٹڈی) میں بھیجنے کا حکم دیا۔ اطلاع کے مطابق اس سے پہلے گزشتہ اتوار کو اچانک دونوں کو درگاپور سب ڈویژنل عدالت میں پیش کیا گیا تھا ریاست بھر میں سنسنی پیدا کرنے والے اس واقعہ میں نیو ٹاؤن شپ پولیس اسٹیشن نے کل چھ لوگوں کو گرفتار کیا ہےجب چھ ملزمان کو ان کی پہلی پولیس حراست کی میعاد ختم ہونے کے بعد عدالت میں پیش کیا گیا تو جج نے ان کی ضمانت مسترد کر دی اور انہیں 22 اکتوبر (بدھ) کو پیش ہونے کا حکم دیتے ہوئے پولیس تحویل کا حکم دیا تاہم قیاس آرائیاں شروع ہو گئیں کہ دونوں ملزمان کو اچانک عدالت میں کیوں پیش کیا گیا اتوار کو عدالت میں پیش ہونے کے بعد جج نے ریاض الدین اور شفیق کو عدالتی تحویل میں دینے کا حکم دیا اسی مناسبت سے انہیں آج عدالت میں پیش کیا گیا گرفتار ملزمان کی نمائندگی کرنے والی ایس ڈی ایل ایس کی وکیل پوجا کرمی نے بتایا کہ سی آر پی سی کی دفعہ 183 کے تحت آج ریاض الدین اور شفیق شیخ کے بیانات درج کیے گئےایک ذریعے کے مطابق پولیس کی تفتیش میں اب تک ریاض الدین اور شفیق کے خلاف کوئی ٹھوس شواہد نہیں ملے ہیں اس لیے پولیس انہیں کیس میں گواہ بنانے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے جس کے لیے ان کے خفیہ بیانات لیے گئے ہیں دریں اثنا، متاثرہ کو ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا ہے اور اسے میڈیکل کالج کے ایک الگ علاقے میں پولیس کی نگرانی میں رکھا گیا ہے جہاں وہ پڑھتی ہے خیال کیا جاتا ہے کہ میڈیکل کے طالب علم کو گرفتار ملزم کی ٹی آئی (شناختی پریڈ) کا نشانہ بنایا جائے گا۔ واضح ہو کہ 10 اکتوبر کی رات تقریباً 8 بجے، اڑیشہ کے جلیشور سے تعلق رکھنے والے میڈیکل کے دوسرے سال کے ایک طالب علم کے ساتھ اس وقت جسمانی طور پر حملہ کیا گیا جب وہ ایک ہم جماعت کے ساتھ رات کا کھانا کھانے کے لیے درگاپور کے شوبھا پور میں واقع نجی میڈیکل کالج سے نکل رہی تھی متاثرہ کو اسی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ابتدائی طور پر اس واقعے کو اجتماعی زیادتی کا بتایا گیا تھا لیکن بعد میں متاثرہ کے بیان اور پولیس کی تفتیش سے معلوم ہوا کہ اس کے ساتھ صرف ایک شخص نے زیادتی کی تھی۔ یہ جانکاری آسنسول- درگاپور کے پولس کمشنر سنیل کمار چودھری نے ایک پریس کانفرنس میں دی۔ واقعہ کی تحقیقات کے دو دن کے اندر پولیس نے درگاپور میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 2 کے بجرا گاؤں سے شیخ ریاض الدین، شفیق شیخ، اپو باوڑی، شیخ فردوس، اور شیخ ناصر الدین کو گرفتار کر لیا۔ بعد میں اس کے ہم جماعت اور مالدہ کے رہنے والے واصف علی کو گرفتار کر لیا گیا ریاض الدین اور شفیق، جو آج عدالت میں مجسٹریٹ کے سامنے گواہی دیں گے، اس کیس میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ اس رات جنگل میں متاثرہ کے ساتھ کیا ہوا یہ ان دونوں کے بیانات سے سامنے آ گیا ہے اور آہستہ آہستہ واقعے کی تمام تفصیلات واضح ہو رہی ہیں۔

☆

# ایم پی فنڈ کی مختص رقم کے باوجود مشری چھٹھ گھاٹ کی عدم بہتری سے برہمی

آسنسول :22/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): لوک سبھا انتخابات کے دوران عوام سے کئے گئے وعدوں میں اکثر ترقیاتی کاموں کے وعدے شامل ہوتے ہیں تاہم زمینی حقیقت ایک مختلف تصویر پیش کرتی ہے۔ تازہ ترین مثال میونسپل کارپوریشن علاقے کے وارڈ نمبر 10 کے ننگاہ میں واقع مشری چھٹھ گھاٹ ہے۔ آسنسول کے ایم پی شتروگھن سنہا، جو خود بہار سے تعلق رکھنے والے ہیں، جہاں ان کی آبائی ریاست میں چھٹھ پوجا کی بہت اہمیت ہے، مبینہ طور پر مصری چھٹھ گھاٹ کی تعمیر نو کا اعلان کیا تھا۔ اس کے لیے ایم پی فنڈ سے 10 لاکھ روپے مختص کیے گئے تھے اس اسکیم کا سنگ بنیاد بڑی شان وشوکت کے ساتھ رکھا گیا تھا اس موقع پر میئر کونسل ممبر سبروتو ادھیکاری، کونسلر اوشا دیوی پاسوان اور ایم ایل اے کے نمائندے پرمپال سنگھ موجود تھے۔ اس کا بنیاد ناریل توڑ کر کیا گیا۔ مٹھائیاں تقسیم کی گئیں تھیں اسے دیکھ کر مقامی لوگوں میں امید کی لہر دوڑ گئی کہ آنے والے چھٹھ تہوار میں گھاٹ کا ایک نیا روپ دیکھنے کو ملے گا۔ لیکن آج جب چھٹھ پوجا میں چند ہی دن باقی رہ گئے ہیں مشری گھاٹ خستہ حال اور نظرانداز حالت میں ہے گھاٹ کی مرمت یا بہتری نہیں کی گئی ہے اور نہ ہی صفائی اور لائٹنگ کو بہتر بنانے کے لیے کوئی اقدامات کیے گئے ہیں۔ مقامی خواتین کا الزام ہے کہ سنگ بنیاد رکھنے کی یہ تقریب محض ایک سیاسی چال تھی۔ ان کا کہنا ہے کہ چھٹھ گھاٹ کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب محض لالی پاپ تھی اصل کام بھی شروع نہیں ہوا۔ انہوں نے سختی سے سوال کیا کہ ایم پی فنڈ سے مختص 10 لاکھ روپے کہاں گئے؟ نہ ہی میونسپل انتظامیہ اور نہ ہی عوامی نمائندے چوکسی کے لیے کوئی تعاون فراہم کر رہے ہیں۔ اب، عقیدت مند ایک بار پھر پرانے، خستہ حال گھاٹ پر پوجا کرنے پر مجبور ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر یہی صورتحال رہی تو ترقی کے وعدے صرف کاغذوں پر ہی رہ جائیں گے۔ میواڑ کونسل کے رکن سنت ادھیکاری نے کہا کہ چھٹھ گھاٹ کی سڑک خستہ حالت میں ہے اور مسلسل کیچڑ سے بھری ہوئی ہے۔ سڑک کی مرمت کے بعد چھٹھ گھاٹ کی مرمت کی جائے گی۔ وہیں بی جے پی کے ضلع نائب سنتوش سنگھ نے کہا کہ ترنمول کانگریس چاہے کتنی ہی شرارتیں کرے۔ لیکن چھٹھ پوجا گھاٹ کے لیے مختص فنڈز کا غلط استعمال ناقابل قبول ہے۔ کانگریس اقلیتی مورچہ کے ضلع چیرمین فیروز خان نے کہا کہ چھٹھ پوجا نہ صرف ہندوؤں بلکہ دیگر برادریوں کے لوگوں کے لیے بھی ایمان اور عقیدت کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھٹھ پوجا گھاٹ کے لئے مختص رقم کہاں خرچ کی گئی اس کا تعین کرنے کے لئے تحقیقات کی جانی چاہئے۔

## کالی پوجا کے دعوتی کارڈ میں بھگوا ایم ایل اے اگنی مترا پال کا نام دعوت نامہ میں نہیں چھپا

آسنسول :22/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول جنوبی اسمبلی سینٹر کے بی جے پی کے اندر یہ اختلاف ہ شام کالی مندر میں کالی پجارا کے افتتاح کے وقت سامنے آیا۔ ریاستی اسمبلی کے اپوزیشن پارٹی کے لیڈر شبھندو ادھیکاری نے مغربی بردوان ضلع کے تین کالی پوجا کا افتتاح کیا۔ لیکن پوجا کے اردگرد پیش آنے والا واقعہ اب ضلع اور آسنسول صنعتی علاقے میں سیاست کا موضوع بن گیا ہے اس موقع پر کمیٹی کی جانب سے دعوتی کارڈز چھاپے گئے۔ اس دعوت نامہ میں بی جے پی کے ریاستی لیڈر کرشنندو کا ذکر ہے صدر کے طور پر کیا گیا ہے۔ استاد کا نام۔ بی جے پی کے آسنسول تنظیمی ضلع صدر دیباتینو بھٹاچاریہ کا نام شریک صدر کے طور پر موجود ہے۔ لیکن علاقے کے ایم ایل اے کے طور پر بی جے پی کے ریاستی لیڈر اگنی مترا پال کا نام اس کارڈ میں کہیں نہیں ہے نہیں پوجا کے افتتاح کے موقع پر انہیں اسٹیج پر بھی نہیں دیکھا گیا ان کے پیروکار بھی نظر نہیں آئے۔ اس گروپ میں ہلچل شروع ہو گئی۔ اگرچہ ایک پارٹی کے کارکنوں اور حامیوں نے اپنے غصے کا اظہار کیا ہے لیکن کوئی بھی کھلے عام منہ نہیں کھول رہا واضح رہے کہ پارٹی میں بے چینی زوروں پر ہے۔ آئندہ اسمبلی انتخابات سے چند ماہ قبل اس قسم کی بین الپارٹی بحث بی جے پی قیادت کے لیے پریشانی کا باعث ہے۔ یہ سیاسی حلقوں کی طرح سر درد کا باعث بن سکتا ہے۔ دوسری طرف ترنمول کانگریس موقع نہیں چھوڑ رہی ہے۔ حکمران جماعت کے مقامی رہنما پہلے ہی سے ہیں بی جے پی نے اس 'کارڈ ڈبیٹ' سے طنز شروع کر دیا ہے۔ ترنمول کانگریس کے ضلع صدر نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا کہ یہ بی جے پی کا اندرونی معاملہ ہے۔

# شرپسند نے ایک دکان کو آگ لگائی

آسنسول :22/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 39 کے رہنے والے سونو ساو نامی شخص نے الزام لگایا ہے کہ اوشا گرام علاقے کے شہید پارک اندرا کالونی میں واقع اس کی چاپ سموسے کی دکان کو کل رات کچھ نوجوانوں نے نقصان پہنچایا۔ سونو کا کہنا ہے کہ اس کی دکان کی ترپال پھٹ گئی اور دکان کو بھی آگ لگا دی گئی۔ سونو نے بتایا کہ وہ وارڈ نمبر 39 کے کلیان نگر میں رہتا ہےکچھ دن پہلے کلیان نگر کے کچھ نوجوانوں کی طرف سے سوشل میڈیا پر انہیں بدنام کرنے کی کوشش کی گئی اس وجہ سے اس نے اپنی دکان پر ایک بورڈ لگا دیا تھا جس پر اس نے کلیان نگر نو انٹری لکھا تھا یعنی اس نے کلیان نگر کے کسی بھی باشندے کو اپنی دکان پر آنے سے روک دیا تھا۔ سونو کا الزام ہے کہ کلیان نگر کے کچھ نوجوانوں نے اس سے ناراض ہو کر اس کی دکان کو نقصان پہنچایا انہوں نے کہا کہ اس بارے میں وارڈ نمبر 39 کے وارڈ صدر سے بات کی ہے۔ سونو نے مزید کہا کہ اس نے سوشل میڈیا پر انہیں بدنام کرنے کی کوشش کے بارے میں پولیس انتظامیہ سے شکایت کی تھی، حالانکہ اس نے ابھی تک پولیس انتظامیہ سے اپنی دکان کو نقصان پہنچنے کی شکایت نہیں کی ہے۔

# عقیدت مندوں کو اپنی طرف متوجہ

# کرتا آسنسول برن پور میں کالی پوجا پنڈال

آسنسول :22/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): ہمارے تمام ناظرین کو دیوالی اور کالی پوجا کی دلی مبارکباد تمام پوجا کمیٹیاں اسطرح کی مبارکباد پیش کر رہی ہیں پورا شلپنچال دیوالی اور کالی پوجا کے رنگوں میں رنگا ہوا ہے۔ دیوی کالی کی پوجا کرنے کے لیے عقیدت مند جمع ہوتے ہیں، جو شکتی کا مجسم ہے مختلف پوجا کمیٹیوں نے پرکشش پنڈال بنائے ہیں، جو عقیدت مندوں کو اپنی طرف متوجہ کر رہے ہیں۔ آسنسول اور برن پور میں مختلف پوجا کمیٹیوں نے شاندار پنڈال بنائے ہیں۔

# آسنسول میں ٹی ایم سی کا ملن اتسو 500 ساڑیاں تقسیم

آسنسول :22/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میں ٹی ایم سی کا میلن اتسو منعقد ہوا اس تقریب میں 500 ساڑیوں کی تقسیم ہوئی ترنمول یوتھ کانگریس کے سابق ضلع جنرل سکریٹری پرمود کمار سنگھ کی قیادت میں آسنسول میں چھاتا پتر گلاس فیکٹری گیٹ شیومندر کے احاطے میں درگا پوجا، کالی پوجا، چھٹھ پوجا ملن اتسو کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر ابھجیت گھٹک، ٹیپو چودھری، اتمل سین، مغربی بردھمان ضلع ترنمول چھاترا پریشد کے صدر ابھینو مکھرجی، کونسلر کہکشاں ریاض خوشی، نیلیما پال ابھی گوسوامی، کونسلر جیوتی کرماکر، پنٹو گپتا خاص طور پر موجود تھے۔ س موقع پر ابھجیت گھٹک نے سب کو درگا پوجا اور کالی پوجا کی مبارکباد دی اس دوران عقیدت مندوں کو چھٹھ پوجا کے لیے نیک تمنائیں بھی دی گئیں اور اس تہوار کے موسم میں 500 خواتین میں ساڑیاں تقسیم کی گئیں۔ پروگرام کے دوران مقامی منیش سنگھ، منوج سنگھ، ساگر ساو، راجیو دیپک پاسوان، پپو سنگھ ٹھاکر، شیو یادو اور بہت سے لوگ موجود تھے۔

## ہزاروں ضرورت مند عقیدت مندوں کو کرشنا پرساد کی جانب سے پوجا کے سامان کی فراہمی

آسنسول :22/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): شلپنچال کے ممتاز مقرر، سماجی کارکن اور مذہبی ذہن رکھنے والے شخص کرشنا پرساد کلیا پربھو چھٹھ گھاٹ میں، آستھا مہاپرنا چھٹھ گزشتہ 47 سالوں سے مسلسل منائی جا رہی ہے دوسرے تہوار کی طرح، سماجی کارکن کرشنا پرساد ستھی کو بڑے دھوم دھام سے منانے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ ہر سال، کرشنا پرساد پوجا کے لیے پوجا کے تمام سامان اور رومال ان لوگوں میں تقسیم کرتے ہیں جو پوجا کرنے کے شوقین ہیں۔ وہ ایسا کرنے سے قاصر ہیں اس وقت سے، ضلع اور ودھان سبھا حلقہ میں تمام مقامی کمیونٹیز جنہیں کھانے کی کمی کا سامنا ہے، چھٹھ کا سامان فراہم کیا جائے گا کرشنا کڈس کی قیادت میں چھٹھ پوجا کے لیے تمام سامان کی پیکنگ کا کام زور و شور سے جاری ہے کلہ موڑ میں ان کی رہائش گاہ کے قریب ایک گراؤنڈ میں نو اسمبلی حلقوں میں چھٹھ کا سامان بھیجنے کی تیاریاں آخری مراحل میں پہنچ گئیں نو اسمبلی حلقہ میں تقریباً 5 مراکز قائم کیے گئے ہیں جہاں سے چھٹھ سمھیاں تقسیم کی جائیں گی۔ یہ مہم اگلے 4 دن تک جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ چھٹھ منانے کے لیے 31 اشیاء کی ضرورت ہے۔ ہر اسمبلی حلقہ میں مقامی سطح پر ان کی ٹیم کے ارکان نے ضرورت مندوں کی فہرست تیار کی ہے، جنہیں ابتدائی طبی امداد دی جائے گی۔ کرشنا پرساد نے کہا کہ وہ ہمیشہ معاشرے کے محروم طبقات کی ان کی زندگی میں مدد کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ وہ لوگوں کے لیے کچھ نہ کچھ کرتے رہنا چاہتا ہے۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ وہ کچھ نہیں کر رہے ہیں. سب کچھ کسی نہ کسی ذریعے سے اس کے گرو جی اور والدین کی مہربانی ہے۔ وہ اپنی پوری طاقت کے ساتھ ضرورت مندوں کی خدمت جاری رکھنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھٹھ کا سامان ہزاروں عقیدت مندوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ واری کرشنا پرساد نے دیپاوتی، کالی پوجا، بھیا دوج، اٹھ، جگد ھاتری پوجا کے لیے سب کو مبارکباد دی۔

# صفحہ اول کا بقیہ

**بقیہ:** شمالی بنگال بدترین

کی امداد کا اعلان کیا ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق مہاراشٹر کو 1,566.40 کروڑ روپے اور کرناٹک کو 384.40 کروڑ روپے ملے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور بادل پھٹنے سے متاثرہ ریاستوں کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ لیکن بنگال کا کہیں ذکر نہیں تھا۔ اس کے بعد حکمراں جماعت ترنمول کانگریس سوشل میڈیا پر گرجتی ہے۔ جسے بہت اہم سمجھا جاتا ہے۔

**بقیہ:** ایران پرحملہ

اگر ایران کے خلاف کسی قسم کی جارحیت کی گئی تو ہم دشمن کے سامنے جہنم کے دروازے کھول دیں گے۔ جنرل پاکپور نے 12 روزہ جنگ کے دوران ایران کی دفاعی صلاحیت اور عوامی اتحاد کو سراہتے ہوئے کہا کہ دشمن نے ایران کے میزائل سسٹم کو کمزور سمجھا، لیکن ایران نے بھرپور طاقت کے ساتھ دشمن کے اہداف کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ دشمن کی جانب سے ایرانی کمانڈروں کو نشانہ بنانے اور داخلی انتشار پھیلانے کی کوششیں ناکام ہوئیں، جس کا سہرا رہبر معظم انقلاب اور عوام کی ہوشیاری کو جاتا ہے۔ سپاہ پاسداران کے سربراہ نے عراق کی جانب سے جنگ کے دوران مخالف گروہوں کو قابو میں رکھنے پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ سیکیورٹی معاہدوں پر مکمل عملدرآمد کیا جائے، انہوں نے سرحدی علاقوں میں ایک مشترکہ فیلڈ کمیٹی کے قیام کی تجویز دی تاکہ دونوں ممالک کی سلامتی کو یقینی بنایا جا سکے۔ دوسری جانب ملاقات کے دوران عراقی قومی سلامتی کے مشیر قاسم الاعرجی نے ایرانی کمانڈر کو عراق کے صدر اور وزیراعظم کی جانب سے سلام پہنچایا اور ایران کے ساتھ سیکیورٹی معاہدوں پر مکمل عملدرآمد کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ ایران کی سلامتی، عراق کی سلامتی ہے، عراق کی سرزمین کو ایران کے خلاف استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، الاعرجی نے دونوں ممالک کے درمیان ایک مشترکہ کمیٹی کے قیام کا اعلان کیا جو سیکیورٹی معاہدوں پر عملدرآمد اور سرحدی علاقوں میں غیرقانونی سرگرمیوں کی روک تھام کی نگرانی کرے گی۔

**بقیہ:** میرٹھ میں بی جے پی

چوراہے پر پیش آیا۔ یہاں شاستری نگر ڈی بلاک کے رہنے والے تاجر ستیم رستوگی اپنے دوست کے ساتھ ایک ہوٹل میں کھانے کے لیے آئے تھے۔ اس دوران پارکنگ کے معاملے میں وکل چپرانا اور اس کے حامیوں نے ہنگامہ شروع کر دیا۔ خود کے ریاستی وزیر برائے توانائی سومیندر تومر کے قریبی کا دعویٰ کرتے ہوئے وکل نے ستیم کی کار کو گھیر لیا۔ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی لیکن ستیم کو سب انسپکٹر گوروسنگھ کی موجودگی میں ہی سڑک پر ناک رگڑنی پڑی۔

دریں اثناء ایک نیا ویڈیو سامنے آیا ہے جس میں ایس آئی گوروسنگھ یہ کہتے ہوئے نظر آرہا ہے کہ کار ڈرائیور معافی مانگے گا۔ اب جب کہ یہ ویڈیو وائرل ہو گیا ہے، تو ہنگامہ کھڑا ہو گیا، لوگ بی جے پی لیڈر کے ساتھ پولیس کے کردار پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ متاثرہ ستیم رستوگی نے بتایا کہ اس نے صرف پارکنگ کی جگہ مانگی تھی، لیکن وزیر کا نام لے کر دھمکی دی گئی۔ ایس آئی صاحب نے بھی معافی مانگنے کو کہا، بصورت دیگر کار ضبط کر لی جائے گی۔ اس لیے اسے ذلت برداشت کرنی پڑی۔ اس واقعہ کے طول پکڑنے کے بعد پولیس نے مقدمہ درج کر کے وکل چپرانا کو گرفتار کر لیا ہے، لیکن ابھی تک ایس آئی گوروسنگھ کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں میرٹھ کے ایس ایس پی نے بتایا کہ ویڈیو کی تحقیقات جاری ہے۔ اگر قصوروار پایا گیا تو سخت قدم اٹھایا جائے گا۔ اس معاملے پر میرٹھ کے تاجروں نے اپنی سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی مقامی شہری بی جے پی کے ساتھ ساتھ پولیس کے رویہ پر بھی اعتراضات کر رہے ہیں۔

**بقیہ:** یوگانڈا میں دردناک

کہا کہ کئی زخمیوں کے ہاتھ اور پیر ٹوٹ گئے ہیں۔ کچھ زخمیوں کے جسم سے خون بہہ رہا تھا، جنہیں فوری طور پر علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ آئیرین نے حادثہ کو انتہائی دردناک بتایا، اور کہا کہ اس نے کئی زندگیوں کو ختم کر دیا۔ اس سڑک حادثہ کی تحقیقات شروع ہوئی گئی ہے۔ پولیس نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ جانچ جاری ہے، لیکن گاڑی چلانے والوں کو دھیان سے ڈرائیو کرنے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے بتایا کہ وہ سبھی گاڑی چلانے والوں سے زور دے کر کہہ رہے ہیں کہ سڑکوں پر زیادہ سے زیادہ احتیاط برتیں۔ خصوصاً خطرناک اور لاپروائی کے ساتھ اوورٹیک کرنے سے بچیں۔

**بقیہ:** اقوام متحدہ کی اعلیٰ

والا اہم ادارہ ہے، کو علاقے میں کام کرنے سے مؤثر طور پر روک دیا تھا۔ مشاورتی آراء قانونی طور پر اہم وزن رکھتی ہیں اور ماہرین کا کہنا ہے کہ اس کیس کے اقوام متحدہ اور اس کے عالمی مشنز پر وسیع اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ یہ کارروائی موجودہ امریکی ثالثی کے تحت غزہ میں 10 اکتوبر کو نافذ العمل ہونے والی جنگ بندی کے معاہدے سے پہلے سے تعلق رکھتی ہے۔ اگرچہ جنگ بندی اب بھی نافذ ہے، لیکن اس ہفتے کے اوائل میں اسرائیلی افواج نے یہ جواز پیش کرتے ہوئے کہ فلسطینی مزاحمتی جنگجوؤں نے دو فوجیوں کو مارا ہے، مہلک حملے کیے تھے۔ معاہدے کے تحت روزانہ 600 امدادی ٹرکوں کو غزہ میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی ہے۔ اقوام متحدہ نے غزہ میں امدادی سامان کی ترسیل میں اضافہ کرنے کے منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ پیر کے روز، حماس کے چیف مذاکرات کار خلیل الحیہ نے مصر کے نشریاتی ادارے القاہرہ نیوز کو بتایا کہ اسرائیل نے جنگ بندی معاہدے کے تحت امداد کی ترسیل پر عمل کیا ہے۔ اپریل میں سماعت کے دوران، نیدرلینڈز میں فلسطینی سفیر عمار حجازی نے 15 ججوں کے پینل کو بتایا تھا کہ اسرائیل فلسطینیوں کو بھوکا مار رہا ہے، قتل کر رہا ہے اور بے گھر کر رہا ہے، جبکہ ان انسانی تنظیموں کو بھی نشانہ بنا رہا ہے جو ان کی جانیں بچانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ اسرائیل نے بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ کارروائی جانبدار ہے اور وہ سماعت میں شرکت نہیں کرے گا۔ تاہم، ملک نے عدالت کے غور کے لیے 38 صفحات پر مشتمل تحریری بیان پیش کیا۔ غزہ میں اقوام متحدہ کی ایجنسی (انروا) پر اسرائیل کی پابندی جنوری میں نافذ ہوئی۔ اس تنظیم کو بنیامین نیتن یاہو اور ان کے انتہائی دائیں بازو کے اتحادیوں کی جانب سے شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا، جنہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ تنظیم حماس سے قریبی روابط رکھتی متاثر ہے۔ انروا نے اس دعوے کو مسترد کر دیا تھا۔ مارچ میں، اسرائیل نے تین ماہ کے لیے تمام امدادی ترسیل بند کر دی، جس کے نتیجے میں فلسطینی علاقے میں شدید غذائی قلت پیدا ہوئی۔ بالآخر، اسرائیل نے کچھ امداد کی اجازت دی جبکہ ایک متنازعہ منصوبے کو آگے بڑھایا جس کے تحت امداد کی تقسیم کو 'غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن' نامی ایک نجی امریکی حمایت یافتہ گروپ کے حوالے کیا گیا، جسے وسیع پیمانے پر موت کے جال کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ حالات مزید خراب ہوتے گئے اور بین الاقوامی غذائی ماہرین نے اگست میں غزہ کے کچھ حصوں میں قحط کا اعلان کیا۔ اسرائیل نے دعویٰ کیا کہ غزہ میں کافی خوراک موجود ہے اور حماس پر سامان ذخیرہ کرنے کا الزام لگایا۔ GHF نے تازہ ترین جنگ بندی کے بعد اپنی کارروائیاں معطل کر دی ہیں۔

**بقیہ:** جیش محمد نے خواتین

قبل ایسی رپورٹیں سامنے آئی تھی کہ اقوام متحدہ کی طرف سے دہشت گرد تنظیم قرار دی گئی اور پاکستان کی سرپرستی میں جیشِ محمد ایک خواتین بریگیڈ تیار کر رہا ہے جس کا نام جماعت المومنات رکھا گیا ہے۔ اب، نئی دستاویزات اور تفصیلات میڈیا میں منظر عام پر آئی ہیں، جس سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ دہشت گرد گروپ فنڈز اکٹھا کرنے اور اپنی خواتین کی بریگیڈ میں مزید خواتین کو بھرتی کرنے کے لیے ایک آن لائن تربیتی کورس شروع کر رہا ہے، اس کورس کا نام "تفتۃ المومنات 'دیا گیا ہے۔ تنظیم کو مضبوط بنانے اور اپنی خواتین بریگیڈ میں مزید خواتین شامل کرنے کے مقصد کے تحت اس کورس کے تحت جیشِ محمد کے سرغنہ (جن میں مسعود اظہر اور اس کے کمانڈروں کے رشتہ دار خواتین بھی شامل ہیں) سے منسلک خواتین شرکاء کو جہاد، مذہب اور اسلام کے نقطۂ نظر سے تربیت دیں گی۔ قابلِ ذکر ہے کہ مسعود اظہر نے 8 اکتوبر کو جیشِ محمد کی خواتین بریگیڈ جماعت المومنات کے قیام کا اعلان کیا تھا اور 19 اکتوبر کو پاک مقبوضہ کشمیر کے راولکوٹ میں خواتین کو اس گروہ میں شامل کرنے کے لیے 'دخترانِ اسلام 'نامی ایک پروگرام بھی منعقد کیا گیا تھا۔ ذرائع کے مطابق پاکستان میں انتہا پسند گروہ خواتین کے اکیلے باہر جانے کو نامناسب سمجھتے ہیں، اس لیے جیشِ محمد اب خواتین کی بھرتی کے لیے آن لائن پلیٹ فارم استعمال کر رہا ہے تاکہ وہ آئی ایس آئی ایس (داعش)، حماس اور لشکر طیبہ کی طرز پر اپنے مرد دہشت گرد بریگیڈ کے ساتھ خواتین کی دہشت گرد بریگیڈ تشکیل دے سکے اور ممکنہ طور پر خودکش/فدائین حملوں کے لیے ان کا استعمال کر سکے۔

☆

# ایسٹ بنگال کے گول کیپر کوچ نے نئی نسل کا پی کے بنرجی بننے کی کوشش کی تھی

## تجربہ ناکام ہونے اور شیلڈ فائنل بذریعہ ٹائی بریکر 4-5 سے ہارنے کے بعد دل شکستگی ہاتھ آئی

کولکاتا 22 اکتوبر: انڈین فٹبال کا تذکرہ ہو اور اس میں ایسٹ بنگال اور موہن بگان کے درمیان روایتی حریفوں کا مقابلہ ڈربی کا ذکر نہ ہو، یہ تو ممکن ہی نہیں ہے۔ ایسٹ بنگال کی ٹیم اس وقت گزشتہ دو برسوں کے دوران اسپینی کوچ بروزن کی نگرانی میں بہتر کھیل کا مظاہرہ کر رہی ہے لیکن اگر بغور دیکھا جائے تو بروزن یوں تو سینئر ٹیم کے کوچ ہیں لیکن ٹیم کے جونیئر کوچوں کے خلاف زہر اگلنا اور سازش کرتے رہنا ان کا مشغلہ ہے اور بروزن کو دیکھ کر لگتا ہے کہ وہ فٹبال کا گوتم گمبھیر ہے۔ جس طرح سے انڈین کرکٹ ٹیم کا کوچ اور مشہور سازشی گوتم گمبھیر جس طرح سے ہر کھلاڑی کے پیچھے لٹھ لیکر گھومتا نظر آتا ہے اور منہ میں ایک نحوست چھائے رکھتا ہے بالکل اسی طرح سے بروزن ایسٹ بنگال کا کوچ ہے اور اس کے چہرے پر بھی ہر وقت نحوست چھائی نظر آتی ہے۔ گزشتہ سیزن کے ایک بہترین اسپینی کھلاڑی کو زبردستی کلب چھوڑنے پر مجبور کیا اور اس وقت ٹیم کے جونیئر گول کیپر کوچ نے حقافت کے ساتھ استعفیٰ دیدیا اور کہا کہ جس کلب میں ایسا منحوس شخص ہو اور وہ جونیئر لوگوں کے خلاف ہر وقت سازش کرتا رہے ایسے کلب میں رہنا ممکن نہیں ہے۔

واضح رہے کہ ایسٹ بنگال اور موہن بگان کے درمیان آئی ایف اے شیلڈ کا فائنل کھیلا گیا تھا جس میں ایسٹ بنگال کو بذریعہ ٹائی بریکر 5-4 سے شکست ہوگئی تھی۔ گول کیپر کوچ نے 90+30 منٹ کے دوران 118ویں منٹ پر اچانک گول کیپر کی پوزیشن میں تبدیل کی اور کلب کے پرانے کہنہ مشق گول کیپر دیب جیت کا تجربہ کیا کہ دو منٹ بعد 120 منٹ کا کھیل ختم ہوگا اور ٹائی بریکر میں دیب جیت کی کہنہ مشقی کام آئے گی۔ اور اس جونیئر کوچ نے پی کے بنرجی کی نقالی کی تھی جب 1982 میں فیڈریشن کپ کے سیمی فائنل میں جو کہ ایڈن گارڈن میں کھیلا گیا تھا اس میں محمڈن اور ایسٹ بنگال کی ٹیمیں مقابل تھیں اور ایسٹ بنگال کے کوچ پی کے بنرجی تھے۔ محمڈن اور ایسٹ بنگال کے درمیان میچ 1-1 گول کی برابری پر تھا اور 90 منٹ +30 منٹ کا کھیل ہو رہا تھا جب 118ویں منٹ پر پی کے بنرجی نے گول کیپر ستیہ جیت کو ڈراپ کر کے پرانے کہنہ مشق گول کیپر شیواجی بنرجی کو اتارا جس پر ایڈن گارڈن میں موجود ایسٹ بنگال کے 78 ہزار شیدائیوں نے پی کے بنرجی کو گولی دینا شروع کیا کہ اس نے ایک بہترین گول کیپر جو 22 سال کا ہے اسے بٹھا کر 36 سالہ شیواجی بنرجی کو فیلڈ کر کے کون سا تیر مارا۔ دو منٹ بعد 120 منٹ کا کھیل ختم ہوا اور ٹائی بریکر کی نوبت آئی۔ شیواجی بنرجی نے یکے بعد دیگرے محمڈن کے پیم ڈربی، محمد اکبر اور پرشانا چٹرجی کے شاٹ کو کمال پھرتی سے بچالیا۔ عرف بابو مانی اور سمریش چودھری گول کر سکے جبکہ ایسٹ بنگال کی طرف سے سرجیت سین گپتا، کاجل ڈھالی، کارتک سیٹھ اور محمود جنازی نے گول کئے اور ایسٹ بنگال کو اس ٹائی بریکر میچ میں محمڈن کے مقابلے میں کامیابی مل گئی اور شیوانی بنرجی و پی کے بنرجی دونوں ہیرو بن گئے اور ہر کسی نے پی کے بنرجی کے اس عمل کی تعریف کی جس میں انہوں نے آخری لمحوں میں گول کیپر کی پوزیشن میں تبدیلی کی تھی۔

اسی طرح سے ایسٹ بنگال کے موجودہ گول کیپر کوچ نے بھی کہنہ مشق دیب جیت کو آخری لمحوں میں فیلڈ کر کے نئی نسل کا پی کے بنرجی بننے کی کوشش کی تھی اور اس نے بروزن پر زور دیا تو بروزن نے وہی کیا لیکن نتیجہ الٹا رہا جب ٹھگنے قد کا گول کیپر دیب جیت پانچوں پنلٹی کو باآسانی ہضم کر گیا اور موہن بگان کے کیپر نے ایک شاٹ کو بچا کر ٹیم کو 22 سال بعد آئی ایف اے شیلڈ کا حقدار بنا دیا جس کے بعد کلب واپس ہونے پر بروزن نے گول کیپر کو سخت لفظوں کی بارش میں نہلا کر رکھ دیا اور کہا کہ تمہاری اس بیوقوفی نے موہن بگان کو کامیابی بخشی اور مجھے شک ہے کہ تمہارا یہ عمل ایماندارانہ نہ تھا۔ یہ سن کر گول کیپر کوچ کو سخت غصہ آیا اور اس نے فوراً استعفیٰ دیدیا۔ اگر اس کی پالیسی کامیاب ہوتی تو اخبارات اسے نئی نسل کا پی کے بنرجی کا خطاب دیتے مگر افسوس..........!۔

## خواتین کے پہلے فیفا فٹسال ورلڈ کپ کے لیے ریفریز کا اعلان

جنیوا 22 اکتوبر (یو این آئی) فٹ بال کی عالمی تنظیم فیفا نے خواتین کے پہلے فٹسال ورلڈ کپ 2025 کے لیے ریفریز کے ناموں کا اعلان کر دیا ہے۔ شنہوا کے مطابق فٹسال ورلڈ کپ 2025 آئندہ ماہ 21 نومبر سے 7 دسمبر 2025 تک فلپائن میں منعقد ہوگا۔ فیفا ریفریز کمیٹی کی جانب سے جاری کردہ فہرست میں کل 27 افراد شامل ہیں، جن میں 26 ریفریز اور 1 سپورٹ ریفری شامل ہیں۔ ان کا انتخاب یورپ، ایشیا، شمالی امریکا اور جنوبی امریکا کی کنفیڈریشنز سے کیا گیا ہے۔ یہ ایونٹ خواتین کے لیے فیفا کا پہلا فٹسال ورلڈ کپ ہوگا، جس میں 16 ٹیمیں شرکت کریں گی۔ فہرست میں چین سے دو ریفریز لیانگ چنگ یُن اور ژو شِن بھی شامل ہیں۔

## جرمنی کے الیگزینڈر زویروف آسٹریا اوپن ٹینس کے دوسرے راؤنڈ میں داخل

ویانا 22 اکتوبر (یو این آئی) جرمنی کے ٹینس کھلاڑی اور ایونٹ کے سیکنڈ سیڈڈ الیگزینڈر زویروف اے ٹی پی آسٹریا اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں مردوں کے سنگلز مقابلوں کا فاتحانہ آغاز کرتے ہوئے دوسرے راؤنڈ میں پہنچ گئے۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق 28 سالہ جرمن ٹینس سٹار الیگزینڈر زویروف نے مینز سنگلز مقابلوں کے ابتدائی میچ میں 22 سالہ برطانوی ٹینس کھلاڑی جیکب فیرنلے کو 2-1 سے شکست دی۔ آسٹریا کے دارالحکومت ویانا کے وینر سٹیڈتھل میں کھیلے گئے اے ٹی پی ایونٹ کے مینز سنگلز کے ابتدائی میچ میں 28 سالہ جرمن ٹینس سٹار الیگزینڈر زویروف نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے حریف 22 سالہ برطانوی ٹینس کھلاڑی جیکب فیرنلے کو 6-4، 1-6 اور (5-7) 7-6 سے ہرا کر ٹورنامنٹ کے دوسرے راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کیا۔

## ہر بھجن سنگھ، کیرون پولارڈ اور پیوش چاولہ ابو ظہبی ٹی 10 میں شامل

ابوظہبی، 22 اکتوبر (یو این آئی) کرکٹ کے سب سے تیز فارمیٹ، ابوظہبی ٹی 10 کے نویں ایڈیشن میں ہربھجن سنگھ، آندرے رسل، کیرون پولارڈ، شیمرون ہیٹ مائر، پیوش چاولہ اور فاف ڈو پلیسیس جیسے تجربہ کار کرکٹر نئی ٹیموں کے ساتھ میدان میں اتریں گے۔ زاید کرکٹ اسٹیڈیم میں 18 سے 30 نومبر تک جاری رہنے والے اس ٹورنامنٹ میں تمام آٹھ شرکاء فرنچائزیں بین الاقوامی کرکٹ ستاروں اور نوجوان صلاحیتوں کے ساتھ ٹرافی کے لیے مقابلہ کریں گی۔ اجمن ٹائٹنز نے اس سیزن میں ہندوستان کی ورلڈ کپ فاتح ٹیم کے اسپنر پیوش چاولہ کو اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ فرنچائز نے معین علی، ریلی روسو اور ایلکس ہیلز کو شامل کر کے اپنی بیٹنگ لائن اپ کو بھی مضبوط بنایا ہے۔ ٹاپ آرڈر میں تجربہ اور طاقت دونوں میں اضافہ ہوا ہے۔ معین علی ٹائٹنز کے لیے نہ صرف ایک جارح بلے باز کے طور پر بلکہ اسپن شعبے میں ایک اہم متبادل کے طور پر بھی اہم رول ادا کرنے کی توقع ہے۔ ایسپن اسٹیلینز نے آئندہ ابوظہبی ٹی 10 کے لیے سابق ہندوستانی اسپنر ہربھجن سنگھ کو اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ ہربھجن کی اسپننگ، سیم بلنگز کی ہوشیار بیٹنگ، ٹائمل ملز کی تیز رفتار بالنگ اور آندرے فلیچر کی دھماکہ خیز بیٹنگ کے ساتھ، اسٹیلینز نے ٹورنامنٹ کے لیے ایک مضبوط ٹیم تیار کی ہے۔ ڈیکن گلیڈی ایٹرز کی بیٹنگ لائن اپ ابوظہبی ٹی 10 میں سب سے مضبوط ہے، جس میں نکولس پورن، آندرے رسل اور مارکس اسٹوئنس شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، ڈیوڈ ویزے کا ہر فن مولا تجربہ اور بیٹنگ و بالنگ دونوں شعبوں میں ان کی کارکردگی ٹیم کو بہترین توازن اور گہرائی فراہم کرتی ہے۔ دہلی بلز میں تجربہ کار آل راؤنڈر کیرون پولارڈ اور سنیل نارائن شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، بلز کے پاس ٹم ڈیوڈ، روومن پاول اور فل سالٹ جیسے ماہر کھلاڑی موجود ہیں، جو ٹورنامنٹ میں ان کی بیٹنگ کو مضبوطی فراہم کریں گے۔ ناردرن واریئرز کے پاس بھی شیمرون ہیٹ مائر، ٹرینٹ بولٹ، تبریز شمسی اور دنیش چنڈیمل ہیں۔ نئی ٹیم کوئٹہ کوالیفائر نے لیام لونگ اسٹون، جیسن ہولڈر اور عمران طاہر جیسے ستاروں کے ساتھ ایک شاندار ٹیم تشکیل دی ہے۔ رائل چیمپس اس مقابلے میں جیسن رائے، اینجلو میتھیوز، شکیب الحسن اور کرس جارڈن جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ میدان میں اتر رہی ہے۔

## پاکستان فٹبال فیڈریشن کا سعودی فٹبال فیڈریشن کے ساتھ معاہدہ

کراچی 22 اکتوبر (یو این آئی): پاکستان فٹبال فیڈریشن کا سعودی فٹبال فیڈریشن کے ساتھ معاہدہ ہوگیا۔ معاہدے کے تحت فٹبال کی بہتری کے لیے دونوں ملک ایک دوسرے سے تعاون کریں گے۔ پی ایف ایف کے صدر محسن گیلانی اور سعودی فٹبال فیڈریشن کے سربراہ یاسر المصحال نے ایم او یو پر دستخط کیے۔ معاہدے کے تحت کوچ ڈیولپمنٹ، ویمن فٹبال اور یوتھ فٹبال پر کام کیا جائے گا۔ دونوں ملکوں کے درمیان فٹبالرز کے تربیتی ایکسچینج پروگرام ہوں گے۔ پاکستان اور سعودی عرب فٹبالرز کے لیے مشترکہ تربیتی کیمپوں کا بھی انعقاد کریں گے۔

## لکشیا سین ابتدائی راؤنڈ میں ہی باہر ہوگئے، مکسڈ ڈبلز جوڑی آگے بڑھی

سیسون-سیوگرنے، 22 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کے لکشیا سین کو فرنچ اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے پہلے راؤنڈ میں مایوس کن شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ منگل کو سیسون-سیوگنی کے گلیز ارینا میں آئرلینڈ کے نہت گوئن سے سیدھے گیمز میں ہار گئے۔ Olympics.com ویب سائٹ کے مطابق بیڈمنٹن رینکنگ میں 16ویں نمبر پر موجود لکشیا سین کو سیسون-سیوگرنے کے گلاز ارینا میں عالمی نمبر 29 آئرش شٹلر سے 43 منٹ میں 7-21، 16-21 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ نگوئن نے جارحانہ آغاز کیا، لگاتار چار پوائنٹس جیت کر 1-5 کی برتری حاصل کی۔ سین ہاف ٹائم میں 6-11 سے پیچھے رہے لیکن صرف ایک پوائنٹ حاصل کر سکے، جس سے آئرش کھلاڑی پہلی گیم آسانی سے جیت سکے۔ دوسری گیم بھی اسی طرح آگے بڑھی۔ نگوئن نے ابتدائی طور پر 1-6 کی برتری حاصل کی، لیکن سین نے واپس اچھال کر 5-7 کی برتری حاصل کی۔ تاہم، نگوئن نے چار پوائنٹس کا فائدہ اٹھایا اور وقفے پر 7-11 کی برتری حاصل کی۔ ہندوستانی شٹلر نے دوسرے ہاف میں اپنی گرفت برقرار رکھنے کی کوشش کی لیکن نگوئن کی ابتدائی برتری فیصلہ کن ثابت ہوئی۔ یہ دونوں شٹلرز کے درمیان چوتھا مقابلہ تھا اور سین کے خلاف نگوئن کی پہلی جیت۔ ویب سائٹ کے مطابق اس نتیجے نے بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور 2025 سیزن کے دوران 17 ایونٹس میں سین کی 11ویں پہلے راؤنڈ میں شکست تھی۔ لکشیا سین، تاہم، گزشتہ ماہ ہانگ کانگ اوپن کے فائنل میں پہنچے تھے، اور ڈنمارک اوپن کے کوارٹر فائنل تک ان کی حالیہ دوڑ میں نگوئن اور عالمی نمبر دو اینڈرس اینٹونسن کے خلاف فتوحات شامل تھیں۔

## یو کے ایتھلیٹکس نے مالی بحران پر قابو پالیا، آٹھ سال بعد منافع میں داخل

لندن 22 اکتوبر (یو این آئی) انگلینڈ کی قومی ایتھلیٹکس تنظیم یو کے ایتھلیٹکس نے آٹھ سال کے بعد مالی استحکام حاصل کرتے ہوئے پہلی بار منافع کا اعلان کر دیا ہے۔ بی بی سی کے مطابق دو سال قبل دیوالیہ ہونے کے خطرے سے دوچار ادارے نے 2024 میں 107,588 پاؤنڈ کا منافع حاصل کیا ہے۔ سال 2023 میں ادارہ 37 لاکھ پاؤنڈز کا ریکارڈ خسارہ دکھا چکا تھا، جس کے بعد تنظیم یو کے ایتھلیٹکس نے سخت مالی اقدامات اور اندرونی اصلاحات کا سلسلہ شروع کیا۔ ان اصلاحات میں ملازمین کی تعداد 72 سے کم کر کے 62 تک لانا، اور کچھ سپورٹ پروگرامز کو محدود کرنا شامل تھا۔ یو کے ایتھلیٹکس نے لندن میراتھن اور گریٹ نارتھ رن کے منتظمین کے ساتھ ایک انقلابی معاہدہ بھی کیا ہے، جس نے مالی بحران سے نکلنے میں اہم کردار ادا کیا۔ یو کے اے کے چیئرمین ایان بیٹی نے منافع کی خبر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ ہم دوبارہ منافع میں داخل ہوگئے ہیں۔ یہ ادارے کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے اور اس بات کی دلیل ہے کہ گزشتہ دو سالوں میں کیے گئے اقدامات کارگر ثابت ہوئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تنظیم نے مشکل فیصلے کیے، جن میں عملے میں کمی اور کچھ ترقیاتی پروگرامز کی محدود فنڈنگ شامل تھی۔ ہم اب ایک چھوٹا مگر مضبوط ادارہ بن چکے ہیں جو ضروریات پر توجہ دے رہا ہے۔ یو کے ایتھلیٹکس کی اس کامیابی کو برطانوی کھیلوں کے لیے ایک مثبت پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر تنظیم نے یہی مالی نظم وضبط جاری رکھا، تو یہ نہ صرف عالمی سطح پر برطانیہ کی کارکردگی کو بہتر بنائے گا، بلکہ نئے سپانسرز اور شراکت داروں کو بھی متوجہ کرے گا۔

## بارسلونا اور ویلریال کی ٹیموں کے درمیان لا لیگا کا میچ میامی میں کرانے کا منصوبہ منسوخ

بارسلونا 22 اکتوبر (یو این آئی) اسپینس فٹبال لیگ لا لیگا نے دسمبر میں دفاعی چیمپئن بارسلونا اور ویلریال کے درمیان ہونے والا میچ امریکا کے شہر میامی میں کرانے کا منصوبہ منسوخ کر دیا ہے۔ اے ایف پی کے مطابق بارسلونا اور ویلریال کی ٹیموں کے درمیان ہسپانوی فٹبال لیگ لا لیگا کا میچ 20 دسمبر کو ہارڈ راک سٹیڈیم، میامی میں ہونا تھا، جو یورپی لیگ کا پہلا آفیشل میچ بیرون ملک کھیلا جاتا، لیکن حالیہ ہفتوں میں سپین میں پیدا ہونے والی عدم یقینی کی صورتحال کے باعث یہ منصوبہ منسوخ کر دیا گیا ہے۔

اسپینس فٹبال لیگ لا لیگا نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ تاریخی موقع ضائع ہونے پر ہمیں افسوس ہے، جو ہسپانوی فٹبال کو عالمی سطح پر لے جانے کے لیے اہم تھا۔

اب یہ میچ ویلریال کے سٹیڈیو دے لا سیرامیکا میں معمول کے مطابق کھیلا جائے گا۔ دفاعی چیمپئن بارسلونا کلب نے فیصلے کو قبول کرتے ہوئے کہا کہ یہ امریکا میں شائقین کے لیے افسوسناک ہے جو یہ میچ براہ راست دیکھنے کے منتظر تھے۔

دوسری جانب ویلریال کے کوچ مارسے لینو نے میچ کے دوران منسوخی کا اعلان کرنے پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ کلب اور شائقین کے ساتھ مذاق ہے۔ اس منصوبے کی مخالفت ہسپانوی فٹبالرز ایسوسی ایشن (اے ایف ای)، ریال میڈرڈ اور دیگر کھلاڑیوں نے بھی کی۔ کھلاڑیوں نے گزشتہ ہفتے تمام میچز کے آغاز پر 15 سیکنڈ خاموش کھڑے ہو کر احتجاج بھی ریکارڈ کرایا تھا۔ لیگ لا لیگا کئی سالوں سے میچ بیرون ملک کرانے کی کوشش کر رہی ہے، اور یہ منصوبہ یوئیفا کی مشروط اجازت کے بعد اپنی تکمیل کے قریب تھا، مگر اب ایک بار پھر ملتوی ہو گیا ہے۔

### یوم پیدائش 23 اکتوبر پر خاص

# فٹبال کی دنیا کا بے تاج بادشاہ 'پیلے'

نئی دہلی، 22 اکتوبر (یو این آئی) عظیم کھلاڑی وہ ہوتے ہیں جو نہ صرف اپنے کھیل میں غیر معمولی مہارت، لگن اور کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں بلکہ اپنے کردار، عزم اور کھیل کے جذبے سے دوسروں کے لیے مثال اور تحریک بن جاتے ہیں۔ ایسے کھلاڑی کھیل کے اصولوں اور تکنیک پر مکمل عبور رکھتے ہیں اور اپنی کارکردگی سے سب کو متاثر کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایسے کھلاڑی اپنی کارکردگی اور کردار سے نئی نسل کو محنت، ایمانداری اور عزم کی راہ پر گامزن کرتے ہیں۔ 20ویں صدی کے عظیم فٹ بالر پیلے جنہیں 'کنگ آف فٹ بال' اور 'بلیک پرل' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، ان تمام خصوصیات کے مالک تھے۔

پیلے کو فٹ بال کی تاریخ کا سب سے بڑا فٹ بال کھلاڑی سمجھا جاتا ہے۔ پیلے جو برازیل کے فٹ بال کھلاڑی تھے، ان کا اصل نام ایڈسن ارانٹیس ڈو ناسیمنٹو تھا اور وہ فارورڈ کے طور پر کھیلا کرتے تھے۔ پیلے کو صرف برازیل ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں فٹبال کے سفیر کے طور پر پہچانا گیا۔ خاص طور پر امریکہ میں اُن کے کھیل نے فٹبال کو عالمی سطح پر مقبول بنایا۔ ان کی حیرت انگیز کھیلوں کی صلاحیتوں کی وجہ سے، وہ دنیا کے بہترین کھلاڑی تصور کئے جاتے ہیں اور ان کے لاکھوں مداح ہیں۔ پیلے کو برازیل میں فٹ بال شروع کرنے کا سہرا دیا جاتا ہے۔ کیونکہ انہوں سال 1958 میں برازیل اپنی فٹ بال کھیلنے کی حیرت انگیز صلاحیت کی وجہ سے پہلی بار چیمپئن بنا۔ پھر سال 1958 میں پیلے نے ورلڈ کپ میں کئی ریکارڈ توڑے۔ فٹ بال کی دنیا میں ان کی شراکت ناقابل یقین ہے۔

ان کی پیدائش 23 اکتوبر 1940 ٹریس کوراکوس، برازیل میں ہوئی۔ ان کو فٹبال کے لئے دی کنگ آف فٹبال کا لقب دیا گیا تھا۔ پیلے نے بچپن میں غربت کے عالم میں زندگی گزاری۔ ان کے والد خود بھی ایک فٹبالر تھے لیکن چوٹ کی وجہ سے انہیں یہ کھیل چھوڑنا پڑا۔ پیلے نے بچپن میں گندی جرابوں اور اخبار سے بنی ہوئی گیند سے کھیلنا شروع کیا۔ ان کی غیر معمولی صلاحیتوں کو جلد ہی ان کے کوچ ولادیمر ڈی بریٹو نے پہچانا، جنہوں نے کہا تھا کہ یہ لڑکا ایک روز دنیا کا سب سے عظیم فٹبالر بنے گا۔

پیلے نے صرف 17 سال کی عمر میں پہلا ورلڈ کپ 1958 میں سویڈن کے خلاف کھیلا۔ پیلے ورلڈ کپ جیتنے والے سب سے کم عمر کھلاڑی رہے۔ انہوں نے کل تین ورلڈ کپ یعنی 1958، 1962 اور 1970 یہ ریکارڈ آج بھی قائم ہے۔ پیلے نے 1957 میں اپنا بین الاقوامی ڈیبیو کیا اور اگلے سال سویڈن میں ورلڈ کپ کے فائنل میں اپنا پہلا میچ کھیلا۔ انہوں نے فرانس کے خلاف سیمی فائنل میں ہیٹ ٹرک اور چیمپئن شپ گیم میں دو گول کیے جہاں برازیل نے سویڈن کو 5-2 سے شکست دی۔ 1962 کے ورلڈ کپ کے فائنل میں، پیلے دوسرے میچ میں ٹانگ میں چوٹ لگنے سے زخمی ہوگئے اور انہیں باقی ٹورنامنٹ سے باہر بیٹھنا پڑا۔ تاہم، برازیل نے اپنا دوسرا ورلڈ کپ ٹائٹل جیتا۔ ناقص کھیل اور چوٹوں نے 1966 کے ورلڈ کپ کو برازیل اور پیلے دونوں کے لیے تباہی میں بدل دیا۔

پیلے کو فٹ بال کا جادوگر کہا جاتا ہے۔ ان کا کرشمہ کچھ ایسا تھا جس کا مقابلہ آج تک کوئی فٹ بال کھلاڑی نہیں کر سکا۔ برازیل نے پانچ بار ورلڈ کپ جیتا ہے، جس میں تین پیلے کی قیادت میں جیتے ہیں۔ برازیل کو 1958، 1962 اور 1970 میں چیمپئن کا تاج پہنایا گیا تھا۔

فٹ بال کے ابتدائی دنوں میں پیلے انڈور لیگ کے لیے کھیلتے تھے۔ فٹ بال کھیلنے کی اپنی حیرت انگیز صلاحیت کی وجہ سے انہیں بورو ایتھلیٹک کلب جونیئر میں جگہ ملی۔ یہیں پر انہیں ولادیمر ڈی برٹو نے تربیت دی تھی اور اس سے انہیں ایک شاندار فٹ بالر بننے میں مدد ملی۔ انہوں نے اپنا پہلا فٹ بال میچ سینٹوس کلب کے لیے کھیلا اور اپنا پہلا گول کیا۔ اس کامیابی کے بعد پیلے کو برازیل کی قومی ٹیم میں شامل کیا گیا۔ انہوں نے اپنے فٹ بال کیریئر میں کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ اپنی بہترین کارکردگی سے وہ فٹ بال کے بہترین کھلاڑیوں میں سے ایک بن کر ابھرے۔

سال 1958 کے ورلڈ کپ کے فائنل میں، انہوں نے ورلڈ کپ جیتنے کے لیے سویڈن کے خلاف گول کیا۔ اس کے ساتھ وہ ورلڈ کپ جیتنے والے سب سے کم عمر کھلاڑی بن گئے۔ سال 1969 میں، پیلے نے ماراکانا اسٹیڈیم میں واسکو ڈی گاما کے خلاف اپنے کیریئر کا 1000 واں گول کیا۔ اس دوران پیلے کے ہزاروں حامی میدان میں پہنچ گئے جس کی وجہ سے کھیل آدھے گھنٹے کے لیے روک دیا گیا۔

اسی دوران، 1970 کے ورلڈ کپ میں، پیلے نے اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور دوبارہ برازیل ورلڈ کپ کا خطاب جیتا۔ پیلے کو "پلیئر آف دی ٹورنامنٹ" قرار دیا گیا اور ان کی کارکردگی کے لیے انہیں گولڈ میڈل سے نوازا گیا۔ پیلے نے اپنا آخری بین الاقوامی میچ 1971 میں یوگوسلاویہ کے خلاف ریو ڈی جنیرو میں کھیلا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے کھیل سے ریٹائرمنٹ لے لی۔ انہوں نے آفیشل وغیر آفیشل میچوں میں تقریباً 1,280 کیے۔

پیلے کو برازیل کے گولڈ میڈل اور بی بی سی کے لائف ٹائم ایوارڈ سے بھی نوازا جا چکا ہے۔ پیلے کو 1999 میں بین الاقوامی اولمپک کمیٹی نے 'فٹ بال پلیئر آف دی سنچری' قرار دیا تھا۔ سال 2010 میں انہیں نیویارک کے کاسموس کا اعزازی صدر مقرر کیا گیا۔ 2012 میں، انہیں فٹ بال کے میدان میں ان کی اہم شراکت کے لیے ایڈنبرا یونیورسٹی کی طرف سے اعزازی ڈگری سے نوازا گیا۔ 1980 میں، انہوں نے فلمایسکیپ ٹو وکٹری میں کام کیا جس نے فٹ بال پر بہترین فلم کا ایوارڈ جیتا۔

پیلے نے 1974 میں اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا، لیکن 1975 میں انہوں نے 7 ملین ڈالر کے تین سالہ معاہدے پر اتفاق کیا۔ انہوں نے نارتھ امریکن ساکر لیگ کے نیویارک کاسموس کے لیے کھیلا اور امریکہ میں اس کھیل کو فروغ دیا۔ وہ 1977 میں لیگ چیمپئن شپ میں کاسموس کی قیادت کرنے کے بعد ریٹائر ہوئے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد پیلے نے کئی بڑی بین الاقوامی کمپنیوں جیسے پیوما، کوکا کولا، پیپسی، ماسٹر کارڈ اور ایمریٹس کے ساتھ اشتہار کے معاہدے کیے۔ جب وہ 1975 میں نیویارک کوسموس میں شامل ہوئے تو اُن کا معاہدہ اُس وقت دنیا کے سب سے بڑے کھیلوں کے معاہدوں میں سے ایک تھا۔

پیلے کا نام ایک برانڈ بن گیا۔ اُن کی زندگی پر فلمیں، ڈاکومنٹریز، اور کتابیں بنیں۔ پیلے کو 1978 میں بین الاقوامی امن انعام سے نوازا گیا۔ 1980 میں انہیں فرانسیسی کھیلوں کی اشاعت ایل ایکویپ نے اسپورٹس مین آف دی سنچری کا نام دیا، اور 1999 میں انہیں یہی اعزاز بین الاقوامی اولمپک کمیٹی نے دیا۔ 2014 میں برازیل کے شہر سینٹوس میں پیلے میوزیم کا افتتاح ہوا۔ کھیلوں میں اپنی کامیابیوں کے علاوہ، انہوں نے کئی سب سے زیادہ فروخت ہونے والی سوانح عمری شائع کیں اور کئی کامیاب دستاویزی اور نیم دستاویزی فلموں میں اداکاری کی۔ انہوں نے فلم پیلے (1977) کے ساؤنڈ ٹریک سمیت کئی میوزیکل کمپوزیشن بھی کمپوز کیں۔ سال 1969 سے ہر سال 19 نومبر کو سینٹوس میں پیلے کی حیرت انگیز صلاحیتوں کے اعزاز میں پیلے ڈے کے طور پر منایا جاتا ہے، جسے فٹ بال کا گاڈ سمجھا جاتا ہے۔

پیلے کو نہ صرف اُن کے گولز کے لیے بلکہ اُن کی انسانیت، عاجزی اور مسکراہٹ کے لیے بھی یاد رکھا جاتا ہے۔ دنیا بھر میں فٹبال کے شائقین انہیں آج بھی "فٹبال کا بادشاہ" کہتے ہیں۔ کھیلوں کے میدان میں ان کی اہم شراکت کے لیے، لیجنڈری فٹ بالر پیلے کو سال 1995 میں برازیل کا وزیر کھیل مقرر کیا گیا۔ انہوں نے 1998 تک اس عہدے پر خدمات انجام دیں۔

وہ 20ویں صدی کے سب سے مقبول اور مشہور فٹ بال کھلاڑی رہے، جسے فیفا نے "عظیم ترین" بھی قرار دیا تھا۔ انہیں بین الاقوامی اولمپک کمیٹی نے "ایتھلیٹ آف دی سنچری" کے طور پر بھی تسلیم کیا تھا اور 1999 میں ٹائمز میگزین میں اس وقت کے "100 سب سے زیادہ با اثر افراد" میں سے ایک کے طور پر بھی شامل کیا گیا تھا۔ پیلے 29 دسمبر 2022 ساؤ پالو، برازیل میں انتقال کر گئے۔

☆☆☆☆

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا

Aawami news Kolkata

Also published from Ranchi & Patna

Thursday, 23rd October 2025

جمعرات،۲۳/اکتوبر۲۰۲۵ء


SPORTS

کھیل کی دنیا

# ٹیم انڈیا پہلے ون ڈے کی شکست کو بھول کر برابری کے ارادے سے اترے گی

ایڈیلیڈ، 22اکتوبر(یواین آئی) ہندوستان کے لیے کمر کسنے کا وقت آ گیا ہے۔ یہ ایڈیلیڈ ہے، یہ آسٹریلیا ہے اور یہ مہمان ٹیم ہے، جو پرتھ کی شکست کے بعد مشکل میں ہے- سات وکٹ گرے، اسکور بورڈ پر بمشکل 136رن اور اننگ 30اووروں سے بھی کم وقت میں ختم ہوگئی۔

بہت کم ٹیمیں اس طرح کرکٹ جیتتی ہیں۔ اب چیلنج اس مایوسی کو بھول کر ایڈیلیڈ اوول میں کل ہونے والے دوسرے ون ڈے میں زبردست واپسی کا ہے۔ پہلے میچ میں شاندار فتح کے بعد، آسٹریلیا کے حوصلے بلند ہیں۔ کپتان مچل مارش نے آگے بڑھ کر قیادت کی، جبکہ جوش ہیزل ووڈ اور مچل اسٹارک کی تیز گیند باز جوڑی نے ابتدائی برتری قائم کرلی جس سے ہندوستان کبھی سنبھل نہیں سکا۔ مہمانوں کے لیے، ایڈجسمنٹ آسان ہے: ٹاپ آرڈر- روہت شرما، وراٹ کوہلی اور شبمن گل- کو سیریز کو زندہ رکھنے کے لیے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ ان کی اجتماعی کارکردگی ہندوستان کی واپسی کی کلید ہے، جہاں سے دودھیا روشنی میں بلے بازی کے لئے موافق حالات میں آنے سے پہلے ابتدائی مومنٹ ملنے کی توقع ہے۔

روہت کے ساتھ اسٹارک کی نئی گیند کی جنگ ابتدائی کشش کا مرکز ہوگی، کیونکہ بائیں ہاتھ کا یہ تیز گیند باز ایڈیلیڈ کی سوئنگ کے موافق ہوا کا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے گا۔ طویل وقفے کے بعد کوہلی کی وائٹ بال کرکٹ میں واپسی سے جوش وخروش میں اضافہ ہوگیا ہے، جب کہ گل کا تحمل اننگ کو مستحکم کرنے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔

آسٹریلیا، ایڈیلیڈ اوول میں اپنے آخری سات ون ڈے میں سے پانچ جیت چکا ہے، توقع ہے کہ وہ بغیر کسی تبدیلی کے میدان میں اترے گا۔ ان کا توازن، گہرائی اور گھریلو فائدہ انہیں واضح برتری فراہم کرتا ہے۔ تاہم، ہندوستان ورائٹی لانے کے لیے اسپنر کلدیپ یادو کو اتار سکتا ہے، جبکہ محمد سراج اور ارشدیپ سنگھ نئی گیند کی جوڑی کے طور پر برقرار رہیں گے۔ تعاقب کرنے والی ٹیموں نے ایڈیلیڈ میں آخری پانچ ون ڈے میں سے چار جیتے ہیں، اس لیے ٹاس فیصلہ کن ثابت ہوسکتا ہے۔ حالات کرکٹ کے لیے مثالی ہیں- جزوی طور پر بادل چھائے رہیں گے، درجہ حرارت 15ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہے گا اور بارش کی کوئی پیش گوئی نہیں ہے۔ آسٹریلیا کو پسندیدہ سمجھا جارہا ہے۔ تاہم، ہندوستان کے ٹاپ آرڈر سے مضبوط آغاز فلڈ لائٹس کے نیچے کھیلے جانے والے اس انتہائی دلچسپ میچ میں رفتار کو بدل سکتا ہے۔

**ٹیمیں**: انڈیا (ممکنہ الیون): روہت شرما، شبمن گل (کپتان)، وراٹ کوہلی، شریاس ائیر، کے ایل راہل (وکٹ کیپر)، اکشر پٹیل، واشنگٹن سندر/کلدیپ یادو، نتیش کمار ریڈی، ہرشیت رانا، محمد سراج، ارشدیپ سنگھ۔

آسٹریلیا (ممکنہ الیون): ٹریوس ہیڈ، مچل مارش (کپتان)، میتھیو شارٹ، جوش فلپ (وکٹ کیپر)، میٹ رینشا، کوپر کونولی، مچل اوون، مچل اسٹارک، نیتھن ایلس، میتھیو کوہنمن، جوش ہیزل ووڈ۔

## خواتین کرکٹ ورلڈ کپ سے پاکستان کی ٹیم نے رخصت لی

### مردوں کے ٹسٹ میں پاکستان نے دوسری اننگ میں 4وکٹ پر 94 بنائے

کولمبو(پریم داسا اسٹیڈیم)22 اکتوبر: خواتین ورلڈکپ(50اوور) میں پاکستان بنا کوئی میچ جیتے ٹورنامنٹ سے آؤٹ ہوگئی۔ جنوبی افریقہ کے مقابلے میں پاکستان کو ڈی ایل کوڈ کے تحت 150رنوں سے شکست ہوئی جب بارش کی وجہ سے اوور کم کردیئے گئے تھے۔ پاکستان کی یہ بدقسمتی ہے کہ دو میچ کے دوران بارش ہوگئی اور میچ کھیلے نہیں جاسکے اور دونوں ٹیموں کو 1-1 پوائنٹ ملے۔ اس طرح سے دو میچوں کے کینسل ہونے پر دو پوائنٹ ملے۔ پاکستان کو انڈیا، جنوبی افریقہ کے مقابلے میں شکست ہوئی۔ جنوبی افریقہ کے خلاف 150رنوں سے شکست کے بعد فاطمہ ثناء کی ٹیم ورلڈکپ سے آؤٹ ہوگئی۔ سری لنکا کے پریم داسا اسٹیڈیم میں ٹاس جیت کر فاطمہ ثناء نے فیلڈنگ کو ترجیح دی۔ جنوبی افریقی کھلاڑی بشمول کپتان لارا البرٹ نے 82 گیندوں پر 90رن بنائے۔ سون لوئیس نے 60، سیر یجن نے 68رن بنائے۔ نادین کلارک نے 16 گیندوں پر 41رن بنائے اور جنوبی افریقہ نے 50اوور میں 312رن بنائے۔ پاکستان کی اننگ شروع ہونے سے پہلے بارش شروع ہوگئی پھر پاکستان کو 20اوور میں 234 کا ہدف ملا لیکن پاکستان 9وکٹ گنوا کر صرف 83 رن بنائے اور اسے150 رنوں سے شکست ہوگئی۔

دوسری طرف راولپنڈی میں کھیلتے ہوئے پاکستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان دوسرا کرکٹ ٹسٹ آج کھیل کے تیسرے دن بہت ہی دلچسپ موڑ پر داخل ہوگیا جب جنوبی افریقہ نے اپنی پہلی اننگ میں شاندار بلے بازی کرتے ہوئے اپنی پہلی اننگ میں 404رن بنائے اور پاکستان کی پہلی اننگ 333 کے جواب میں 71رنوں کی برتری حاصل کی۔ پھر پاکستان کی دوسری اننگ تباہ کن ثابت ہوئی جب16 رن پر تین وکٹ گرگئے پھر سعود شکیل بھی آؤٹ ہوا اور تیسرے دن کے کھیل کے اختتام تک پاکستان 4وکٹوں پر94 رن بنا کر 23 رنوں کی برتری حاصل کی ہے۔ بابر اعظم اور محمد رضوان کریز پر ہیں۔ بابر اعظم 49پر کھیل رہے ہیں۔

## چیمپئنز لیگ میں بارسلونا کی شاندار فتح، آرسنل نے ایٹلیٹکو میڈرڈ کو دی شکست

میڈرڈ، 22اکتوبر(یواین آئی) فرمن لوپیز کی شاندار ہیٹ ٹرک کی بدولت ایف سی بارسلونا نے اپنے گھریلو میدان پر اولمپیاکوس کو 6-1 سے شکست دے کر اس سیزن کی اپنی دوسری چیمپئنز لیگ جیت درج کی۔ وہیں آرسنل نے ایٹلیٹکو میڈرڈ کو 4-0 سے شکست دی۔ فرمن لوپیز نے ہیٹ ٹرک کر کے بارسلونا کو اولمپیاکوس کے خلاف کی 6-1 سے شاندار فتح دلانے میں اہم رول ادا کیا۔ اسپین کے ونگر نے ہاف ٹائم تک میزبان ٹیم کو 2-0 کی برتری دلا دی تھی، تاہم ایوب الکعبی نے اولمپیاکوس کے لیے پنالٹی کے ذریعے جوابی گول داغا۔ فرمن لوپیز نے اپنا تیسرا گول 76ویں منٹ میں کیا۔ لامین یامل 68)ویں منٹ) اور مارکس ریشفورڈ کے دو گولوں کی بدولت بارسلونا نے اولمپیاکوس کو 6-1 سے شکست دے دی۔ ایک دیگر میچ میں آرسنل نے ایٹلیٹکو میڈرڈ کو 4-0 سے ہرایا۔ آرسنل کی جانب سے وکٹر گیوکے ریس نے دو گول کیے۔ پہلے ہاف میں دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ ہوا، جہاں دونوں کو کئی مواقع ملے مگر وہ انہیں گول میں تبدیل نہ کر سکے۔ ہاف میں کے بعد سینٹر بیک گیبریل میگلہیز نے 57ویں منٹ پر ڈیکلن رائس کی بہترین فری کِک پر ہیڈر کے ذریعے پہلا گول کیا۔ آرسنل نے 14منٹ کے اندر چار گول داغ دیے۔ پہلے گول کے بعد آرسنل کے کھلاڑیوں نے جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ مارٹینیلی نے 64ویں منٹ میں دوسرا گول کیا، اس کے تین منٹ بعد ہی 67ویں منٹ میں اسٹرائیکر وکٹر گیوکے ریس نے ایک اور گول کر کے اسکور 3-0 کر دیا۔ ٹھیک تین منٹ بعد سویڈش فارورڈ گیبریل نے ایک خطرناک کارنر پر اپنا دوسرا گول داغا۔

## نعمان علی نے کگیسو ربادا کو پیچھے چھوڑ کر دوسری پوزیشن اپنے نام کرلی

دبئی 22اکتوبر(یواین آئی) پاکستانی اسپنر نعمان علی جنوبی افریقہ کے خلاف دو میچوں کی سیریز کے ابتدائی ٹیسٹ میں شاندار کارکردگی کے بعد آئی سی سی ٹیسٹ باؤلنگ رینکنگ میں دوسرے نمبر پر پہنچ گئے۔ نعمان نے چار مقام کی چھلانگ لگا کر کیریئر کے بہترین 853 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ جنوبی افریقہ کے کاگیسو ربادا کو پیچھے چھوڑ دیا جو پانچویں نمبر پر آ گئے۔ ہندستان کے جسپریت بمراہ بدستور ٹاپ پوزیشن پر براجمان ہیں جبکہ نیوزی لینڈ کے جیکب ڈفی تیسرے نمبر پر ہیں۔ بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز شاہین آفریدی بھی آئی سی سی ٹیسٹ باؤلنگ رینکنگ میں تین درجے ترقی کرتے ہوئے 661پوائنٹس کے ساتھ 19ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ اسپنر ساجد خان 21ویں نمبر پر برقرار ہیں جبکہ محمد عباس اور نسیم شاہ بالترتیب 27ویں اور 34ویں نمبر پر ہیں۔ ہندوستان کے محمد سراج ایک سال سے زائد عرصے میں پہلی بار ون ڈے گیند بازوں کی رینکنگ میں 17ویں نمبر پر واپس آئے ہیں، جب کہ بنگلہ دیش کے اسپنر مہدی حسن میراز چھ مقام چڑھ کر 18ویں نمبر پر آگئے ہیں۔ T20Is میں، انگلینڈ کے ہیری بروک کرائسٹ چرچ میں نیوزی لینڈ کے خلاف میچ جیتنے والی اننگز کے بعد 18 درجے چھلانگ لگا کر 20ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ اسپنر عادل رشید بھی اپنی ٹیم کی جیت کے بعد ٹی ٹوئنٹی بولرز کی رینکنگ میں تین درجے ترقی کر کے تیسرے نمبر پر پہنچ گئے۔

## آصف آفریدی ٹیسٹ ڈیبیو پر5 وکٹیں لینے والے معمر ترین کرکٹر بن گئے، 92 سالہ ریکارڈ توڑ دیا

لاہور 22اکتوبر(یواین آئی) پاکستان کے آصف آفریدی نے انگلینڈ کے چارلس میریٹ کا 92 سال پرانا ریکارڈ توڑ دیا۔ آصف آفریدی ڈیبیو پر پانچ وکٹیں لینے والے معمر ترین کرکٹر بن گئے۔ وہ نعمان علی کے بعد پاکستان کے دوسرے لیفٹ آرم اسپنر بن گئے جنہوں نے ٹیسٹ ڈیبیو پر 5 وکٹیں حاصل کیں۔ نعمان علی نے 2021ء میں کراچی میں جنوبی افریقہ کے خلاف ٹیسٹ ڈیبیو پر 5 وکٹیں لی تھیں۔ جنوبی افریقہ کے خلاف راولپنڈی ٹیسٹ کے آغاز کے وقت آصف آفریدی کی عمر 38سال 299 دن تھی۔ واضح رہے کہ انگلینڈ کے چارلس میریٹ نے 1933ء میں 37سال 332 دن کی عمر میں ویسٹ انڈیز کیخلاف ڈیبیو پر پانچ وکٹیں لی تھی۔ یاد رہے کہ جنوبی افریقا کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ میں آصف آفریدی کو ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا تھا، پہلا ٹیسٹ جیتنے کے بعد پاکستان ٹیم نے سیریز کے دوسرے اور آخری ٹیسٹ میچ میں آصف آفریدی کو ٹیم میں شامل کیا تھا۔

## یورپا فٹ بال لیگ میں نیا آغاز، شان ڈائچ نوٹنگھم فاریسٹ کے نئے کوچ بن گئے

پیرس 22اکتوبر(یواین آئی) نوٹنگھم فاریسٹ نے اپنی یوروپا فٹ بال لیگ مہم کو نئی سمت دینے کے لیے تجربہ کار کوچ شان ڈائچ کو ٹیم کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کردیا ہے۔ وہ جمعرات کو پورٹو کے خلاف اہم میچ میں ٹیم کی قیادت کریں گے۔ اے ایف پی کے مطابق شان ڈائچ کے لیے یہ پہلا موقع ہے کہ وہ یورپی مقابلے میں کسی ٹیم کی باقاعدہ قیادت کریں گے۔ 54 سالہ شان ڈائچ معاہدے کے مطابق 2027 تک ذمہ داریاں نبھائیں گے۔ شان ڈائچ رواں سیزن کے دوران نوٹنگھم فاریسٹ کے تبدیل ہونے والے تیسرے منیجر ہیں، جنہیں اینجے پوسٹیکوگلو کی برطرفی کے بعد ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اینجے پوسٹیکوگلو کو گزشتہ ہفتے کو چیلسی کے ہاتھوں 3-0 کی شکست کے چند منٹ بعد عہدے سے فارغ کردیا گیا تھا، جس کے ساتھ ہی ان کے محض 39دن کے مختصر دور کا اختتام ہوا۔ وہ اپنے 8 میں سے ایک بھی میچ جیتنے میں ناکام رہے تھے۔ یاد رہے کہ اینجے پوسٹیکوگلو نے نونو ایسپریتو سانتو کی جگہ لی تھی، جنہوں نے ستمبر میں کلب کو خیرباد کہا تھا۔ ذرائع کے مطابق نوٹنگھم فاریسٹ انتظامیہ نے شان ڈائچ کے علاوہ سابق اٹلی کوچ روبرتو مانچینی اور فلہم کے منیجر مارکو سلوا کے ناموں پر بھی غور کیا تھا، تاہم سلوا کی خدمات کے لیے کلب کو بھاری معاوضہ ادا کرنا پڑتا، جبکہ شان ڈائچ فارغ تھے اور فوری دستیاب تھے۔ نوٹنگھم کلب کے بیان میں کہا گیا ہے کہ نوٹنگھم فاریسٹ اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے خوشی محسوس کررہا ہے کہ شان ڈائچ کو کلب کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا ہے، یہ فیصلہ گلوبل ہیڈ آف فٹبال ایڈو گاسپار اور گلوبل ٹیکنیکل ڈائریکٹر جارج سیریانوس کی قیادت میں مکمل بھرتی کے عمل کے بعد کیا گیا۔ شان ڈائچ نوٹنگھم فاریسٹ کے سابق یوتھ پلیئر بھی رہ چکے ہیں، مقامی رہائشی ہونے کے ناطے کلب کی روایات اور شائقین کے جذبے کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ ان کی قیادت میں ٹیم یوروپا لیگ میں جمعرات کو ایف سی پورٹو کے خلاف میدان میں اترے گی۔ نوٹنگھم فاریسٹ کی ٹیم اس وقت پریمیئر لیگ ٹیبل میں 18ویں پوزیشن پر ہے اور یوروپا لیگ میں بھی حصہ لے رہی ہے، جہاں وہ گزشتہ سیزن میں ساتویں پوزیشن کے ساتھ کوالیفائی ہوئی تھی۔


Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804